ڈیڈیکیشن

میں اس تالیف کو عالیجناب نواب
ذوالقدر جنگ بہادر بالقابہم ایم اے (کنٹب)
بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت و کوتوالی وامورعامہ
سرکارعالی کے نامِ نامی سے ڈیڈیکیٹ کرنیکی عزت
حاصل کرتا ہوں جن کی ماتحتی کا مجھ کو شرف حاصل ہے
عالیجناب ممدوح نے میری استدعائے ڈیڈیکیشن
خوشی کے ساتھ منظور فرمائی۔

عبدِ باری محمد جعفر حسین انصاری عفی عنہ

یکم اسفندار ۱۳۴۵ف

فہرست مضامین مرقع عثمانی ظل سبحانی بتقریب جشن سیمین ۲۵ پچیس سالہ

دورِ حکومت کے تاریخی واقعات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نص قرآنی

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ترجمہ۔ اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو (اوس کے برگزیدہ) رسول کی اور ذی اختیار لوگوں کی (یعنے حاکم وقت کی) جو تم میں سے (ہوں) حدیث نبوی صلعم) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ وَاِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ وَیُتَّقٰی بِہٖ (صحیحین) ترجمہ منظوم۔

ہے یہ حضرت بوہریرہؓ کا بیان — یوں ہے فرمان شہ کون مکان
تم میں سے جس نے اطاعت کی میری — اوس نے طاعت کی خدائے پاک کی
میرے حکموں کا جو نافرمان ہوا — سرکش و عاصی ہے وہ اللہ کا
اور حاکم کی اطاعت جس نے کی — گویا میری ہی اطاعت اس نے کی
اور نافرمان جو حاکم کا ہوا — وہ ہوا ایسے شبہ نافرمان میرا
ہے سپر کی طرح حاکم کی مثال — آڑ میں کی جاتی ہے اس کی جدال
ڈھال جیسے ہوتی ہے ہنگام جنگ — وجہ حفظ تیغ و ناوک بے درنگ
ویسے ہی ہوتے ہیں حاکم اور امام — باعث امن امان بہر انام

(نذر عقیدت)

اللہ بزرگ و برتر کا کس قدر فضل و کرم ہمارے شامل حال ہے اور ہماری

کتنی خوش نصیبی ہے کہ آقائے ولی نعمت حضور پر نور اعلیحضرت قدر قدرت مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر عثمان علی خاں بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار سلطنت برطانیہ
والدین ہز اگزالٹیڈ ہائنس نواب سر میر عثمان علی خاں بہادر آصفجاہ سابع سلطان العلوم خسروِ دکن خلد اللہ ملکہ و دولتہ وسلطنتہ جی۔سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ بی۔ ای۔ کے سایۂ عاطفت میں ہم نہ صرف امن و آسایش سے بسر کر رہے ہیں۔ بلکہ تمدن معاشرت میں ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے معراج کمال کی طرف گام زن ہیں مبارک دور عثمانی کی مادی اور ذہنی برکات سے مالا مال ہو رہا ہے اور ہر طرف علم و عمل کے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ مادی حیثیت سے حیدر آباد دکن صانہا اللہ عن الشرور والفتن نے اس مبارک دور میں جو زبردست ترقی کی ہے اس کے خوشنما نقش و نگار ہمارے نظروں کے سامنے ہیں۔ لیکن ان سب سے زیادہ اہم اس حیات آفریں ماحول کی تخلیق ہے جس نے ہمارے ذہنوں کو آراستہ کیا اور ہمارے سوئے ہوئے احساسات جگائے۔ اب ہم زندگی کے محدود دائرے سے نکل کر اجتماعی زندگی کے وسیع میدان میں قدم بڑھا رہے ہیں پہلے ہمارے مطمح نظر پست اور ارادوں میں خامی پائی جاتی تھی مگر اب ہم اپنے عزائم میں قوت اور مقاصد میں رفعت پا رہے ہیں۔ اجتماعی زندگی کے ضروری اہم اور سنجیدہ مسائل سے اہل ملک دور ہو گئے تھے لیکن اب ان مسائل نے ہماری توجہ کو اپنے طرف مائل کر لیا ہے۔ اہل ملک ملکی قومی اور مذہبی ضروریات اور فرائض کو سمجھنے لگے ہیں اور ان پر غور و فکر کرنے کی ضرورت ان کو محسوس ہونے لگی ہے۔

ہماری زندگی کا یہی وہ احساس ہے جو کسی قوم کے احیا میں مسیحائی کا کام کرتا ہے اور جس پر ملکی ترقی کا انحصار ہے۔ ذہنی دور ارتقاد کا یہی مبارک آغاز ہمارے مستقبل کو شاندار بنا سکتا ہے اور یقین ہے کہ ہم اپنے اقبال مند تاجدار کی

رہنمائی میں وہ سب کچھ حاصل کرلیں گے جو اہلِ ملک کا منتہائے مقصود ہے۔

آقائے ولی نعمت کی ذات گرامی سے وفاکیش رعایا کو جو غیر معمولی محبت عقیدت ہے وہ محتاج بیان نہیں اسی محبت کا نتیجہ ہے کہ وہ اپنے پادشاہ ذیجاہ کی خوشی میں سو جان سے شریک ہونے کو ہر وقت تیار رہتی ہے۔

آج حضور پرنور اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کی "سلور جوبلی" ملک کے طول وعرض میں منائی جارہی ہے اور اپنے پادشاہ جمجاہ کی ترقی عمر و اقبال کے لئے ہر قلب آمادہ دعا ہے اس مبارک ومسعود موقع پر پچیس سالہ دورِ حکومت اور اہم واقعات اور گوناگوں ترقیات و اصلاحات کا کامل مجموعہ تاریخی بحوالہ فرامین مبارک و احکام سرکار وغیرہ اس عقیدت کیش و وفاشعار احقر محمد جعفر حسین انصاری عفی عنہ ابن حضرت مولانا مولوی خواجہ محمد داؤد صاحب انصاری مرحوم ومغفور اعلی اللہ مقامہ صیغہ دار محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ امور مذہبی) متوطن حیدرآباد دکن صانہا اللہ عن الشر والفتن بیادگار "سلور جوبلی شاہانہ" موسومہ بہ "مرقع عثمانی ظل سبحانی" تالیف کرکے مسرت وعقیدت کا یہ حقیر تحفہ بارگاہ لازمان سلطانی جہاں پناہی میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتے ہوئے خدا تعالی سے دعا کرتا ہے کہ حضور پرنور خسرو دکن مدظلہ العالی متعالی کا سایہ ہمارے سروں پر عرصہ دراز تک قایم رہے اور اہلِ ملک کو روز افزوں ترقی کے مواقع میسر آتے رہیں۔

کتاب مذکور کو بڑی محنت اور جانفشانی سے مرتب کیا گیا ہے جو درحقیقت تاریخ دکن کی بسیط وجامع تالیف ہے اس میں خصوصاً محکمہ امور مذہبی کے تکمل حالات اور عموماً دیگر محکمہ جات کے تاریخی واقعات بحوالہ فرامین مبارک وغیرہ درج کئے گئے ہیں جو نہایت مفید اور کارآمد ہیں ماسوا اس کے اکثر محکمہ جات کے گشتیات و احکامات بھی اس میں موجود ہیں جو علاوہ دفاتر سرکار عالی کے وکلاء صاحبو کے لئے بھی

بھی نہایت مفید وکار آمد ہیں۔ یہہ تالیف عام معلومات کا ایک بڑا ذخیرہ اور کتب خانوں کے لئے زینت ہے اس کے مطالعہ سے تازہ روح اور نیا جذبہ پیدا ہوگا۔ ہر بہی خواہ دولت آصفیہ کیلئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

حیدرآباد فرخندہ بنیاد کے چند تاریخی حالات

۱۔ قلعہ گولکنڈہ قلعہ گولکنڈہ کی ابتدائی تعمیر راجہ کشن راؤ کے عہد میں ہوئی تھی اس کی دیواریں مٹی کی تھیں اور ایک گڑھی کی حیثیت رکھتا تھا سنہ ۹۰۶ھ ۱۵۰۱ء میں سلطان محمد قلی قطب شاہ نے قلعہ گولکنڈہ کو اپنا دارالخلافت بنایا۔ اور اپنی مدت سلطنت میں ستر قلع فتح کئے مثل ورنگنڈہ۔ پانگل۔ کندی کنڈہ مچھلی پٹن۔ نلگنڈہ۔ راجمندری وغیرہ اور سلطنت گولکنڈہ کو تا دریائے شور بجانب شرق وسعت دی۔ سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ نے اس قلعہ کو پختہ سنگ بستہ تعمیر کرایا۔ یہ قلعہ سطح زمین سے (۴۰۰) فٹ بلند ٹیلے پر واقع ہے اور اس کے ایک میل بہ جانب شمال چھوٹا ٹیلہ اور ایک قلعہ ہے۔ اوس کے اطراف حضرت نظام الملک آصفجاہ اول نے ایک دیوار بنوادی ہے تاکہ قلعہ میں مکروفریب سے غنیم داخل نہ ہونے پائے۔ اس کے فصیلوں کے زاویہ پر (۸۸) برج ہیں۔ اور (۸) دروازہ ہیں۔ اس وقت چار دروازہ مستعمل ہیں یعنے مکہ دروازہ۔ جمالی دروازہ۔ بنجاری دروازہ۔ فتح دروازہ۔ ان دروازوں میں آہنی نوکدار میخیں لگی ہوئی ہیں تاکہ جنگی ہاتھی ان کو کوئی نقصان نہ پہونچا سکیں۔ اس میں ایک خوشنما جامع مسجد ہے اور چھت کے نیچے (۱۵) فیٹ بلند کمانوں کی قطار ہیں۔ اس کا فرش مرمر کا ہے۔ اس کے دروازہ پر ایک

گنبد ہے۔ اس دروازہ پر ایک عربی کتبہ ہے جس پر کندہ ہے کہ "یہ مسجد سنہ ۹۹۷ھ مطابق سنہ ۱۵۸۹ء میں سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ نے بنوائی ہے۔

۲۔ تالاب حسین ساگر وغیرہ سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ سنہ ۹۵۷ھ م ۱۵۵۰ء میں جب قلعہ گولکنڈہ میں آ کر تخت نشین ہوئے اسوقت سلطان مذکور نے تالاب ابراہیم پٹن۔ کنکور۔ و تالاب حسین ساگر تعمیر کرائے حسین ساگر کی تعمیر میں دو لاکھ ھُن صرف ہوئے اور یہ تالاب باہتمام حضرت حسین شاہ ولیؒ تعمیر ہوا۔

۳۔ پل قدیم پل قدیم بھی بہ عہد سلطان ابراہیم قلی قطب شاہ تعمیر پایا جس کا مادہ تاریخ "صراط المستقیم" ۹۸۱ھ ہے۔

۴۔ بنائے شہر حیدر آباد سلطان محمدؐ قلی قطب شاہ نے پائے تخت گولکنڈہ میں پانی کی قلت اور کثرت آبادی کی وجہ سے خرابی آب و ہوا کے باعث گولکنڈہ سے چھ میل پر سنہ ۱۰۰۰ھ مطابق سنہ ۱۵۹۱ء میں ایک جدید شہر آباد کیا اور اس کو اپنا پایہ تخت بنا کر اس کا نام بھاگ نگر (خوش نصیب شہر) رکھا۔ ان کے انتقال کے بعد حضرت علی حیدر کرارؓ کے نام نامی و اسم گرامی سے اس کو حیدر آباد سے موسوم کیا۔ چونکہ بادشاہ وقت کو یہ منظور تھا کہ اس شہر کی آبادی مثل مشہد مقدس کے ہو اس لئے بادشاہ نے بجائے روضہ منورہ حضرت امام ضامن و ثامنؑ کے چار مینار (۶۲) گز بلند اور اس پر ایک مسجد و حوض و مدرسہ تعمیر کرایا اور اس کی تعمیر میں دو لاکھ ھن صرف ہوئے تاریخ بنائے حیدر آباد (یا حافظ) ۱۰۰۰ھ اور تاریخ اختتام (فرخندہ بنیاد) ہے اور سنہ ۱۰۰۶ھ میں بصرفہ (۶۰۰۰۰) روپیہ بادشاہی عاشور خانہ تعمیر کرایا گیا۔

۵۔ مکہ مسجد | سلطان محمد قطب شاہ نے سنہ ۱۰۲۷ھ مطابق ۱۶۱۸ء میں اپنے ہاتھ سے مکہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور اوس وقت شہر میں منادی کرائی گئی کہ جس شخص کی نماز عمر بھر قضاء نہ ہوئی ہو وہ آکر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھے مگر تمام شہر میں ایسا کوئی شخص نہ نکل سکا دو شخصوں نے ایک ایک وقت کی نماز قضاء ہونا بیان کیا یہ سنکر بادشاہ نے فرمایا کہ میری تہجد تک کبھی قضاء نہیں ہوئی اور اپنے سر پر پتھر اوٹھا کر پایہ پر رکھدیا۔ اس بادشاہ کے عہد میں تقریباً بیس ہزار آدمی اس مسجد کی تعمیر میں صرف ہوئے۔ بعد ازاں سلطان عبد اللہ قطب شاہ اور سلطان ابو الحسن تانا شاہ کے عہد میں بھی اس کی تعمیر جاری رہی۔ اس مسجد کا نام بیت العتیق رکھا گیا تھا پھر بادشاہ عالمگیر نے سنہ ۱۰۹۸ھ (۱۶۸۷ء) میں مکہ مسجد کے نام سے موسوم فرمایا۔ اس مسجد کی تعمیر سنہ ۱۱۰۳ھ (۱۶۹۲ء) میں ہوئی یعنے (۷۷) سال کے عرصہ میں چار سلاطین کے اہتمام سے اختتام کو پہونچی طول اس مسجد کا (۷۰) گز عرض (۴۳) گز اور بلندی معہ کلس (۴۹) گز ہے۔

جامع مسجد بلدہ | جامع مسجد بلدہ بزمانہ سلطان قلی قطب شاہ سنہ ۱۰۰۶ ہجری میں تعمیر پائی۔

گلزار حوض و چارکمان | یہ عمارتیں بعہد سلطان قلی قطب شاہ فردوس مکان سنہ ۱۰۰۲ھ میں تعمیر ہوئیں۔

باغ عامہ | باغ عامہ کی تعمیر وغیرہ سنہ ۱۲۸۰ھ میں آغاز ہوئی اور سنہ ۱۲۹۱ھ میں انجام کو پہونچی۔

فلک نما | نواب سر وقار الامراء مرحوم و مغفور نے ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ھ کو اس عمارت کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا اور سنہ ۱۳۰۹ھ میں اسکی تعمیر مکمل ہوئی اسکی تعمیر اور آراستگی میں ([illegible] لاکھ) صرف ہوئے بعد ازاں ۱۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ کو حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے اس عمارت کو ([illegible] لاکھ) میں خرید فرمائی اس وقت یہ شاہی مہمان خانہ ہے۔

فہرست فرمانروایان سلطنت آصفیہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد

نشان سلسلہ	اسمائے گرامی فرمانروایان آصفیہ	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	مدت حکمرانی	مدت عمر	تاریخ وفات	مدفن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نواب میر قمر الدین خان چین قلیچ خان بہادر فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ اول ملقب مغفرت مآب	۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۰۸۲ھ	سنہ ۱۱۳۳ھ	۲۸ سال	۷۹ سال دو ماہ ۱۰ یوم	۴ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۱ھ	خلدآباد
۲	نواب میر احمد خان بہادر ناصر جنگ نظام الدولہ (شہید) خلف دوم مغفرت مآب	۱۸ محرم سنہ ۱۱۳۴ھ	۹ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۱ھ	۲ سال ۷ ماہ ۸ یوم	۳۹ سال ۱۱ ماہ ۲۹ یوم	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	〃
۳	نواب ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ بہادر		۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	۲ ماہ	-	۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	کرٹپہ
۴	نواب سید محمد خان صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الملک بہادر خلف سوم مغفرت مآب	سنہ ۱۱۳۰ھ	۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	۱۱ سال ۸ ماہ ۲۶ یوم	۴۷ سال	۳۰ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۷ھ	بیدر
۵	نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نواب نظام الملک بہادر آصفجاہ ثانی غفران مآب	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۵ھ	۴۲ سال ۴ ماہ ۳ یوم	۷۱ سال ۶ ماہ ۱۶ یوم	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	مکہ مسجد
۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ بہادر آصفجاہ ثالث مغفرت منزل	یکم رجب سنہ ۱۱۸۲ھ	۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	۲۶ سال ۶ ماہ ۲۵ یوم	۶۲ سال ۴ ماہ ۱۶ یوم	۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ	〃
۷	نواب میر فرخندہ علی خان ناصر الدولہ بہادر آصف جاہ رابع غفران منزل	۲۴ رمضان سنہ ۱۲۰۸ھ	۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ	۲۸ سال ۱۰ ماہ ۲ یوم	۶۴ سال ۱۱ ماہ ۲۸ یوم	۲۲ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	〃
۸	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ بہادر آصفجاہ خامس مغفرت مکان	۳۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۴۳ھ	۲۴ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	۱۲ سال ۱ ماہ ۱۹ یوم	۴۴ سال ۷ ماہ ۱۳ یوم	۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۵ھ	〃
۹	نواب میر محبوب علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک مظفر الممالک آصفجاہ سادس جی سی۔ ایس۔ آئی۔ جی سی۔ بی ملقب غفران مکان	۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۳ھ	۱۳ ذیقعدہ سنہ ۱۲۸۵ھ	۴۳ سال ۹ ماہ ۲۲ یوم	۴۵ سال ۴ ماہ ۲۸ یوم	۴ رمضان سنہ ۱۳۲۹ھ	〃
۱۰	نواب میر عثمان علیخان بہادر ہزاگزالٹیڈ ہائنس فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک مظفر الملک وممالک آصفجاہ سابع سپہ سالار سلطان العلوم جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ	۷ رمضان سنہ ۱۳۲۹ھ		۸۱/۱۰		[illegible]

فہرست وزرائے سلطنت آصفیہ و صدر اعظم صاحبان حیدرآباد فرخندہ بنیاد

نشان سلسلہ	اسمائے گرامی	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر وزارت	تاریخ استعفا	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	راجہ رگھوناتھ داس بہادر	٠	۱۰ر محرم سنہ ۱۱۶۳ھ	٠	۱۳ر جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۶ھ
۲	سید لشکر خان رکن الدولہ بہادر	٠	۲۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۵ھ	۲۵ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۶ھ	۱۰ر رجب سنہ ۱۱۶۹ھ
۳	سید شہنواز خان صمصام جنگ صمصام الدولہ بہادر		۲ر رجب سنہ ۱۱۶۷ھ	۷ر ذیحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	۳ر رمضان سنہ ۱۱۷۱ھ
۴	نواب بسالت جنگ بہادر	سنہ ۱۱۳۶ھ	۷ر ذیحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۱ھ	ذیحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ
۵	راجہ پرتاب ونت بہادر	٠	ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۳ھ	سنہ ۱۱۷۷ھ	آخر ذیحجہ سنہ ۱۱۷۷ھ
۶	احتشام جنگ رکن الدولہ بہادر	٠	۷ر صفر سنہ ۱۱۷۷ھ	٠	۲۶ر صفر سنہ ۱۱۸۹ھ
۷	نواب ارسطو جاہ بہادر	٠	یکم شوال سنہ ۱۱۹۵ھ	٠	۲۸ر محرم سنہ ۱۲۱۹ھ
۸	میر عالم سید ابوالقاسم بہادر	۱۷ر رمضان سنہ ۱۱۶۶ھ	۳ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۹ھ		۲۱ر شوال سنہ ۱۲۲۳ھ
۹	نواب میر سعادت علیخان غیور جنگ شجاع الدولہ منیر الملک بہادر	۳ر ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۸ھ	۱۵ر رجب سنہ ۱۲۲۴ھ	٠	۷ر شعبان سنہ ۱۲۴۸ھ
۱۰	راجہ چندو لعل بہادر	سنہ ۱۱۷۵ھ	۷ر شعبان سنہ ۱۲۴۸ھ	۱۱ر شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ	۸ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱ھ
۱۱	نواب سراج الدولہ سراج الملک بہادر	سنہ ۱۲۳۴ھ	۱۷ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۲ھ	۱۵ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۴ھ	۱۸ر شعبان سنہ ۱۲۶۹ھ
۱۲	نواب امجد الملک بہادر	٠	۱۱ر ذیحجہ سنہ ۱۲۶۴ھ	محرم سنہ ۱۲۶۵ھ	

نمبر	نام				
۱۳	نواب شمس الامراء محمد فخر الدین خان بہادر	۱۵ رمضان ۱۱۹۵ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۶۵ھ	۱۰ رمضان ۱۲۶۵ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ
۱۴	راجہ رام بخش بہادر	۰	۰	۰	۳۰ جمادی الثانی ۱۲۴۸ھ
۱۵	نواب سراج الملک بہادر	۱۲۲۴ھ	۲۸ شوال ۱۲۶۷ھ	۰	۱۸ شعبان ۱۲۶۹ھ
۱۶	نواب سالار جنگ اعظم شجاع الدولہ مختار الملک بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۲۴۴ھ	۲۲ شعبان ۱۲۶۹ھ	۰	۲۹ ربیع الاول ۱۳۰۰ھ
۱۷	مہاراجہ نرندر پرشاد بہادر	۲۵ ربیع الثانی ۱۲۴۴ھ	۳۰ ربیع الاول ۱۳۰۰ھ	۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ	۱۳ رمضان ۱۳۰۶ھ
۱۸	نواب میر لائق علیخاں سالار جنگ بہادر ثانی عماد السلطنت	۸ رجب ۱۲۸۰ھ	۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ	۲۴ رجب ۱۳۰۴ھ	۷ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ
۱۹	نواب بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر کبیر آسمانجاہ بہادر	۹ شوال ۱۲۶۵ھ	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۰۴ھ	۲ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۲۶ صفر ۱۳۱۶ھ
۲۰	نواب سر وقار الامراء بہادر	۱۱ ذی الحجہ ۱۲۷۲ھ	۲ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۲ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ
۲۱	مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر	۱۸ شعبان ۱۲۸۰ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۰
۲۲	میر یوسف علیخاں نواب سالار جنگ بہادر ثالث	۱۴ شوال ۱۳۰۶ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۰
۲۳	زیر نگرانی اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی آصفجاہ سابع	آخر جمادی الثانی ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ	۰
۲۴	سر سید علی امام نواب مؤتمن الملک بہادر صدر اعظم	۰	۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ	۱۲ محرم ۱۳۴۱ھ	۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ
۲۵	نواب فریدون الملک بہادر	۰	۱۲ محرم ۱۳۴۱ھ	۲۵ شعبان ۱۳۴۲ھ	۱۳ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ
۲۶	نواب ولی الدولہ بہادر	۰	۲۵ شعبان ۱۳۴۲ھ	۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ	۲۰ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ
۲۷	مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت صدر اعظم بہادر	۰	۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ	۰	۰

۱ جریدہ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۳۱ف جلد ۴۳ سرفرازی ۲ جریدہ مورخہ ۱ امرداد ۱۳۲۸ف جلد ۵ سرفرازی ۳ جریدہ مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ف نمبر ۱ علیحدگی ۴ جریدہ مورخہ ۲۷ دی ۱۳۳۴ف جلد ۴۶ علیحدگی ۵ جریدہ مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ف نمبر ۱ سرفرازی ۶ جریدہ غیر معمولی م ۲۷ دی ۱۳۳۶ف جلد ۵۰ نمبر ۱ سرفرازی

فہرست اسمائے صدر المہام صاحبان (اراکین کونسل) سلطنت آصفیہ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	کیفیت
۱	۲	۳	۴
۱	نواب حیدر نواز جنگ بہادر کے۔ٹی۔بی۔اے یل۔یل۔ڈی صدر المہام فینانس۔صدر محاسبی خزاین۔دار الضرب۔سکہ قرطاس اسٹیشنری ڈپو ریلوے۔معدنیات۔محکمہ برقی ورکشاپ و انجمن ہائے امداد باہمی و توشکخانہ عامرہ	۳۰ر امرداد ۱۳۳۰ف	گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے آغاز سال نو ۱۹۳۶ء کے اعزاز میں جناب ممدوح کو رائٹ آنریبل کا جلیل القدر خطاب عطا اور پریوی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے۔
۲	نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام فوج۔طبابت۔علاج حیوانات۔رصد گاہ نظامیہ عجائب خانہ۔سٹی سروے۔رجسٹریشن کاغذ مختوم۔ٹپہ خانہ و طباعت۔	۹ ر تیر ۱۳۳۲ف	
۳	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام شعبہ جات۔عدالت و امور مذہبی۔	۲ر امرداد ۱۳۳۷ف	
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔اے (آکسن) صدر المہام سیاسیات و تعلیمات خلعت و تواضع۔صفائی۔آرائش بلدہ۔موٹر خانہ۔عامرہ۔باغ عامہ۔پریس کمشنری و معلومات عامہ۔	یکم اسفندار ۱۳۳۹ف	
۵	ٹی۔جے۔ٹاسکر آئی۔سی۔یس۔صدر المہام	۳۱ر اردی بہشت ۱۳۴۴ف	

	مالگزاری ۔ عطیات ۔ بندوبست ۔ کورٹ آف وارڈز کوتوالی ۔ محبس ۔ زراعت ۔ اعداد شمار ۔ آبکاری کروڑگیری ۔ جنگلات ۔ تجارت وحرفت ولوکل فنڈ ۔		
۶	راجہ شام راج راجونت بہادر صدر المہام تعمیرات امکنہ وشوارع ۔ آبپاشی ۔ کارہائے ارسال سرمایہ ۔ ڈرینج ٹیلیفون ۔ برقی اضلاع ۔	ماہ جون کا پہلا ہفتہ ۱۹۳۵ء سنہ ۱۳۴۴ ف	حسب جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ تیر سنہ ۱۳۴۴ ف نمبر ۳۰ جزو اول حسب جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ اردی سنہ ۱۳۴۴ ف نمبر ۸ راجونت کا خطاب سرفراز ہوا ۔

فہرست اسمائے کوتوال صاحبان سلطنت آصفیہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد

نمبر شمار	اسم گرامی	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	مولوی حکیم بادشاہ صاحب	بہ عہد حضرت غفران منزل		
۲	نواب شمشیر جنگ بہادر			
۳	مولوی مغل جان صاحب			
۴	نواب حسن علیخاں طالب الدولہ بہادر	بہ عہد حضرت مغفرت منزل	محرم سنہ ۱۲۶۴ھ ۱۲۵۵ ف	
۵	مولوی محمد وزیر صاحب جمعدار	۱۹ محرم سنہ ۱۲۶۴ھ ۱۲۵۵ ف	۹ ذیحجہ سنہ ۱۲۶۷ھ ۱۲۵۹ ف	
۶	مولوی فضل الدین خانصاحب	۱۲ ذیحجہ سنہ ۱۲۶۷ھ ۱۲۵۹ ف	۱۴ صفر سنہ ۱۲۶۸ھ ۱۲۵۹ ف	
۷	نواب حسن علیخاں طالب الدولہ بہادر	۱۴ صفر سنہ ۱۲۶۸ھ ۱۲۵۹ ف	۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۲۶۹ھ ۱۲۶۰ ف	
۸	مولوی محمد سعید حسینی صاحب خواجہ سرا			
۹	نواب غالب الدولہ بہادر	۸ صفر سنہ ۱۲۷۰ھ ۱۲۶۱ ف		

۱۰	نبیرہ نواب ظفر الدولہ بہادر	۲۱ر شعبان ۱۲۶۲ف سنہ ۱۲۷۱ھ		
۱۱	نواب زور آور جنگ بہادر		شعبان ۱۲۷۰ف سنہ ۱۲۸۹ھ	
۱۲	نواب عنایت حسین خان بہادر	۲ر ربیع الاول ۱۲۸۱ف سنہ ۱۲۹۱ھ	۸ر جمادی الثانی ۱۲۹۱ف سنہ ۱۳۰۱ھ	
۱۳	نواب اکبر جنگ اکبر الملک بہادر	۸ر جمادی الثانی ۱۲۹۱ف سنہ ۱۳۰۱ھ	۲ر صفر ۱۳۱۴ف سنہ ۱۳۲۳ھ	
۱۴	نواب سلطان یاور جنگ بہادر	۲ر صفر ۱۳۱۴ف سنہ ۱۳۲۳ھ	۷ر جمادی الاول ۱۳۲۱ف سنہ ۱۳۳۰ھ	
۱۵	خان بہادر عبدالکریم خان صاحب عرف لال خان	۷ر جمادی الاول ۱۳۲۱ف سنہ ۱۳۳۰ھ	۴ر شوال ۱۳۲۱ف سنہ ۱۳۳۰ھ	
۱۶	خان بہادر میر مبارک علی صاحب	۵ر شوال ۱۳۲۱ف سنہ ۱۳۳۰ھ	۲۸ر ذیقعدہ ۱۳۲۲ف سنہ ۱۳۳۰ھ	
۱۷	نواب عماد جنگ بہادر ثانی	۲۹ر ذیقعدہ ۱۳۲۲ف سنہ ۱۳۳۰ھ	یکم رجب ۱۳۲۹ف سنہ ۱۳۳۸ھ	
۱۸	راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب	یکم رجب ۱۳۲۹ف سنہ ۱۳۳۸ھ	۱۸ر ربیع الاول ۱۳۴۳ف سنہ ۱۳۵۳ھ	
۱۹	نواب رحمت یار جنگ بہادر	۱۸ر ربیع الاول ۱۳۴۳ف سنہ ۱۳۵۳ھ	موجود	

تختہ اسماء رزیڈنٹ صاحبان من ابتدائے قیام رزیڈنسی در حیدرآباد دکن من ابتدا ۱۷۷۹ء لغایت ۱۹۳۵ء

نمبر سلسلہ	نام رزیڈنٹ بہادر	قیام رزیڈنٹ صاحبان		کیفیت
		آمد	رفت	
۱	۲	۳	۴	۵
۱	مسٹر ہالنڈ [1]	۱۶ر اپریل ۱۷۷۹ء	سنہ ۱۷۸۰ء	
۲	″ جی گرانٹ	سنہ ۱۷۸۰ء	سنہ ۱۷۸۴ء	
۳	″ آر جانسن	فروری ۱۷۸۴ء	سنہ ۱۷۸۵ء	
۴	″ کپتن کناوے [2]	سنہ ۱۷۸۶ء	یکم اپریل ۱۷۹۴ء	
۵	″ میجر ڈبلیو۔ کرک پیاٹرک	سنہ ۱۷۹۴ء	سنہ ۱۷۹۸ء	
۶	″ جی اے ″ ″ [3]	سنہ ۱۷۹۸ء	سنہ ۱۸۰۵ء ۱۲۱۳ف	
۷	″ ایچ۔ رسل (منصرم)	یکم دسمبر ۱۸۰۵ء ۱۲۱۳ف	دسمبر ۱۸۰۵ء ۱۲۱۳ف	

۸	مسٹر کپتان ٹی۔ سیڈن بہام	۳ر جنوری ۱۸۰۶ء ۱۲۱۳ف	۱۸۱۰ء ۱۲۱۷ف	
۹	″ لفٹنٹ ٹی۔ رسل (منصرم)	۲۰ر مئی ۱۸۱۰ء ۱۲۱۷ف	مارچ ۱۸۱۱ء ۱۲۱۷ف	
۱۰	″ ایچ رسل ۱۳ء	۱۷ر اپریل ۱۸۱۱ء ۱۲۱۷ف	ڈسمبر ۱۸۲۰ء ۱۲۲۸ف	
	″ سی۔ ٹی مٹکاف ۵ء	ڈسمبر ۱۸۲۰ء ۱۲۲۸ف	آگسٹ ۱۸۲۵ء ۱۲۳۲ف	
۱۲	″ کپتان ایچ ایس بارنیٹ	۱۴ر آگسٹ ۱۸۲۵ء ۱۲۳۲ف	۱۷ر اسٹمبر ۱۸۲۵ء ۱۲۳۳ف	
۱۳	″ ڈبلیو۔ پی۔ مارٹن	۲۹ر سپٹمبر ۱۸۲۵ء ۱۲۳۳ف	۱۸۳۰ء ۱۲۳۷ف	
۱۴	″ ای۔ سی۔ ریون شاہ (منصرم)	۷ر آگسٹ ۱۸۳۰ء ۱۲۳۷ف	نومبر ۱۸۳۰ء ۱۲۳۸ف	
۱۵	″ کرنل جے۔ اسٹوواٹ	۶ر نومبر ۱۸۳۰ء ۱۲۳۸ف	جنوری ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	
۱۶	″ میجر جی۔ کیمرن (منصرم)	۱۲ر جنوری ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	مئی ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	
۱۷	″ بریگیڈیر۔ ویب جی۔ سی۔ آئی ″	۲ر جون ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	جولائی ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	
۱۸	″ میجر جی ٹامکنس ″	۸ر جولائی ۱۸۳۸ء ۱۲۴۵ف	ڈسمبر ۱۸۳۸ء ۱۲۴۶ف	
۱۹	″ کرنل جی۔ ایس۔ فریزر	یکم ڈسمبر ۱۸۳۸ء ۱۲۴۶ف	۸ر ڈسمبر ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	
۲۰	″ میجر سی۔ ڈیوڈسن (منصرم)	۱۱ر ڈسمبر ۱۸۵۲ء ۱۲۶۰ف	فروری ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	
۲۱	″ کرنل لو۔ سی۔ پی	۸ر فروری ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	سپٹمبر ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	
۲۲	″ میجر سی۔ ڈیوڈسن ″	۵ر سپٹمبر ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	ڈسمبر ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	
۲۳	″ جی۔ اے۔ بوشبی ۶ء	یکم ڈسمبر ۱۸۵۳ء ۱۲۶۰ف	۳۰ر ڈسمبر ۱۸۵۶ء ۱۲۶۴ف	
۲۴	″ کپتان اے۔ ارنہارن ہل	۳۱ر ڈسمبر ۱۸۵۶ء ۱۲۶۴ف	۱۸۵۷ء ۱۲۶۴ف	
۲۵	″ کرنل سی ڈیوڈسن ۷ء	۱۲ر اپریل ۱۸۵۷ء ۱۲۶۴ف	یکم آگسٹ ۱۸۶۲ء ۱۲۶۹ف	
۲۶	″ میجر اے۔ ارنہارن ہل	۱۴ر آگسٹ ۱۸۶۲ء ۱۲۶۹ف	۳۱ر جنوری ۱۸۶۳ء ۱۲۷۰ف	
۲۷	″ سر جی یول سی بی۔ کے سی۔ ایس آئی	۳۱ر جنوری ۱۸۶۳ء ۱۲۷۰ف	۱۵ر اپریل ۱۸۶۷ء ۱۲۷۴ف	
۲۸	″ سر رچرڈ ٹمپل کے۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۴ر اپریل ۱۸۶۷ء ۱۲۷۴ف	۶ر جنوری ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	

نمبر	نام	از	تا	
۲۹	مسٹر جے۔ جی۔ کارڈری	۵ر جنوری ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	مارچ ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	
۳۰	" آنریبل اے۔ آئی۔ اربٹس (منصرم)	۲۴ر مارچ ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	۱۱ر مئی ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	
۳۱	" جے۔ جی۔ کارڈری	۱۴ر مئی ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	جون ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	
۳۲	" سی۔ بی۔ سانڈرسن	۱۰ر جون ۱۸۶۸ء ۱۲۷۵ف	جولائی ۱۸۷۲ء ۱۲۷۹ف	
۳۳	" کرنل بی۔ ایس لمڈن	۱۲ر جولائی ۱۸۷۲ء ۱۲۷۹ف	اکتوبر ۱۸۷۲ء ۱۲۸۰ف	
۳۴	" سی۔ بی۔ سانڈرسن	۱۲ر اکتوبر ۱۸۷۲ء ۱۲۸۰ف	ڈسمبر ۱۸۷۵ء ۱۲۸۳ف	
۳۵	" کرنل رچرڈ میڈ۔ کے۔ سی۔ ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ اے	۵ر ڈسمبر ۱۸۷۵ء ۱۲۸۳ف	۲۴ر مارچ ۱۸۸۰ء ۱۲۸۹ف	
۳۶	مسٹر ایس۔ سی۔ بیلی۔ کے سی ایس آئی	۲۴ر مارچ ۱۸۸۰ء ۱۲۸۹ف	۱۳ر اپریل ۱۸۸۲ء ۱۲۹۱ف	
۳۷	" میجر جی۔ ایچ ٹریور (منصرم)	یکم جون ۱۸۸۲ء ۱۲۹۱ف	جولائی ۱۸۸۲ء ۱۲۹۱ف	
۳۸	" ڈبلیو۔ بی۔ جونس سی ایس "	۳۰ر جولائی ۱۸۸۲ء ۱۲۹۱ف	اپریل ۱۸۸۳ء ۱۲۹۲ف	
۳۹	" جے۔ جی۔ کارڈری	۳۱ر اپریل ۱۸۸۳ء ۱۲۹۲ف	" ۱۸۸۴ء ۱۲۹۳ف	
۴۰	" اوسٹن جا کے۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۰ر " ۱۸۸۴ء ۱۲۹۳ف	" ۱۸۸۶ء ۱۲۹۵ف	
۴۱	" کرنل۔ ای۔ سی۔ راس۔ سی۔ ایس۔ آئی (منصرم	۱۳ر " ۱۸۸۶ء ۱۲۹۵ف	اکتوبر ۱۸۸۶ء ۱۲۹۶ف	
۴۲	" جے۔ جی۔ کارڈری	۱۴ر اکتوبر ۱۸۸۶ء ۱۲۹۶ف	نومبر ۱۸۸۷ء ۱۲۹۷ف	
۴۳	" میجر ڈی۔ ر۔ ابرٹس (منصرم)	یکم نومبر ۱۸۸۷ء ۱۲۹۷ف	مارچ ۱۸۸۸ء ۱۲۹۷ف	
۴۴	" اے۔ پی۔ ہوول	۱۴ر مارچ ۱۸۸۸ء ۱۲۹۷ف	۶ر اگست ۱۸۸۹ء ۱۲۹۸ف	
۴۵	" ڈی فریزر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی	۶ر اگست ۱۸۸۹ء ۱۲۹۸ف	۱۱ر نومبر ۱۸۹۱ء ۱۳۰۱ف	
۴۶	" جی۔ آئی۔ سی پلوڈن۔ سی۔ ایس۔ آئی	۱۳ر نومبر ۱۸۹۱ء ۱۳۰۱ف	۲۶ر ستمبر ۱۸۹۳ء ۱۳۰۳ف	
۴۷	" کرنل مکنزی (منصرم)	۶ر ستمبر ۱۸۹۳ء ۱۳۰۳ف	۱۴ر اکتوبر ۱۸۹۵ء ۱۳۰۵ف	

۴۸	مسٹر جی۔ آئی۔ سی۔ پچیلی پلوڈن	۱۳ راکتوبر ۱۸۹۵ء ۱۳۰۵ ف		
۴۹	،، کرنل مکنزی (منصرم)		۲۰ رمارچ ۱۸۹۸ء ۱۳۰۷ ف	
۵۰	،، کرافرڈ (کمشنر برار ،،)	۱۲ رمارچ ۱۸۹۸ء ۱۳۰۷ ف	یکم نومبر ۱۸۹۸ء ۱۳۰۸ ف	
۵۱	،، جی۔ آئی۔ سی۔ پچیلی پلوڈن	۲۰ راکتوبر ۱۸۹۸ء ۱۳۰۸ ف	۲۲ رفروری ۱۹۰۰ء ۱۳۰۹ ف	
۵۲	،، لفٹنٹ کرنل ڈیوڈ بار۔ کے سی۔ ایس۔ آئی۔	۲۴ رفروری ۱۹۰۰ء ۱۳۰۹ ف	۴ رمارچ ۱۹۰۵ء ۱۳۱۴ ف	
۵۳	مسٹر آنریبل بیلی	۲۵ ر ،، ۱۹۰۵ء ۱۳۱۴ ف	۱۵ ر ،، ۱۹۰۷ء ۱۳۱۶ ف	
۵۴	،، اوڈوایر (منصرم)	۱۱ رمارچ ۱۹۰۷ء ۱۳۱۶ ف	۱۲ رجون ۱۹۰۷ء ۱۳۱۶ ف	
۵۵	،، آنریبل بیلی	۱۲ رجون ۱۹۰۷ء ۱۳۱۶ ف	۱۳ رمئی ۱۹۰۸ء ۱۳۱۷ ف	
۵۶	،، اوڈوایر (منصرم)	۱۳ رمئی ۱۹۰۸ء ۱۳۱۷ ف	۱۹ رنومبر ۱۹۰۸ء ۱۳۱۸ ف	
۵۷	،، آنریبل سر چارلس بیلی [9]	۲۰ رنومبر ۱۹۰۸ء ۱۳۱۸ ف	۱۰ راپریل ۱۹۰۹ء ۱۳۱۸ ف	
۵۸	،، ہاول (منصرم) [10]	۱۱ راپریل ۱۹۰۹ء ۱۳۱۸ ف	۲۴ ر ،، ۱۹۰۹ء ۱۳۱۸ ف	
۵۹	،، آنریبل اوڈوایر (منصرم)	۲۴ ر ،، ۱۹۰۹ء ۱۳۱۸ ف	۴ ردسمبر ۱۹۰۹ء ۱۳۱۹ ف	
۶۰	،، ،، سر چارلس بیلی	۵ ردسمبر ۱۹۰۹ء ۱۳۱۹ ف	۲۴ رفروری ۱۹۱۱ء ۱۳۱۹ ف	
۶۱	،، آنریبل لفٹنٹ کرنل اے یف پنہے سی۔ ایس۔ آئی [11]	۲۵ رفروری ۱۹۱۱ء ۱۳۱۹ ف	۶ رمارچ ۱۹۱۴ء ۱۳۲۳ ف	
۶۲	مسٹر فریزر (منصرم) [12]	۷ رمارچ ۱۹۱۴ء ۱۳۲۳ ف	۲۴ راکتوبر ۱۹۱۴ء ۱۳۲۴ ف	
۶۳	،، آنریبل لفٹنٹ کرنل اے یف پنہے سی۔ ایس۔ آئی [13]	۲۵ راکتوبر ۱۹۱۴ء ۱۳۲۴ ف	۷ راپریل ۱۹۱۶ء ۱۳۲۵ ف	
۶۴	،، میجر منچن (منصرم) [14]	۸ راپریل ۱۹۱۶ء ۱۳۲۵ ف	۲۴ رجولائی ۱۹۱۶ء ۱۳۲۵ ف	
۶۵	،، فریزر	۲۲ رجولائی ۱۹۱۶ء ۱۳۲۵ ف	۱۴ ردسمبر ۱۹۱۹ء ۱۳۲۹ ف	

۶۶	مسٹر سی۔ ل۔ یس۔ رسل ۱؎	۲۹ ڈسمبر ۱۳۲۹ ف ۱۹۱۹ء	۳۱ ستمبر ۱۳۲۹ ف ۱۹۲۱ء	
۶۷	” لفٹننٹ کرنل یس۔ جی ناکسی	۳۱ ستمبر ۱۳۲۹ ف ۱۹۲۱ء	۱۳۳۳ ف ۱۹۲۴ء	
۶۸	” سر ڈبلیو۔ پی۔ بارٹن	۱۳۳۳ ف ۱۹۲۴ء	۸ اردی ۱۳۳۶ ف ۱۹۲۷ء	
۶۹	” ل۔ یم۔ گرمپ (منصرم)	۸ اردی ۱۳۳۶ ف ۱۹۲۷ء	۲۹ نومبر ۱۳۳۷ ف ۱۹۲۷ء	
۷۰	” آنریبل سر ویلیم بارٹن	۲۹ نومبر ۱۳۳۷ ف ۱۹۲۷ء	۸ فروری ۱۳۳۹ ف ۱۹۳۰ء	
۷۱	” انریبل لفٹننٹ کرنل ٹی ایچ۔ سی ایس۔ آئی۔ سی۔ یم۔ جی۔ سی آئی۔ ٹی کیز	۷ فروری ۱۳۳۹ ف ۱۹۳۰ء		
۷۲	مسٹر آنریبل مکنزی		موجود	۱۹۳۵ء

جن ریزیڈنٹ بہادروں کے نام پر ہندسوں کی علامت لگائی گئی ہے انکے واقعات

۱؎ سفیر کی حیثیت سے سب سے پہلے آپ حیدر آباد آئے ۲؎ دربار آصفیہ سے آپ کو دلاور جنگ کا خطاب عطا ہوا ۳؎ آپ کو حکومت سرکار عالی سے حشمت جنگ موتمن الملک افتخار الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا جن کے نام سے حشمت گنج موسوم ہے جو علاقہ رزیڈنسی میں واقع ہے۔ اور آپ نے حیدر آباد کے ایک رئیس کی لڑکی خیر النساء بیگم کے ساتھ جو میر عالم کے خاندان سے تھیں۔ ہندوستانی رسم و رواج کے ساتھ شادی کی اور ان بیگم صاحبہ کے لئے رزیڈنسی کی کوٹھی میں ایک محل تعمیر کیا گیا جس کا نام رنگ محل ہے۔ صاحب رزیڈنٹ بہادر کا انتقال حیدر آباد میں ہوا جو کوٹھی کے اندر مدفون ہیں۔ آپ کو دو لڑکے خیر النساء بیگم صاحبہ کے بطن سے ہوئے جو انگلستان روانہ کر دئے گئے۔ آپ کے زمانہ میں سرکار نظام کا وہ سفیر

جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہو کر رزیڈنسی میں رہنے لگا ہے آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا ؁ آپ کو منتظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا ؁ آپ کا رزیڈنسی الوال میں انتقال ہوا ؁ آپ کا یہ عارضہ صرع رزیڈنسی میں انتقال ہوا ؁ آپ کا رزیڈنسی میں انتقال ہوا ؁ چھ ماہ کی رخصت پر آپ ولایت روانہ ہوے۔ ؁ آپ حیدرآباد کے فسٹ اسسٹنٹ رزیڈنٹ رہے ہیں ؁ چھ ماہ کی رخصت پر آپ ولایت روانہ ہوے ؁ ۲۸ مارچ کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ لیا ؁ آپ کا رزیڈنسی بلدہ میں انتقال ہوا ؁ آپ اول مددگار رزیڈنٹ تھے خدمت رزیڈنسی کا عارضی طور پر آپ کو جائزہ دلایا گیا۔ ؁ بہ سبب علالت مزاج رخصت پر آپ ولایت چلے گئے۔

واپسی رقبہ رزیڈنسی

رقبہ رزیڈنسی بازارات کی واپسی کے ضمن میں سرکاری اعلان اور ضوابطہ نظم و نسق ذریعہ ہذا عہدہ داران متعلقہ کی رہنمائی اور اطلاع عام کے لئے شائع کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ ر تیر ؁۱۳۴۲ ف نمبر ۳ جلد ۶۲

"جس قدر کہ رقبہ رزیڈنسی بازارات کا اعلیحضرت خسروِ دکن خلد اللہ ملکہ کو واپس ہوا اوس کے حدود حسب ذیل ہیں۔

مغرب۔ مشرقی کنارہ سڑک بشیر باغ دکان جان کمپنی سے لے کر کوتوالی پتلی باؤلی تک اور تا کہ کوتوالی۔ پتلی باؤلی سے جنوبی کنارہ رزیڈنسی روڈ امپیریل کارونیشن گارڈن تک وہاں سے سڑک محبوب پورہ برابر دیوار امپیریل کارونیشن گارڈن تک مغربی۔

جنوب - جنوبی کنارہ سڑک رنگ محل سے مقام اتصال سڑک ہائے چیوترہ اور فضل گنج بجانب جنوب مشرقی دروازہ بیرون دیوار رزیڈنسی تک پھر وہاں سے جنوبی کنارہ وکڑی پارک پلے گراؤنڈ سے چادر گھاٹ تک۔

مشرق - مغربی کنارہ سڑک - چیل بازار شمالی کنارہ کوچہ تیارپٹی وہاں سے مشرقی کنارہ سڑک قطبی گوڑہ سے ٹانس چرچ تک - پھر مشرقی و شمالی کنارہائے املاک کرپیارم نزدیک کونڈواڑہ رزیڈنسی بازار سے مشرقی گوشہ املاک نواب خورشید جاہ بہادر تک۔

شمال - شمالی مشرقی گوشہ املاک نواب خورشید جاہ بہادر سے بشمول ایس - پی - جی - چرچ - سڑک ورک شاپ تک پھر بشمول بیوتات انسپکٹر مشرقی کنارہ ورک شاپ روڈ تا مقام اتصال سڑک ہائے کنگ کوٹھی مبارک و امپریل پوسٹ آفس - پھر شمالی کنارہ امپریل پوسٹ آفس کے برابر بشمول املاک سنٹ جارجز چرچ اور مشن اسکول نزد کان جان کمپنی تک۔

بعد حصول قبضہ رزیڈنسی سوائے عمارت رزیڈنسی کے کل رقبہ رزیڈنسی پر پولیس وصفائی و فوج باقاعدہ سرکار عالی قایم کر لیا گیا۔

فصل (۱)

مختصر واقعات سلاطین آصفیہ و شہریار دکن

اعلیحضرت سلطان العلوم حضور پرنور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی وخلد اللہ وملکہ وسلطنتہ کا سلسلہ نسب والد بزرگوار کے طرف سے حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اور والدہ محترمہ کی جانب سے جناب

رسالت مآب صلعم پر منتہی ہوتا ہے۔ آپ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کی اولاد سے ہیں۔ سمرقند کے مشہور قاضی ملک العلماء خواجہ اسمٰعیل آپکے جد اعلیٰ کے پدر اور اپنے زمانہ کے بڑے زبردست عالم تھے۔ آپ کے علم و فضل اور زہد و تقویٰ کا یہہ عالم تھا۔ کہ شرعی معاملات میں حکومت آپ کی محتاج رہتی تھی آپ کی وفات کے بعد آپ کے بڑے صاحبزادے بہاؤ الدین سمرقند کے قاضی مقرر ہوے اور چھوٹے صاحبزادے خواجہ عابد خاں شاہجہاں کے عہد میں ہندوستان رونق افروز ہوے۔ ابتدا میں بادشاہ نے آپ کو چہار صد کا منصب سرفراز فرمایا۔ رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوے چہار ہزاری منصب تک پہنچ گئے۔ اورنگ زیب جب دکن کے صوبہ دار مقرر ہوے تو یہہ ان کے مشیر خاص اور رفیق تھے۔ اورنگ زیب کی جب قاسم خاں اور جے سنگہ سے لڑائی ہوئی اس میں آپ نے وہ داد شجاعت دی تھی جو آج تک دکن میں ضرب المثل ہے۔ اورنگ زیب کے تخت نشین ہونے کے بعد آپ اجمیر شریف کے صوبہ دار نامزد ہوئے اور ایک عرصہ تک اس پر فائز رہے ۱۰۹۷ھ میں اورنگ زیب نے جب گولکنڈہ پر یورش کی تو آپ پانچہزار سوار کے ساتھ ایسے نازک موقع پر بادشاہ کے ہمراہ رکاب تھے۔ اثنائے جنگ میں آپ کے سیدہے ہاتھ پر گولا لگا مگر اس حالت میں بھی نہایت ہمت کے ساتھ مقابلہ فرماتے رہے۔ بادشاہ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو خود بہ نفس نفیس عیادت کے لئے آئے لیکن زخم کے صدمہ سے آپ کا تیسرے روز انتقال ہوگیا۔ گولکنڈہ سے تقریباً چار میل کے فاصلہ پر تالاب حمایت ساگر کے دامن میں آپ کا مزار اب تک موجود اور مرجع خاص و عام بنا ہوا ہے بادشاہ نے آپ کو قلیچ خاں کا خطاب عنایت فرمایا تھا۔ اور تاریخ میں اسی لقب سے ملقب و مشہور ہیں۔ آپ کے صاحبزادے میر شہاب الدین خاں

دربار مغلیہ کے جلیل القدر ہفت ہزاری منصبدار تھے۔ جب شہزادہ محمد اعظم والد سے ناراض ہو کر باغی و سرکش ہو گئے تو آپ ان کی مدافعت فرماتے رہے۔ ۱۰۹۷ھ میں فیروز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے۔ نواب سعداللہ خاں علامی وزیر اعظم شاہ جہاں بادشاہ نے اپنی صاحبزادی آپ کو بیاہ دی تھی مغفرت مآب نواب آصفجاہ بہادر انہی کے بطن سے ۱۴ ربیع الثانی ۱۰۸۲ھ کو تولد ہوے مغفرت مآب نواب آصف جاہ بہادر کا نادر شاہ والا واقعہ تاریخ ہند میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ نواب آصف جاہ بہادر کی دانشمندی اور جرأت سے مغلیہ خاندان اور سلطنت تباہی سے بچ گئی۔ اور ہزاروں بندگانِ خدا تہہ تیغ ہونے سے محفوظ رہے۔

اس کے بعد نواب آصف جاہ بہادر سلطنت مغلیہ کے وزیر اعظم مقرر ہوے لیکن آپ نے اس خدمت کو بہ مصلحت ناپسند فرمایا۔ اور بادشاہ سے منظوری لے کر دکن کی صوبہ داری پر تشریف لائے۔ اس زمانہ میں بعض بداندیشوں کی ریشہ دوانیوں سے سلطنت مغلیہ کمزور ہو گئی تھی۔ اس لئے نواب صاحب ممدوح نے اوس کے نام کو قایم رکھنے کے لئے مجبوراً دکن میں سلطنت آصفیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

نواب آصف جاہ بہادر۔ نہایت عالم و فاضل و قدردان اہل فن تھے۔ آپ نے کمال دانشمندی سے تمام جنوب کو مسخر و مفتوح فرما لیا تھا۔ آپ کی عملداری میں جو رقبہ تھا وہ اتنا وسیع تھا کہ اس میں جنوب ہند کا اکثر و بیشتر حصہ شامل تھا آپکے صاحبزادے نواب میر نظام علی خاں بہادر آصف جاہ ثانی بہت بڑے مقنن تھے۔

ہمارے بادشاہ ذیجاہ تاجدار حیدرآباد دکن صانہا اللہ عن الشرور والفتن حضور پرنور اعلیحضرت قدر قدرت ہز اگزالٹیڈ ہائینس نواب میر عثمان علیخاں بہادر

خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ سی۔ بی۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی سلطان العلوم اسی
باعظمت خاندان کے ساتویں حکمران ہیں جن کی بیدار مغزی معدلت گستری
غریب نوازی کا شہرہ دور دراز ممالک تک پہنچا ہوا ہے آقائے ولی نعمت کی
ولادت باسعادت سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ھ کو ہوئی۔ نواب عماد الملک بہادر
آقا سید علی صاحب شوستری مسٹر سرایجرٹن آپ کے اتالیق تھے۔ حضور پرنور کو
گھوڑے کی سواری اور نشانہ بازی کا بھی بڑا شوق ہے اور اس میں خاص
مہارت رکھتے ہیں نواب سر افسر الملک مرحوم آپ کو فوجی تعلیم دیا کرتے تھے۔
سنہ ۱۹۰۲ء کے دہلی دربار میں آپ کو اپنے پدر بزرگوار کے ساتھ شرکت کرنے کا
موقع ملا تھا۔ سنہ ۱۳۲۴ھ میں آپ کا عقد نواب جہانگیر یار جنگ بہادر کی صاحبزادی
سے ہوا۔ ان کے بطن سے ۲۰ رمحرم سنہ ۱۳۲۵ھ کو نواب والاشان اعظم جاہ[۱]
ولیعہد بہادر مدظلہ العالی اور ۱۵ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ کو نواب والاشان معظم جاہ[۲]
بہادر مدظلہ العالی تولد ہوئے۔ ۴ ر رمضان سنہ ۱۳۲۹ھ کو جب حضرت غفران مکان
نے رحلت فرمائی تو ۷ ر رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو آپ تخت نشین ہوئے۔ جلوس
فرمانے کے دوسرے سال لارڈ ہارڈنگ گورنر جنرل ہند دورہ فرماتے ہوئے
حیدرآباد تشریف لائے۔ یہ موقع آپ کی تخت نشینی کے بعد
پہلا موقع تھا۔ یہاں آنے کے بعد لارڈ ہارڈنگ نے اس بات کو اچھی طرح محسوس
کیا کہ موجودہ تاجدار دکن بہت بیدار مغز و مدبر ہیں اور سرکار کے انتظام
مملکت سے بہت محظوظ ہوئے۔ اس زمانہ میں سرکار عالی وقار اس قدر ہر دلعزیز
اور مشہور ہو چکے تھے کہ ہندوستان کا ہر فرد بشر آپ کے خصائل حمیدہ کا ثناخواں تھا
سرکار والاتبار نے اپنے عہد فرخندہ عہد میں حیدرآباد کو جس طرح عروس البلاد
بنا کر دنیا کے متمدن شہروں کے دوش بدوش کر کے قابل رشک بنا دیا ہے ایسا

---

[۱] جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ ف جلد (۳۸) صفحہ ۲۸۱
۱۳۷ ... ۱۳۵۲ ... ۱۳۹

انقلاب ہندوستان تو کیا بلکہ یورپ کے کسی خطہ کو بھی اتنے قلیل عرصہ میں بہت کم نصیب ہوا ہوگا۔ سرکار عالی وقار کا سب سے بڑا قابل یادگار کارنامہ عثمانیہ یونیورسٹی کا افتتاح ہے یہ وہ ناقابل فراموش کارنامہ ہے جس پر حیدرآباد ہمیشہ فخر کرتا رہے گا۔ عثمانیہ یونیورسٹی کی بدولت ملک نے خاصی ترقی حاصل کی۔ ہندوستان کی دیگر یونیورسٹیوں میں عثمانیہ یونیورسٹی کو اس لئے بھی ترجیح ہے کہ اس نے اپنی مسیحائی سے مشرقی علوم پھر زندہ کردئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کے ذریعہ اردو زبان کو حیات جاوید نصیب ہوئی اور دار الترجمہ کی برکت سے مغربی زبان کی بہت ہی قابل قدر کتابوں کے ترجمے ہوے۔ سرکار ذیجاہ کے عہد میمنت میں محکمہ آثار قدیمہ دفتر معلومات عامہ آرائش بلدہ صیغہ تالیف وترجمہ اور دار الطبع جامعہ عثمانیہ اور ان کے سوائے بہت سے محکمہ جات جن کی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وجود میں آئے۔ اور جو عمارتیں عالیشان تیار ہوئی ہیں مثلاً۔ عثمانیہ یونیورسٹی۔ عثمانیہ عدالت عالیہ۔ دواخانہ عثمانیہ۔ صدر شفاخانہ یونانی حیدرآباد سٹی کالج عجائب خانہ۔ اڈریس ہال وغیرہ جن کی تفصیل علیحدہ درج کی گئی ہے اسی عہد فرخندہ مہد کی یادگار ہیں۔ محکمہ آرائش بلدہ کی جانب سے نامپلی مغلپورہ ملے پلی۔ خیریت آباد۔ آغاپورہ۔ ملک پیٹھ۔ دبیرپورہ میں جو جدید مکانات حفظان صحت کے اصول پر نہایت خوبصورت تعمیر ہوئے ہیں۔ ان کا منظر بھی قابل دید ہے شہر میں سمنٹ کی جدید سڑکیں بڑے اعلیٰ پیمانہ پر تیار ہوئی ہیں ایسی پختہ سڑکیں دیگر ممالک میں بہت کم ملیں گی۔ آبپاشی کے بہترین ذرائع کو مستحکم کرنے کے لئے کئی تالاب بصرف زرکثیر بنائے گئے ہیں جن میں نظام ساگر۔ عثمان ساگر۔ حمایت ساگر قابل دید ہیں اور ابھی تنگبھدرا پراجکٹ کی

تعمیر کا مسئلہ زیر غور ہے۔ ان تالابوں کی تفصیل بھی علیحدہ بتائی گئی ہے۔ غرض کہ بلدہ فرخندہ بنیاد رشک بلاد عالم ہے۔ نہ صرف بلحاظ کارہائے رفاہ عام بلکہ بلحاظ اس کے بھی کہ رعایا کے مختلف طبقہ جات مرفہ الحال اور باہم مثل شیر و شکر کے ایک جان دو قالب ہیں۔

حیدرآباد میں جو ریل چلتی ہے وہ اب ہماری گورنمنٹ کی ملک ہے اور ممالک محروسہ نظام میں حضور پرنور کا اسٹامپ اور سکہ جاری ہے۔ رقبہ رزیڈنسی حضور پرنور نے واپس لے لیا ہے۔ سرکار کی فیاضی و داد و دہش اس قدر وسیع ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ میں سرکار گھربار کے وظیفہ خوار پائے جاتے ہیں سینکڑوں علمی ادارے ہماری گورنمنٹ کی فیاضی پر چل رہے ہیں۔ اس کے ماسوا علماء و مشاہیر کے نام معتد بہ علمی وظائف جاری ہیں۔ یہ بات صرف دکن کے جلیل القدر فرمان روا کو حاصل ہے کہ سات سمندر پار بھی وہ دلوں پر حکومت فرماتے ہیں اور ان کی خیر و خوبی اور ان کی ریاست کی خوش حالی اور سلامتی کی دعائیں آٹھوں پہر دنیا کے اس سرے سے اوس سرے تک گونجتی رہتی ہیں۔

فصل (۲)

عطائے خطابات منجانب شہنشاہ ملک معظم

۱۲ ڈسمبر سنہ ۱۹۱۱ء مطابق ۲۰ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۹ھ بیادگار دربار تاجپوشی ملک معظم نے حضرت اقدس و اعلیٰ کو جی۔ سی۔ ایس۔ آئی	عطائے خطابات وغیرہ منجانب شہنشاہ ملک معظم بہ حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی۔

(گرانڈ کمانڈر آف اسٹار ۔ آف انڈیا) کا خطاب عطاء فرمایا۔ اور اوایل ماہ ڈسمبر ۱۹۱۲ء مطابق آخر ذیحجہ ۱۳۳۰ھ میں برٹش افواج کی اعزازی کرنیلی کے عہدہ سے نامزد کیا گیا اور اوایل ماہ اپریل ۱۹۱۳ء م آخر ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ میں بیرین دکن ہارس کے آنریری کرنل کے نام سے نامزد کیا گیا اور ماہ ڈسمبر ۱۹۱۷ء م وسط ماہ صفر ۱۳۳۶ھ میں بہ تقریب سال نو حضرت اقدس و اعلیٰ کو گورنمنٹ برطانیہ کے جانب سے جنگی خدمات کے متعلق (نائٹ گرانڈ کراس آف دی موسٹ اگزالٹیڈ آف دی برٹش امپائر) کا خطاب عطاء ہوا جو مورو ثی رہے گا و نیز حضرت اقدس و اعلیٰ کا اعزازی عہدہ فوج برطانیہ میں لفٹنٹ جنرل قرار پایا اور آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۷ھ میں جب ہز اکسلنسی لارڈ چمسفورڈ نے نہضت افروز بلدہ ہوئے تھے تو اس موقع پر ایوان چومحلہ مبارک میں حضرت اقدس و اعلیٰ کے سینہ مبارک پر اپنے دست مبارک سے جی۔ سی۔ بی۔ آئی۔ کا تمغہ مزین فرمایا اور ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ بہ تقریب نوروز ۱۹۱۸ء بارگاہ ملک معظم قیصر ہند سے اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو بتاریخ یکم جنوری ۱۹۱۸ء (ہز اگزالٹیڈ ہائنس) کا خطاب مرحمت فرمایا گیا۔

بجانب رعایا اعزازی ڈگری سلطان العلوم بہ اعلیحضرت مدظلہ العالی

رعایائے حیدرآباد کی جانب سے اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی کو اعزازی ڈگری سلطان العلوم کا لقب دیا گیا اور سرکار سے موقتی ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی۔

مندرجہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۳۲ ف نمبر (۳۱)

فصل (۳)

حالات شہزادگان بلند اقبال

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی خلد اللہ ملکہ نے بہ تقریب مسرت خطاب "ہز اگزالٹیڈ ہائنس" ۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو ایک دربار منعقد فرما کر اوس میں شہزادگان بلند اقبال نواب میر حمایت علیخاں بہادر۔ اور نواب میر شجاعت علی خاں بہادر۔ مرشد زادگان والادودمان نواب میر احمد محی الدین علی خاں بہادر و نواب میر محمد محی الدین علی خاں بہادر کو خطاب جاہی مع نوازمات شاہی سرفراز فرمایا۔ (جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۹ خورداد ۱۳۲۷ف نمبر (۳۳) تختہ خطابات حسب ذیل ہے۔

سرفرازی خطابات جاہی

نشان سلسلہ	اسم گرامی خطاب یافتہ	خطاب	تاریخ سرفرازی خطاب	نوازمات شاہی[1]
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب میر حمایت علیخاں بہادر	اعظم جاہ	۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	عماری مع مورچل پالکی جھالردار مع علم و نقارہ و ماہی مراتب نوبت اور روشن چوکی و خلعت مرصع مع ہفت پارچہ۔
۲	نواب میر شجاعت علیخاں بہادر	معظم جاہ	"	
۳	میر احمد محی الدین علیخاں بہادر	صلابت جاہ	"	
۴	میر محمد محی الدین علیخاں بہادر	بسالت جاہ	"	"

[1] ہر چہار شہزادگان بلند اقبال کو نوازمات شاہی سرفراز ہوئے۔

سرفرازی خطابات جاہی جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۳۶ف نمبر ۷ جلد ۵۸ صفحہ ۱

نشان سلسلہ	اسم گرامی خطاب یافتہ	خطاب	تاریخ عطائی خطاب	
۱	نواب میر کاظم علیخان بہادر شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۷ رجب سنہ ۱۳۴۵ھ	
۲	نواب میر عابد علیخاں بہادر 〃 〃	عابد جاہ	〃	
۳	نواب میر حشمت علیخاں بہادر 〃 〃	حشمت جاہ	〃	
۴	نواب میر ہاشم علیخاں بہادر 〃 〃	ہاشم جاہ	〃	
۵	نواب میر تقی علیخاں بہادر 〃 〃	تقی جاہ		
۶	نواب میر بشارت علیخاں بہادر 〃 〃	بشارت جاہ		
۷	نواب میر رجب علیخاں بہادر 〃 〃	رجب جاہ		
۸	نواب میر سعادت علیخاں بہادر 〃 〃	سعادت جاہ		
۹	نواب میر جواد علیخاں بہادر 〃 〃	جواد جاہ	۵ شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۴ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۴۵ف نمبر ۱ جلد ۶۷

عقد سعید حضرت والاشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر و حضرت والاشان معظم جاہ بہادر	قران السعدین عروسیوں سے متعلق بہجت نشان فرمان مسرت افزان مترشدہ پہلی رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ

بفضلہ تعالی آج کا دن یعنی یکم رجب سنہ ۱۳۵۰ھ م ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء خاندان آصفجاہی کے لئے نہایت مبارک و مسعود ہے کہ رشتہ اتحاد و یگانگت درمیان ہر دو خاندان آصفجاہی و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے یعنی ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالہ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی

صاحبزادی درِشہوار منسلک ہوئی ہیں۔ اور اوسی طرح ولی عہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالہ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔ اول الذکر کا زرِ مہر معجل ([illegible]) پونڈ اور متاخر الذکر کا زرِ مہر معجل ([illegible]) پونڈ قرار پایا اور یہہ طے پایا کہ یہ ([illegible]) پاونڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امنا) انوسٹ (چالو) کی جائے تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافع) سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہر دو عروس کی تیاری نر و سو (جہیز) کے لئے مبلغ ([illegible]) پاؤنڈ بطور عطیہ دئے گئے۔

الحاصل یہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) خود خلیفہ نے بہ حیثیت قاضی بنفس نفیس روبروئے عہدہ داران سرکاری عقد پڑہایا۔ اس انتظام بالا سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آیندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح و بہبودی کی توقع ہے و ضرور کامیاب ہوگی جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔

مکرر۔ چونکہ صاحبزادگان بلند اقبال کے عقد کی تاریخ حسن اتفاق سے میرے سالگرہ کے دن واقع ہوئی ہے جس دن کی عام تعطیل ہے لہذا اس تقریب کی یادگار میں سال آیندہ سے ہر سال ۱۲ر نومبر کو ایکدن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دیجائے۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۷ر دی ۱۳۴۱ف نمبر (۱)

سرفرازی لقب حضرت والاشان ولیعہد اعظم جاہ بہادر و حضرت والاشان معظم جاہ بہادر و بیگمات ہر دو شہزادگان۔

ذریعہ فرمان مبارک مرزیہ ۲۴ر شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ شرف صدور لایا کہ میں نے اپنے سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور

اون کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ **والاشان** کا اضافہ کیا ہے جو کہ اون کے مراتب کے لحاظ سے ان کی حد تک رہے گا۔ دیگر ان کی دلہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنی صاحبزادی درشہوار کو دلہن دردانہ بیگم صاحبزادی نیلوفر کو دلہن **فرحت بیگم**۔

(جریدۂ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ ف نمبر (۵))

تعیین گزارہ حضرت والاشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر و حضرت والاشان معظم جاہ بہادر	حسب فرمان خسروی مترشدہ ۴ ارشعبان المعظم ۱۳۴۸ھ م ۱۵ ارجنوری ۱۹۳۰ء صاحبزادہ

والاشان اعظم جاہ ولیعہد بہادر کو جنوری ۱۹۳۰ء سے ماہانہ ([illegible]) اور حضرت والاشان معظم جاہ بہادر کو ([illegible]) سکہ حالی حسب مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا گزارہ منظور فرمایا۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۵ ار اسفندار ۱۳۳۹ ف نمبر (۲)

متمکن بر عہدہ جلیلہ سپہ سالار عساکر آصفی حضرت والاشان نواب اعظم جاہ ولیعہد بہادر و بر صدارت مجلس آرائش بلدہ حضرت والاشان نواب معظم جاہ بہادر	حسب فرمان خسروی جہاں پناہی مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ حضرت والاشان ولیعہد اعظم جاہ بہادر خدمت کمانڈر ان چیف افواج باقاعدہ اور حضرت والاشان معظم جاہ بہادر

خدمت میر مجلس آرائش بلدہ پر مامور فرمائے گئے۔

(جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸ ارشہریور ۱۳۴۳ ف۔)

نوید مسرت جاوید ولادت باسعادت صاحبزادہ نواب مکرم جاہ بہادر	حسب فرمان بہجت نشان مترشدہ ۷ ارجمادی الثانی شریف ۱۳۵۲ھ شرف صدور لایا کہ میں مسرت کیساتھ

اس امر کا اعلان کرتا ہوں کہ یہ مقام (نیس) بتاریخ ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ م ۶ ر اکٹوبر ۱۹۳۳ء م یکم آذر ۱۳۴۳ف یوم جمعہ (صبح کے ساڑھے نو بجے) مجھ کو پوتہ تولد ہوا یعنی ولیعہد کو لڑکا ہوا (از بطن صاحبزادی دردانہ بیگم المخاطب پرنس دُرِشہوار دختر خلیفہ عبد المجید) اور بہ حیثیت بزرگ خاندان کیں نے نومولود کا جو نام رکھا ہے وہ یہہ ہے

خاندانی نام میر برکت علیخاں خطاب مکرم جاہ

قطعہ تاریخ ولادت

ابن نور العین برکت علیخاں نام او
ہم خطاب آں مکرم جاہ با اقبال ہست

شد تولد آمد اے عثمان سرِ نوک زباں
بارک اللہ ایں چہ نیکو ہم مکرم سال ہست

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ ر آذر ۱۳۴۳ف نمبر (۱)

حسب فرمان جہاں پناہی ظل سبحانی	عرضیت صاحبزادہ نواب مکرم جاہ بہادر

مزینہ ۲ ر رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

شرف صدور لایا کہ چونکہ میرے پوتے کی ولادت (یعنی فرزند ولیعہد) خاص اپنے نانا (یعنی خلیفہ عبد المجید) کے گھر ہوئی ہے۔ اور یہ اون کے خاندان میں ایک یادگار واقعہ ہے لہذا تبرکاً نانا کے اسم میں سے بھی ایک جزو نام نومولود کا ہونا میں نے قرین مصلحت سمجھا۔ چنانچہ عرف "مجیدی" قرار دیا ہے جو کہ صرف دو خاندان کی حد تک استعمال میں آئیگا۔ یعنی اس کو نومولود کے خاندانی نام و خطاب سے تعلق نہ ہوگا۔ جس کے متعلق فرمان مورخہ ۱۷ ر جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ جریدہ غیر معمولی میں طبع ہو چکا ہے۔ اور اس کی اطلاع خلیفہ کو ہونے پر انھوں نے اپنی خوشنودی اظہار

کے ساتھ اس کو شگون نیک خیال کیا ہے ۔

جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۱ر آذر سنہ ۱۳۴۳ف نمبر (۲)

فصل (۴)

فہرست قیام دفاتر جدید

نشان سلسلہ	نام دفتر	تاریخ قیام	نشان سلسلہ	نام دفتر	تاریخ قیام
۱	سررشتہ برقی	۲۴ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف	۱۵	باب حکومت	۱۶ر دی سنہ ۱۳۲۹ف
۲	آرائش بلدہ	سنہ ۱۳۲۴ف	۱۶	سررشتہ عطیات	۶ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف
۳	زراعت	ماہ دی سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷	قیام مدرسہ جاگیرداراں	۱۵ر اسفندار سنہ ۱۳۳۳ف
۴	انجمن ہائے امداد باہمی	ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف	۱۸	ٹیلیفون اضلاع	سنہ ۱۳۳۵ف
۵	کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی	خورداد سنہ ۱۳۲۳ف	۱۹	ڈرینج	سنہ ۱۳۳۷ف
۶	آثار قدیمہ	۲۳ر امرداد سنہ ۱۳۲۳ف	۲۰	چیف انسپکٹر کارخانہ جات بائیلرز	۲۱ر فروردی سنہ ۱۳۳۷ف
۷	رصدگاہ نظامیہ	صفر سنہ ۱۳۲۵ف	۲۱	قیام صوبہ داریاں اسمات	سنہ ۱۳۳۸ف
۸	صنعت و حرفت	سنہ ۱۳۲۶ف	۲۲	معلومات عامہ	یکم مہر سنہ ۱۳۴۰ف
۹	دار الترجمہ	آبان سنہ ۱۳۲۶ف	۲۳	ضلع باغات	۵ر آذر سنہ ۱۳۴۳ف
۱۰	نظامت ماکولات	خورداد سنہ ۱۳۲۷ف	۲۴	نظامت عدالت مطالبات خفیفہ	آبان سنہ ۱۳۴۳ف
۱۱	جامعہ عثمانیہ	۱۸ر آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۵	دفتر رجسٹری سلطان بازار	
۱۲	عثمانیہ یونیورسٹی	۳۰ر آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۶	نشرگاہ لاسلکی	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۴۳ف
۱۳	نظامت اعداد شمار	۱۹ر خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	۲۷	قیام برقی روشنی ضلع رائچور	سنہ ۱۳۴۴ف
۱۴	نظامت لوکل فنڈ	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۲۸ف	۲۸		

۱۔ سررشتہ برقی	سررشتہ ہذا ۲۴ آذر ۱۳۲۲ف سے زیر نگرانی دارالضرب قایم ہوا ۔ ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ میں حسین ساگر کے کٹہ پر

برقی روشنی کا آغاز ہوا ۔ اور ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ سے اندرون وبیرون بلدہ کے شاہراہ عام پر برقی روشنی ہونا شروع ہوئی ۔ اور وسط ماہ صفر ۱۳۳۲ھ سے شاہراہ عثمانی پر برقی روشنی کا آغاز ہوا اور بعض محلوں میں برقی اسٹیشن ہوز تیار کئے گئے ۔ ۲۷ خورداد ۱۳۲۴ف سے بیرون یاقوت پورہ و دبیرپورہ میں شاہراہ عام پر برقی روشنی چالو ہوئی اور حیدرآباد میں قوت برقی کے لئے ۔(۱۰) سب اسٹیشن قایم کئے گئے ہیں ۔

۲ ۔ آرایش بلدہ	یہ محکمہ ۱۳۲۲ف میں قایم کیا گیا تاکہ اس کے ذریعہ شہر کی آرایش وزیبایش ونیز حفظان صحت کے اعتبار سے

اعلیٰ پیمانہ پر انتظام کیا جاسکے ۔ اولاً تمام شہر کی پیمایش ونقشہ کشی ہوئی جس کے مصارف (دو لاکھ ستاسی ہزار) ہوئے ۔ ۱۳۱۷ف میں بوجہ طغیانی رودموسیٰ اس کے کنارے خراب و برباد ہوگئے تھے ۔ اس لئے ۱۳۲۳ف میں مسلم جنگ کے پل سے پل افضل گنج تک بہ جانب شمال اور چند وسیع سڑکیں تعمیر ہوئیں اور افضل گنج کے پل کے دونوں جانب ارایش اور چمن بندی کی گئی جس کے لئے مبلغ (دس لاکھ) منظور ہوے اس میں معاوضہ مکانات کی نقد رقم بھی شریک ہے ۔ ۱۳۲۵ف میں بادشاہی عاشورخانہ اور ہجڑوں کے الاوہ کے درمیان مکانات کا معاوضہ ادا کرکے ایک سڑک کشادہ تیار کی گئی ۔ اور اسی سال محلہ نام پلی میں مکانات کا معاوضہ ادا کرکے وسیع سڑکیں اور کشادہ مکانات تعمیر ہوے ۔ ۱۳۲۴ف میں درگاہ حضرت یکے شاہ صاحب کے روبرو سے اسٹیشن کاچی گوڑہ تک جدید سڑک تیار کی گئی ۔ ۱۳۲۶ف میں ندی کے

جانب جنوب پل افضل گنج سے مسلم جنگ کے پل تک جدید سڑک تیار ہوئی۔
۱۳۳۵ف میں افضل گنج سے گولی گوڑہ تک بہ جانب چار جدید سڑکوں کی
تعمیر عمل میں آئی۔ محلہ نام پلی۔ اور ملک پیٹھ و مغل پورہ اور اندرون دبیر پورہ
منجانب آرائش مکانات تعمیر کئے گئے۔ ۱۳۴۳ف سے کار آرائش بازار
نور خاں میں آغاز ہوا ہے۔ ۱۳۴۵ف تک سلسلہ جاری ہے۔ ۱۳۳۷ف
میں مچھلی کمان سنگ سیلو سے آراستہ کی گئی۔ ۱۳۳۹ف میں گلزار حوض ہشت پہلو
خوشنما تیار ہوا۔ ۱۳۳۹ف میں چار مینار کا کٹگر نکال کر توسیع سڑک میں جگہ
لے لی گئی۔ ۱۳۳۸ف سے ۱۳۳۹ف تک تمام شوارع عام از کٹہ حسین ساگر تا
دروازہ علی آباد و چار مینار تا موتی گلی ڈامبر اور سیمنٹ کے وسیع کئے گئے
دی ۱۳۳۹ف میں مقام چوراہا افضل گنج میں ڈینجر لائٹ قایم کی گئی جس
سے گاڑیوں کو لائٹ بتلائی جاتی ہے۔ ۱۳۴۴ف میں سڑک از پل
افضل گنج تا چوراہا حمام باغ دار الشفاء اور مارکٹ معظم جاہی تا نام پلی
سیمنٹ کے تیار کئے گئے۔ پتلی باؤلی سے پل چادر گھاٹ تک جدید سڑک
تیار ہوئی۔ اکثر محلہ جات میں گلشن اطفال بنائے گئے۔ جس میں بچوں کے
مختلف کھیل کود ورزش جسمانی کے اشیاء نصب کئے گئے ہیں۔

۳۔ زراعت | زراعت کا جدید محکمہ کے قیام کی منظوری پیشگاہ خسروی سے
آغاز ماہ دی ۱۳۲۲ف میں صادر ہوئی جریدہ اعلامیہ مورخہ
۲۷ بہمن ۱۳۲۲ف نمبر (۱۳) اس سررشتہ سے مختلف مقامات پر اچھے تخموں کا
رواج دینے کے لئے تجرباتی فارم قایم کئے گئے۔ گلہوے سے شراب نکالنے
کے بعد اوس کے فضلہ کو کہاد کے طور پر استعمال کیا گیا۔ جو بڑا مفید ثابت ہوا
نئے آلات کشاورزی خرید کئے گئے۔ مختلف مقامات پر زراعتی انجمنیں قایم

کی گئیں تاکہ عام طور پر رعایا کو فائدہ اٹھانے کی ترغیب ہو۔ رسالہ رہبر مزارعین بامداد سرکار سالانہ (الـــــ) اجرا فرمایا گیا۔ سابق میں اس کا تعلق محکمہ مال سے تھا بعد ازاں حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ رجمادی الاول ۱۳۳۶ھ محکمہ صنعت و حرفت سے کیا گیا۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۷ف نمبر (۳۱)

۴۔ انجمن ہائے امداد باہمی | اس کے قیام کے لئے ناظم صاحب زراعت نے بارگاہ خسروی میں عرضداشت گزرانی تھی بربنائے معروضہ حسب فرمان خداوندی ۱۳۲۲ف میں اس کے قیام کی منظوری صادر ہوئی۔ اب اس کی ہر دفتر میں ایک ایک شاخ قایم ہے۔ اور اوس میں ملازمین کا روپیہ امانت جمع کیا جاتا ہے۔ اور اوس پر منافعہ دیا جاتا ہے

۵۔ کوآپریٹیو کریڈیٹ سوسائٹی | زراعتی بینک (کوآپریٹیو کریڈیٹ سوسائٹی) کے قیام کی منظوری اوایل ماہ خورداد ۱۳۲۳ف میں ہوئی۔ اس بنک سے مزارعین کو قرضہ دیا جاتا ہے اور عام طور پر اس میں روپیہ امانت رکھکر اوس پر منافعہ دیا جاتا ہے

۶۔ آثار قدیمہ | سرکار عالی کی جانب سے ریاست کے آثار قدیمہ کی تحقیقات و نگہداشت کے لئے حسب رزولیوشن ۱۹/۱ مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۳ف محکمہ ہذا کے قیام کا اعلان کیا گیا تاکہ عامہ خلایق میں ریاست کے آثار عتیقہ کی تلاش و تحقیقات کا مذاق پیدا ہو۔

۷۔ رصدگاہ نظامیہ | اس کے لئے بیگم پیٹھ میں ایک عمارت (صـــ) میں خریدی گئی اور اوس میں بہہ دوربینیں رکھی گئی ہیں۔ اور ایک دفتر قایم کیا گیا جس کے افسر کا لقب ناظم رصدگاہ نظامیہ رکھا گیا۔

۸۔ محکمہ صنعت و حرفت | یہ محکمہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۶ھ میں قایم ہوا۔ اس میں مختلف کارخانجات

قایم کئے گئے۔ نئے آلات پارچہ بافی کے لئے خرید کئے گئے۔ اچھے اچھے کاردان شخص فراہم کئے گئے۔ ایک شخص کو تجربہ عملی اور تعلیم کے لئے سرکاری مصارف سے انگلستان روانہ کیا گیا۔ تاکہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی جو بہترین صنعتیں زایل ہو رہی ہیں ان کو رواج دیکر ترقی دی جائے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۲۷ف

۹۔ دار الترجمہ | حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ رجب ۱۳۳۵ھ دار الترجمہ قایم کیا گیا۔

۱۰۔ نظامت ماکولات | ماہ خورداد ۱۳۲۷ف میں بلحاظ موجودہ گرانی غلہ پیشگاہ خسروی سے نظامت ماکولات کی ایک

جدید خدمت قایم فرمائی گئی ہے۔ اور ماہ تیر ۱۳۲۷ف میں یہ دفتر معتمدی تعمیرات میں قایم ہوا۔ اور حسب فرمان مبارک ۷ ار رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ ناظم ماکولات کے نام کے ساتھ ڈائرکٹر سیول سپلائیز اضافہ کیا گیا۔

۱۱۔ جامعہ عثمانیہ | ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۱۲ ار ذیحجہ ۱۳۳۶ھ اس کے قیام کی منظوری عطا فرما کر دنیا کے سامنے

شاندار کارنامہ پیش فرمادیا۔ جامعہ عثمانیہ کے انعقاد و قیام کے متعلق جو منشور خداوندی نافذ فرمایا گیا ہے اوس کے چند ابتدائی فقرے حسب ذیل ہیں۔

"چونکہ مایدولت و اقبال کو اپنی عزیز و فادار رعایا کی فلاح و بہبود بدرجہ اتم مدنظر ہے۔ اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجود احسن ہوسکتا ہے جب کہ موجودہ انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے

جو اندرون ملک کیا جائے لہذا بدولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں۔

ف ۱ ۔ حیدر آباد دکن میں ایک جامعہ بنام جامعہ عثمانیہ یکم محرم الحرام ۱۳۳۷ھ سے قایم کی جائے

ف ۲ ۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی طبعی۔ تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی۔ اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون و سود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

ف ۳ ۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہو گی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو میں دی جائے گی اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی لازمی ہو گی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۷ ف ماہ تیر ۱۳۲۸ ف میں بارگاہ خسروی سے جامعہ عثمانیہ کی مجلس رفقاء کی رکنیت کی منظوری صادر فرمائی گئی۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲ تیر ۱۳۲۸ ف نمبر (۵۲)

۱۲۔ عثمانیہ یونیورسٹی	حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ رجب ۱۳۳۵ھ اس کے قیام کی منظوری صادر فرمائی گئی اور اس وقت جدید عمارت واقع اڈک میٹھ میں زیر تعمیر ہے
۱۳۔ نظامت اعداد شمار	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ رجب ۱۳۳۷ھ ہجری ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایک جدید سررشتہ "اعداد شمار" (اسٹیٹکس) قایم کیا گیا۔ اور یکم تیر ۱۳۲۸ ف سے کام کا آغاز ہوا۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۷ تیر ۱۳۲۸ ف نمبر (۵۶)
۱۴۔ نظامت لوکلفنڈ	صیغہ لوکلفنڈ کے انتظام و نگرانی کی غرض سے ایک خاص عہدہ بہ لقب "ناظم لوکل فنڈ" ۲ مہر ۱۳۲۸ ف سے

مقرر کیا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ر آبان ۱۳۲۸ف نمبر (۲۷)

۱۵۔ قیام باب حکومت | اس کا قیام حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۲ر صفر ۱۳۳۸ھ بہ موجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر دی ۱۳۲۹ف نمبر ۹ منظوری صادر فرمائی گئی۔ یہ کونسل خسروی ماتحتی میں تمام اہم اور مہتم بالشان فرائض کو انجام دیا کریگی تاکہ نظم و نسق ریاست بغیر کسی دشواری کے عمدگی سے انجام پائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ر امرداد ۱۳۲۸ف

۱۶۔ سررشتہ عطیات | حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ر محرم ۱۳۳۹ھ سررشتہ عطیات کے نام سے ایک جدید صیغہ قایم کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

۱۷۔ قیام مدرسہ و دار الاقامہ جاگیرداران | حسب فرمان خسروی مزینہ ۳۰ر جمادی الاول ۱۳۴۱ھ بیگم پیٹھ میں جاگیرداروں کے لڑکوں کے لئے مدرسہ اور دار الاقامہ قایم کیا گیا۔

۱۸۔ ٹیلیفون اضلاع | پیشگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ف میں بغرض آسائش عام مختلف اضلاع کے درمیان ٹیلیفون کے ذریعہ رابطہ قایم کیا گیا ہے چنانچہ اورنگ آباد۔ جالنہ۔ رائچور۔ ورنگل۔ اور حیدر آباد کے درمیان سلسلہ قایم ہو چکا ہے اور اس پر (۲ لاکھ دو ہزار) روپیہ صرف ہوئے ہیں۔ مملکت کے دیگر حصوں کو بھی اسی طرح دار السلطنہ سے مرتبط کیا جا رہا ہے۔

۱۹۔ ڈرینج | یہ محکمہ ۱۳۳۷ف میں قایم ہوا۔ تمام شہر میں ڈرینج کے بدررو تعمیر کئے گئے۔ بیت الخلاء اور پیشاب خانہ ڈرینج کے تعمیر کئے گئے۔ بازاری عورتوں کے لئے ہر محلہ میں حمام تعمیر کئے گئے۔

۲۰۔ چیف انسپکٹر کارخانہ جات	حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رمضان ۱۳۲۶ھ موجودہ جائداد بائیلرز انسپکٹر مواجبی ۳۰۰ تا ۴۰۰ کی

تخفیف کی گئی۔ اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجبی (۴۰۰ تا ۸۰۰) قایم و منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ تیر ۱۳۳۶ف نمبر (۳۰)

۲۱۔ قیام صوبہ داریان ہر چہار اسمات	قبل ازیں حسب فرمان خسروی مزینہ یکم و ۲۰ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ صوبہ داریان

برخواست کردی گئیں تھیں بعد میں حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ صوبہ داروں کا لقب حذف کیا جاکر صدر ناظم مال کا لقب سرفراز فرمایا گیا۔ اور بجائے چار صوبہ داروں کے دو صدر ناظم مال ایک سمت مرہٹواری دوسری سمت تلنگانہ مقرر فرمائے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ فروردی سنہ ۱۳۳۲ف نمبر (۱۹) اوس کے بعد حسب فرمان مبارک مزینہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم ہوا کہ موجودہ صدر نظامت مال کا لقب صوبیداری سے موسوم کیا جاتا ہے اور حسب سابق چار صوبیداریاں قایم کی جاتی ہیں جن کے مستقر اورنگ آباد۔ گلبرگہ ورنگل۔ میدک ہونگے صوبہ داری میدک کا مستقر بلدہ حیدرآباد ہوگا۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۳۸ف نمبر (۲۴)

۲۲۔ معلومات عامہ	حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۹ صفر سنہ ۱۳۳۵ھ محکمہ معلومات عامہ قایم کیا گیا۔ اور اس کے فرائض یہ ہیں کہ۔ ریاست

حیدرآباد کی اخلاقی اور مالی ترقی کے متعلق سالانہ رپورٹ تیار اور شائع کرنا جیسا کہ برطانوی ہند میں کیا جاتا ہے۔ اس رپورٹ میں نہ صرف اعداد و شمار بلکہ تصویروں وغیرہ کے ساتھ دلچسپ پیرایہ میں مواد پیش کرے کوئی سرکاری محکمہ اس بات کا مجاز نہ ہوگا کہ محکمہ معلومات عامہ کے

توسط کے بغیر کوئی گشتی یا مضمون پریس میں طباعت کے لئے بھجوائے۔

۲۳۔ قیام ضلع باغات حسب فرمان مبارک مزینہ ۲۵ رجمادی الاول ۱۳۵۱ھ آ ذریعہ محکمہ معتمدی مالگزاری نشان (۳) مورخہ ۵ رآذر ۱۳۴۲ ف اول تعلقداری ضلع باغات کا قیام شرف منظوری بخشا گیا۔ اس خدمت پر مولوی سید تراب علی صاحب تعلقدار معاوضہ اراضیات ریلوے وغیرہ کا تقرر منصرمانہ یکم آذر ۱۳۴۲ ف سے منظور کیا گیا۔ جو ماہوار و لوکل الونس وہ اس وقت پارہے ہیں وہ بدستور پاتے رہیں گے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ ار آذر ۱۳۴۲ ف نمبر (۴)

۲۴۔ نظامت عدالت مطالبات خفیفہ ناظم صاحب اول عدالت دیوانی بلدہ کو اس کے اختیارات حاصل تھے اور جملہ فصل خصومات اونہیں کے اختیار تمیزی پر منحصر تھے لیکن آبان ۱۳۴۲ ف میں اس کے لئے ایک علحدہ ناظم کا تقرر کیا جاکر نظامت عدالت مطالبات خفیفہ کا دفتر قایم کیا گیا۔

۲۵۔ قیام دفتر رجسٹری سلطان بازار حسب اعلان محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ احکام شائع ہوئے کہ بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد میں سابق سے دو دفاتر رجسٹری قایم تھے ایک دفتر رجسٹراری بلدہ دوسرا سب رجسٹراری شلخ بلدہ موقوعہ عثمان گنج ان کے علاوہ بوجہ انضمام علاقہ رزیڈنسی (سلطان بازار) ایک اور دفتر رجسٹری سلطان بازار میں قایم ہوچکا ہے اس دفتر میں سابقہ حدود کے فقط دستاویزات علاقہ سلطان بازار رجسٹری کے لئے پیش ہو رہے ہیں اب حسب تحریک محکمہ ہذا محکمہ سرکار سے (بہ حکم مالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر مدار سرکار عالی) حکم صادر

فرمایا گیا ہے کہ اہلِ کاروبار کی سہولت اور کام کی یکسانیت کے لحاظ سے اہلِ معاملات اپنے دستاویزات خواہ وہ کسی سمت یا حلقہ بلدہ سے متعلق ہوں ہر سہ دفاتر رجسٹری متذکرہ صدر کے منجملہ جس دفتر رجسٹری میں چاہیں حسب ضابطہ پیش اور رجسٹری کرا سکتے ہیں البتہ دستاویزات متذکرہ دفعہ (۲۴) ضمن (۲) قانون رجسٹری دفتر رجسٹراری بلدہ میں ہی حسب سابق پیش ہوا کریں گے۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۸ / آذر ۱۳۴۳ف نمبر (۳)

۲۶۔ نشر گاہ لاسلکی

پہلے سے مولوی محبوب علی صاحب نے نشر گاہ لاسلکی قائم کر رکھا تھا بعد ازاں حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ / شوال المکرم ۱۳۵۳ھ بطور سرکاری قیام کی منظوری صادر فرمائی گئی اور اس کے ساز و سامان اور مصارف ماہانہ کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی فینانس سرکار عالی نشان ۲۳۷۶/۲۲۳۷ مورخہ ۱۲ / تیر ۱۳۴۴ف صادر ہوئی نشر گاہ کے ساز و سامان کی قیمت (ایک ہزار) کلدار اور ماہانہ مصارف (الف) اسکہ عثمانیہ من ابتداء یکم ڈسمبر ۱۹۳۳ء تا نہایتہ ۳۱ / اکٹوبر ۱۹۳۴ء یعنی گیارہ ماہ کی چہار رقم (ایک ہزار) سکہ عثمانیہ منظور کی گئی اور ہر چہار صوبہ جات میں اس کے قیام کی تجویز زیر منظوری ہے اور مولوی محبوب علی صاحب خدمت ناظم نشر گاہ لاسلکی پر مامور ہیں۔

۲۷۔ برقی روشنی رائچور

۱۱ / اسفندار ۱۳۴۲ف کو حضرت شہزادہ والاشان معظم جاہ بہادر نے ضلع رائچور کی برقی روشنی کا افتتاح فرمایا۔ اس کام کی پر آورد رقمی (صد الف) منظور فرمائی گئی اور یہ کام ۱۳۴۲ف سے آغاز ہوا۔ (تین ڈالزل انجن) کی تنصیب پر مشتمل ہے جن میں ہر انجن (۱۵ ۳ ۱) اسپی طاقت کا ہے۔

۲۸ - منتقلی دفتر دیوانی و مال	قبل جلوس عثمانی یہ دفتر راجہ شیوراج دھرم ونت آنجہانی کے تفویض تھا بعد جلوس ہمایونی حسب

فرمان خسروی مرقومہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ دفتر کے متعلقہ صیغہ جات مناصب وخطابات و مواہیر و اسناد وغیرہ دفتر دیوانی سررشتہ فینانس میں منتقل ہو گئے ان صیغہ جات کے متعلق اب دفتر دیوانی مال سرکار عالی سررشتہ فینانس سرکار عالی سے کارروائی کی جاتی ہے اس کی اشاعت ذریعہ اعلان محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس (۱۵) مورخہ ۲۴ فروری ۱۳۲۵ف عمل میں آئی ۔ اور اس دفتر کی نظامت پر مولوی سید خورشید علی صاحب مامور ہیں ۔

۲۹ - منتقلی دفتر توشک خانہ عامرہ	یکم آذر ۱۳۲۱ف سے دفتر توشک خانہ عامرہ محکمہ فینانس سرکار عالی میں منتقل و ضم کر دیا گیا ۔

فصل (۵)

تختہ الونس ہنگامی ملازمین کار بوجہ گرانی اشیاء مایحتاج

نمبر شمار	ماہوار یاب	الونس مقررہ	نمبر شمار	ماہوار یاب	الونس مقررہ
۱	عصم تا طعہ	عصم	۶	عہ تا عہ	سے
۲	عے تا عہ	عا	۷	عہ تا عہ	اعہ
۳	عہ تا عہ	سے	۸	عہ تا عہ	عہ
۴	عہ تا عہ	عہ	۹	عہ تا ماہ	عہ
۵	عہ تا عہ	عہ	۰	۰	۰

۱ - اجرائی الونس ہنگامی ملازمین بوجہ گرانی اشیاء مایحتاج ۔	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۵ ا صفر ۱۳۳۶ ہجری گرانی اشیاء ضروری کی وجہ سرکاری ملازمین

کے تمام جن کی تنخواہ (ماء) تک ہو بہ شرح مندرجہ بالا ہنگامی الونس منظور فرمایا گیا۔
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ بہمن ۱۳۲۷ف جلد (۴۹) نمبر (۱۰)

۲۔ موقوفی الونس | حسب فرمان خسروی الونس گرانی جنگ آخر ماہ دی ۱۳۲۹ف تک جاری رہنے کا حکم صادر فرمایا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ف جلد (۵۰)

۳۔ مدد خرچ ملازمین درجہ ادنیٰ | فرمان خسروی مزینہ ۱۲ محرم ۱۳۳۵ھ اثر فصدور لایا کہ گرانی غلہ کے باعث جو مدد خرچ سرکار سے ملازمین ماہوار یاب (سے) ملا کرتا تھا وہ تمام ملازمین ادنیٰ کو دیا جائے جن کی ماہوار (ع) تک ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ف جلد (۵۰)

۴۔ سیلری کمیشن ٹائیم اسکیل | حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ عہدہ داران و عمال کی تنخواہوں میں اضافہ کے ساتھ گریڈ کا معیار قایم کیا گیا۔ عملہ معتمدین میں گریڈ (للعہ تا لعہ) دفاتر نظماء میں (عہ تا الحہ) دیگر دفاتر میں (سہ تا ے) اور اس کی اجرائی یکم امرداد ۱۳۳۰ف سے عمل میں آئی اور ہر محکمہ میں تین تین مدارج قایم کئے گئے یعنی معتمدی کا تھرڈ گریڈ (للعہ ۲ لعہ) اور سکنڈ گریڈ (ماء ۲ ماعہ) فرسٹ گریڈ (مالعہ ۲ سا) اور سائڈ گریڈ (ماء) اور دفاتر نظماء میں تھرڈ گریڈ (عہ ۲ الحہ) اور سکنڈ گریڈ (لعہ ۲ عہ) فرسٹ گریڈ (ماعہ۔عہ۔ مالحہ) اور سائڈ گریڈ (لعہ) اور دیگر دفاتر تھرڈ گریڈ سے۔ ۲۔ سے اسکنڈ گریڈ لعہ۔ ۲۔ ماعہ فرسٹ گریڈ مالعہ۔ مزید معلومات کے لئے ملاحظہ ہو گشتی صدر محاسبی نشان ۲ مورخہ ۴ آذر ۱۳۳۱ف جس کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۱۳۲۱) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۳۰ف اور یکم آذر ۱۳۳۲ف سے گریڈ منظور کیا گیا اور یکم آذر ۱۳۳۰ف

تک چھہ سال کا بقایا یا دا ایصال کیا گیا ۔

۵ - ایصال رقم وروانگی فوج وغیرہ بزمانہ جنگ اعظم — ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے موقع پر حضور نظام ہندگانعالے متعالی مدظلہ العالی نے امپیریل سروس رجمنٹ کو مصر روانہ فرمایا اور قرضہ جنگ میں ایک کروڑ چونسٹھ لاکھ روپیہ مرحمت فرمائے ۔ اسکے علاوہ مزید پندرہ لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے ۔

۶ - یادگار دورہ شاہی — پندرہ لاکھ روپیہ کے مصارف سے دورہ شاہی کی یادگار میں آبرسانی اور رفاہ عام کے کام مختلف اضلاع میں کئے گئے ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ تیر ۱۳۳۳ف

۷ - امداد مظلومین سمرنا — حسب فرمان خسروی مرقومہ یکم شوال ۱۳۳۹ھ مظلومین سمرنا کی امداد کے لئے ایک لاکھ روپیہ مرحمت فرمائے گئے ۔

۸ - وظیفہ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں — حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ خلیفہ سلطان عبدالمجید خاں سابق سلطان ٹرکی کو ماہ جولائی ۱۹۲۴ء سے (۳۰۰) پونڈ ماہانہ کا وظیفہ مقرر فرمایا گیا ۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۳۳ف نمبر ۱۴ ۔ اس کے بعد پھر حسب فرمان خسروی ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ سے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ کا اضافہ کرنیکے لئے حکم محکم شرف اصدار فرمایا گیا ۔

۹ - مختلف امداد — ماہ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ شفاخانہ علاج امراض گلو ٹن وگوش واقع لندن کو پانسو پونڈ اور پرنس ایلزبتھ ہوسٹل لندن کو ایکہزار پونڈ اور دواخانہ بیت المقدس کو تین سو پونڈ اور حمایت سیونگ باتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لئے ([illegible]) ایکمشت عطا ہوئے ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ تعمیر وترمیم جامع مسجد دہلی کے لئے ایک لاکھ روپیہ عطا ہوئے ۔

ماہ جمادی الاول ۱۳۴۷ ہجری یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کے لئے (ہمادی بے) بہ غرض خریدی مکان منظور اور عطاء فرمائے گئے۔

۱۰۔ وظیفہ فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ	حسب فرمان خسروی مورخہ ۷ رذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خاں مرحوم کی بیوہ

فاطمہ مہر انگیز خانم صاحبہ کو (۱۲) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیڈنسی جاری و منظور فرمایا گیا۔

۱۱۔ وظیفہ والدہ ماجدہ شہزادی دلہن دردانہ بیگم صاحبہ و دلہن فرحت بیگم صاحبہ	حسب فرمان خسروی وسط ماہ شوال ۱۳۵۰ھ

والدہ ماجدہ شہزادی دلہن دردانہ بیگم صاحبہ و شہزادی دلہن فرحت بیگم صاحبہ کے نام ایک ایک سو پونڈ وظیفہ ماہانہ منظور فرمایا گیا۔

فصل (۶)

ٹپہ سرکار عالی

۱۔ عمل منتقلی ٹپہ انگریزی	محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ سے ذریعہ رزولیوشن مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۲۱ ف یہ حکم نافذ کیا گیا کہ بیرون ممالک

محروسہ جانے والے خطوط و دیگر اشیاء جن پر ٹکٹ سرکار عظمت مدار نصب ہوں صنادیق یا ٹپہ خانہ جات سرکار عالی میں ڈالدئے جائیں تو یہ خطوط یا اشیاء بغیر کسی مزید محصول کے قریب ترین ٹپہ خانہ سرکار عظمت مدار میں منتقل کر دئے جائیں

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ ارمہر ۱۳۲۱ ف

۲۔ وی۔ پی پارسل	وی۔ پی پارسل تقسیم کرنے کا حکم فرور دی ۱۳۲۳ ف کو جاری ہوا

سنہ ۱۳۲۹ف سے اس کی انتہائی مقدار بجائے (سنما) کے (۶۰۰ الـ) تک مقرر کی گئی۔
جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۶ اردی سنہ ۱۳۲۹ف نمبر (۱۱)۔

۳۔ قیام ٹپہ خانہ جات بہ جاگیرات — پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرف صدور لایا کہ چونکہ جاگیرات کو کوئی آمدنی ٹپہ خانوں سے نہیں ہوئی۔ لہذا جملہ ٹپہ خانہ جات جو باغراض سرکاری جاگیرات میں قایم ہوں۔ آیندہ ان کے اخراجات مکان سرکار سے ادا ہونگے البتہ صرف اون ٹپہ خانوں کا خرچ (بصورت کمی آمدنی جاگیرات سے وصول کیا جائے گا جو خود جاگیرداروں کے حسب خواہش یا اون کے مسلمہ ضرورت کے لحاظ سے قایم کئے گئے ہوں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ر مہر سنہ ۱۳۲۸ف نمبر (۶۵)۔

۴۔ قیام سیونگ بنک — یکم اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف سے ٹپہ خانہ جات سرکار عالی میں سیونگ بنک کا قیام عمل میں آیا۔

۵۔ اجرائی و موقوفی ٹکٹ ٹپہ — حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۸ر محرم سنہ ۱۳۴۱ھ (۱۸۶۴) کے جدید ٹکٹ زرد رنگ کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ر) کی موقوفی عمل میں آئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ر دی سنہ ۱۳۳۶ف نمبر (۵)

۶۔ اضافہ محصول ٹپہ — حسب فرمان خسروی مرقومہ ۴ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ پوسٹ کارڈ پاؤ آنہ کی قیمت میں ایک پائی اور لفافہ نیم آنہ کی قیمت میں دو پائی اور ہر کمر بند معمولی پر ہر پانچ تولہ یا کسر پر آٹھ پائی کا اضافہ منظور کیا گیا اور اس کی تعمیل ذریعہ اعلان دفتر نظامت ٹپہ عام طور پر یکم تیر سنہ ۱۳۳۹ف سے تعمیل عمل میں آئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ر دی سنہ ۱۳۳۹ف نمبر (۹)

۷۔ تبدیل نمونہ ٹکٹ ٹپہ — حسب فرمان خسروی مرقومہ ۴ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ باجلاس کونسل حسب ذیل جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ کی تیاری اور اس کی اجرائی ۷ر دی سنہ ۱۳۴۱ف

مطابق غرہ رجب ۱۳۵۵ھ سالگرہ ہمایونی سے منظور فرمائی گئی لہذا تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک پٹہ خانہ میں فروخت ہو رہے ہیں۔

سلسلہ	رقمی	نمونہ ٹکٹ پٹہ	سلسلہ	رقمی	نمونہ ٹکٹ پٹہ
۱	چار پائی	طغرائی رنگ سیاہ	۵	چار آنہ	عثمان ساگر رنگ نیلا
۲	آٹھ پائی	طغرائی رنگ سبز	۶	آٹھ آنہ	کیلاس غار ایلورا رنگ گہرا نیلا
۳	ایک آنہ	چار مینار رنگ بیازی	۷	بارہ آنہ	مدرسہ محمود گاواں بیدر رنگ زعفرانی
۴	دو آنہ	مجلس عدالت عالیہ رنگ بھورا	۸	ایک روپیہ	مینار قلعہ دولت آباد رنگ زرد

۸۔ تنصیب ٹکٹ بر لفافہ شکایت پٹہ — شکایت پٹہ بلا ادائی محصول لفافہ جات روانہ کئے جاتے تھے اب ون یکم فروری ۱۳۴۱ف سے محصول قایم کیا گیا ہے سادہ لفافہ جات روانہ کئے جائیں تو بیرنگ ہو کر مرسل کو واپس کر دیئے جائیں گے۔ اور مرسل سے محصول وصول کیا جائیگا۔

جدید ٹکٹ پٹہ بہ یادگار سلور جوبلی مبارک — محکمہ سرکار علاقہ عدالت و کوتوالی امور عامہ سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۹۴) مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۴۵ف حسب ذیل ٹکٹ پٹہ بہ یادگار سلور جوبلی مبارک منظور فرمائے گئے۔

نمونہ ٹکٹ سلور جوبلی مبارک

(۱) چار پائی ۔ صدر نظامیہ شفاخانہ ...... بہ رنگ اودہ

(۲) آٹھ پائی ۔ عثمانیہ دواخانہ ...... " زرد

(۳) ایک آنہ ۔ جامعہ عثمانیہ .... " بادامی

(۴) دو آنہ ۔ عثمانیہ جوبلی ہال .... " سبز

فصل (۷)

فہرست نو تعمیر عمارات وغیرہ معہ تخمینہ برآورد (تعمیرات)

۱	محبوبیہ ٹون ہال باغ عام	عہ للعہ	۱۹	مسجد لندن	[illegible] کلدار خوطیہ
۲	چو محلہ مبارک		۲۰	مقبرہ سلاطین آصفیہ	
۳	مبارک بنگلہ		۲۱	دواخانہ دار المجذوبین چنچل گوڑہ	[illegible]
۴	سردار بنگلہ		۲۲	محبس ضلع بیڑ	[illegible]
۵	حویلی قدیم		۲۳	سیول دواخانہ نظام آباد	[illegible]
۶	عثمانیہ عدالت العالیہ	[illegible]	۲۴	مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ دہلی	[illegible] کلدار
۷	مسجد ناکہ انصار گنج مٹھواڑہ	[illegible]			
۸	تعمیر مینار اذان گھڑیال مکہ مسجد	[illegible]	۲۵	کتب خانہ آصفیہ	[illegible]
۹	سٹی کالج	[illegible]	۲۶	دار الصحت عثمانیہ ناندیڑ	[illegible]
۱۰	مسافر خانہ نام پلی	عہ للعہ	۲۷	مارکٹ معظم جاہی	[illegible]
۱۱	ٹیلیفون ایکسچینج		۲۸	عثمانیہ جوبلی ہال باغ عام	
۱۲	نمائش گاہ باغ عام	[illegible]	۲۹	تعمیر مسافر خانہ وسماع خانہ وغیرہ متعلقہ درگاہ حضرت یوسف صاحب و شریف صاحب	[illegible]
۱۳	مسجد باغ عام	[illegible]			
۱۴	گنبد ہائے قطب شاہی		۳۰	تعمیر اسٹیشن نام پلی	[illegible]
۱۵	محل شاہی سوم نظام پیلس دہلی	[illegible] کلدار	۳۱	ایوان تعلقداری ناندیڑ	[illegible]
۱۶	دواخانہ عثمانیہ	[illegible]	۳۲	عثمانیہ یونیورسٹی اڈک میٹھ	[illegible]
۱۷	صدر نظامیہ شفاخانہ یونانی	[illegible]	۳۳	مدرسہ اعزہ اعظم پورہ ملک پیٹھ	
۱۸	ترمیم مقامات مقدسہ	[illegible]			

۱ - محبوبیہ ٹون ہال | ٹاون ہال باغ عام کی حسب فرمان خسروی رمضان سنہ ۱۳۳۳ھ ۱۳۳۱ف

منظوری ہوئی بعد اختتام تعمیر ۲۹ ر ذیحجہ ۱۳۳۲ف کو حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نے اسکا افتتاح فرمایا۔ اس کی تعمیر میں ([illegible]) روپیہ صرف ہوئے۔

عمارت	کیفیت
۲۔ چو محلہ مبارک	اس کی تعمیر بطور جدید وضع ۱۹ ر رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ/۱۳۲۱ف کام کا آغاز ہوا بعد ختم تعمیر ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ کو اس کا افتتاح حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا۔ اس کی باہر کی کمان پر جو گھڑی نصب کی گئی تھی وہ ۷ ار ذیقعدہ ۱۳۳۳ ہجری کو متحرک کی گئی۔
۳۔ مبارک بنگلہ لاڑ بازار	دفتر محلات مبارک برخاست کرکے اوس میں جدید عمارت تیار کی گئی اور ۱۳۳۰ھ/۱۳۲۱ف میں اس کا نام (مبارک بنگلہ) رکھا گیا۔
۴۔ سردار بنگلہ چوک میدان افغان	اس بنگلہ کی تعمیر بھی ۱۳۳۰ھ/۱۳۲۱ف میں ہوئی جو ۱۳۲۴ف سے اس بنگلہ میں ضلع اطراف بلدہ کا دفتر ہے۔
۵۔ حویلی قدیم	۲۶ ر محرم ۱۳۳۲ھ/۱۳۲۳ف میں اس کے اندر جدید وضع کے محلات تعمیر کئے گئے۔
۶۔ عثمانیہ عدالت عالیہ	اس سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا آغاز ۱۰ ار خورداد ۱۳۲۴ف کو ہوا اور کار تعمیر ۲۶ ر اردی بہشت ۱۳۲۸ف کو ختم ہوا اور ۱ ار خورداد ۱۳۲۹ف کو اس کا افتتاح حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اس کے جملہ مصارف بہ شمول تعمیر و روشنی و فرنیچر وغیرہ میں ([illegible]) صرف ہوے۔
۷۔ مسجد تا کہ انتصال گنج ٹھوواڑہ (سرکاری)	حسب فرمان خسروی مزینہ ۸ ر ذیحجہ ۱۳۳۴ھ/۱۳۲۵ف جدید مسجد بہ صرفہ ([illegible]) تعمیر کی گئی۔
۸۔ مینار اذان و گھڑیال مکہ مسجد	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ ر رمضان ۱۳۳۴ھ/۱۳۲۵ف رقمی ([illegible]) بہ غرض تعمیر مینار اذان و گھڑیال مکہ مسجد کے لئے منظور فرمائے گئے۔
۹۔ سٹی کالج	ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ/۱۳۲۸ف میں اس سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا آغاز ہوا

(ـــــ) میں اس کا ٹھیکہ دیا گیا۔

۱۰۔ مسافر خانہ نام پلی | ۸ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ (۱۳۲۹ف) کو حسب فرمان خسروی حیدرآباد اسٹیشن نام پلی کے قریب عالیجناب سر سید علی امام صاحب صدر اعظم کے ہاتھ

بہ یادگار صلح و اختتام جنگ یورپ مسافر خانہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ یہ مسافر خانہ (ـــــ) کے صرفہ سے تعمیر پایا۔

۱۱۔ ٹیلیفون | ۱۳۳۰ف میں ٹیلیفون اکسچینج کی جدید عمارت تیار ہو کر ۲۰ مہر ۱۳۳۲ف کو بارہ دری سے نئی عمارت واقع ترپ بازار میں آلات ٹیلیفون منتقل کئے گئے

۱۲۔ نمائش گاہ باغ عام | بارگاہ خسروی سے حکم ہوا کہ ملکی صنعت و حرفت کی حفاظت کیلئے ایک لاکھ روپیہ کے صرفہ سے نمائش گاہ تعمیر کی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۱ف

اور ۱۳۳۳ف میں اس کی تعمیر مکمل ہو گئی اور اس کا نام نمائش گاہ عثمانیہ رکھا گیا۔ ۶ شہریور ۱۳۲۷ف مصنوعات ملکی کی نمائش کا افتتاح ہوا اور ۲۲ شوال ۱۳۲۹ھ کو اس عجائب خانہ کا افتتاح حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا۔

۱۳۔ مسجد باغ عام | ۱۳۳۴ف میں اس کو بطور خاص حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے تعمیر فرمایا اور اکثر نماز جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمائی جاتی ہے۔ اس کا

افتتاح ۶ اسفندار ۱۳۳۴ف کو کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۳۴ف نمبر (۱)

۱۴۔ گنبد ہائے قطب شاہی | یہ تمام گنبد بوجہ عدم تعمیر خراب حالت میں ہو گئے تھے اس لئے اس کی درستی وغیرہ بہ کمال فیاضی حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے ۱۳۳۴ف میں فرمائی اور اس کے باغ کی آراستگی عمل میں آئی۔

۱۵۔ نظام پیالیس دہلی | حسب فرمان خسروی ۱۳۳۶ف میں نئی دہلی میں نظام پیالیس تیار کیا گیا جس کے مصارف (ـــــ) ہوئے ہیں۔

۱۶۔ عثمانیہ دواخانہ افضل گنج | اس کا کار تعمیر ۱۳۳۶ف کو ختم ہوا اور اس میں مختلف

قطعات تیار کئے گئے ہیں اس میں بوقت واحد دو سو مریض قیام پذیر ہو سکتے ہیں اس کی تعمیر میں ([illegible]) صرف ہوئے۔

۱۷۔ صدر نظامیہ شفاخانہ یونانی — صدر نظامیہ شفاخانہ یونانی واقع چارمینار کا سنگ بنیاد ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ م ۱۳۳۶ف کو حضرت اقدس واعلیٰ مدظلہ العالی نے رکھا اور اس کی تعمیر کا تخمینہ ([illegible]) کیا گیا۔ اس کی اراضی (۱۴۲۹۰۰) مربع گز ہے اور اس میں مختلف ہال اور کمرے مردانی و زنانی تعمیر کئے گئے۔ اور مریضوں کے لئے چار بڑے ہال جس میں (۱۰۰) مرد اور (۵۰) عورتیں رہ سکتی ہیں تعمیر کئے گئے۔

۱۸۔ ترمیم مقامات مقدسہ — حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۴ صفر ۱۳۴۶ھ م ۱۳۳۶ف مقامات مقدسہ کی ترمیم و داغدوزی کے لئے تولاکھ روپیہ منظور فرمائے گئے

۱۹۔ مسجد لندن — بذریعہ فرمان خسروی مزینہ ۴ شعبان ۱۳۴۶ھ م ۱۳۳۷ف اس مسجد کی تعمیر کے لئے جس کا نام (نظام ماسک) ہوگا حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے بکمال فیاضی ([illegible]) روپیہ کلدار کا گراں قدر عطیہ مرحمت فرمایا۔

۲۰۔ مقبرہ سلاطین آصفیہ — سابق میں مزارات سلاطین آصفیہ پر مرمر کی جالی نصب تھی بعد ازاں ۱۳۳۷ف میں ان پر سنگ بستہ عمارت تیار کی گئی۔

۲۱۔ دواخانہ دار المجذوبین ڈبیلی — ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ م ۱۳۳۷ف میں حضرت اقدس اعلیٰ مدظلہ العالی نے اس دواخانہ کی تعمیر کے لئے ([illegible]) روپیہ کی منظوری مرحمت فرمائی اور ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کو اس کی توسیع کے لئے ([illegible]) کی رقم منظور ہوئی ۲۳ دی ۱۳۳۸ف کو اس کی رسم افتتاحی ادا کرنے کے لئے سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور رزیڈنٹ بہادر تشریف لے گئے اور ۲۸ مہر ۱۳۲۷ف سے

ہر ایک جذامی کو فی اسم ([illegible]) کے حساب سے تین سال کے لئے امداد منظور فرمائی گئی ۔

۲۲ - تعمیر محبس ضلع بیڑ	سابق میں محبس جامع مسجد کہنہ اندرون قلعہ بیڑ میں تھا ۔ ۱۳۳۷ف میں جدید محبس راجوری دروازہ کے باہر تعمیر کیا گیا جس کی لاگت ([illegible]) ہوئی ہے ۔ اور اب قیدیوں کی سکونت اسی میں ہے
۲۳ - سیول دواخانہ نظام آباد	اس دواخانہ کی تعمیر برقم ([illegible]) عمل میں آئی
۲۴ - مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ دھلی ۔	حسب فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ واقع دہلی کے لئے مبلغ ([illegible]) کلدار یکمشت عطاء کرنے کی منظوری شرف صدور فرمائی گئی ۔ اس کے شکریہ میں منجانب کمیٹی جو ۳ رمئی ۱۹۳۱ء کو مسجد فتح پوری واقع دہلی میں منعقد ہوئی تھی کمیٹی کا رزولیوشن مولوی محمد انعام الرحیم صاحب آئی ۔ سی ۔ ایس ڈپٹی کمشنر مانڈلا سی ۔ پی ۔ سکریٹری کمیٹی نے روانہ کیا اور بارگاہ ظل سبحانی میں گزرانا گیا کہ وہ یہ ہے "وہ کمیٹی منتظمہ مرمت درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ و مسجد و درگاہ و عمارات متعلقہ درگاہ اعلیحضرت حضور نظام کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے درگاہ موصوف کی مرمت کے لئے ([illegible]) عطا کرکے ایک ایسی قدیمی و تبرکہ مذہبی یادگار کو مسماری سے بچالیا جو تمام ہندوستان کے ہندو مسلمانوں اور آثار قدیم کے محب انگریزوں کی زیارت گاہ ہے اور جس کے تحفظ کا لارڈ کرزن اور لارڈ ارون کو خاص خیال رہتا تھا اور جس کے محفوظ ہوجانے سے تمام ہندوستان اعلیحضرت حضور نظام کا ممنون ہوگا ۔
۲۵ - کتب خانہ آصفیہ کنارہ رود موسیٰ	اس جدید تعمیر شدہ کتب خانہ کا افتتاح

۲۰ شعبان ۱۳۵۰ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اور اس کے فرنیچر کے لئے (۱۳۳۰ف) (...) روپیہ کی منظوری عطا کی گئی ۔ اور اس کی اراضی (۷۲۲۴۷) مربع گز ہے اور اس کی تعمیر تقریباً (...) کے صرفہ سے ہوئی ۔

۲۶۔ دار الصحت عثمانیہ نانڈیڑ	اس کی تعمیر کے اخراجات (...) ہوئے اور اس عمارت کا افتتاح ۳ ذیحجہ ۱۳۵۱ھ (۱۳۴۲ف) کو

حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے فرمایا اور اس کا نام دار الصحت عثمانیہ رکھنے کی اجازت مرحمت فرمائی ۔

۲۷۔ معظم جاہی مارکٹ	تعمیر معظم جاہی مارکٹ واقع کنگ کوٹھی روڈ کا آغاز ماہ تیر ۱۳۴۲ف م مئی ۱۹۳۳ء سے ہوا ۔ اور اس کی مکمل تعمیر ایک سال آٹھ ماہ

میں ہوئی حصول اراضی کی قیمت (...) ادا کرنی پڑی اور اراضی کی وسعت (...) مکسر درعہ ہے اور تعمیر کے اخراجات کا اندازہ (...) روپیہ ہے اور اس پر (...) روپیہ کی گھڑی نصب کی گئی ہے اور اس کا افتتاح ۴ شوال ۱۳۵۳ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی نے بہ نفس نفیس فرمایا ۔

۲۸۔ عثمانیہ جوبلی ہال باغ عام	ابتداءً اس تعمیر کا آغاز ماہ ربیع الاول ۱۳۱۷ھ کو ہوا بعد ازاں مختلف موقعوں پر اس کی توسیع ہوتی رہی

ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ میں اسکا ایک حصہ جدید پختہ تعمیر کیا گیا جس کی لاگت (...) روپیہ ہوئی اب اس کی مجدداً پختہ تعمیر کے لئے فرمان خسروی مرقومہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ اس امر کا صدور لایا کہ چونکہ حضرت مرحوم و مغفور کی جوبلی کی یادگار میں ٹاؤن ہال کی عمارت بنائی گئی تھی اس لئے میری جوبلی کی یادگار میں اڈریس ہال کی تعمیر ہوگی پس صیغۂ تعمیرات کو حکم دیا جائے کہ فوراً کام آغاز کردے اور سرعت سے کام جاری رہے تاکہ یکم ستمبر ۱۹۳۵ء تک تکمیل ہو جائے تاکہ اس موقع پر اس کی افتتاح ہو سکے ۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۹ شہریور ۱۳۴۳ف نمبر ۱۲)

کلام فصاحت التیام اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

مادہ تاریخ تعمیر جوبلی ہال باغ عامہ

منزل عالی کہ دلکش صورت تصویر شد
محو بر نقش و نگارش ہر جوان و پیر شد
بے بہا یک سال اعظمان برآمد از قلم
لوحش اللہ این چہ قصر جوبلی تعمیر شد

جو کہ جدید تعمیر کردہ جوبلی ہال باغ عام پر کندہ ہوگا ۱۹۳۵ء ۔ قطعہ

بیا ساقی بمن دہ بادۂ گلرنگ در ساغر
کہ بلبل در چمن نازد چو بیند نرگس عبہر
بہ دیوان نکونامی زنام آصف سابع
کشیدہ نقش طغری کاتب قدرت باب زر

۲۹۔ تعمیر مسافر خانہ و سماع خانہ متعلقہ درگاہ حضرت یوسف صاحب و شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہما — حسب فرمان ظل سبحانی مرقومہ ۲ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ رقمی (...) کی منظوری ۱۳۴۴ ف اس صراحت کیساتھ شرف صدور لائی کہ درگاہ شریف کی ضروریات کی تکمیل کرادی جائے اور تعمیر کا کام شروع کرکے جہاں تک ممکن ہو جلد ختم کیا جائے۔

۳۰۔ تعمیر اسٹیشن نام پلی — سنہ ۱۳۴۴ ف میں تعمیر اسٹیشن نام پلی کے لئے (...) منظور کئے گئے اسکی تعمیر بطرز جدید عمل میں آئے گی۔

۳۱۔ ایوان تعلقداری ناندیڑ — سنہ ۱۳۴۴ ف میں (...) کے صرفہ سے ایوان تعلقداری کی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور اول تعلقدار صاحب جدید عمارت میں منتقل ہوگئے ہیں

جہاں سے تمام شہر کا نظارہ ہوتا ہے۔ اسی پہاڑی حصہ پر دیگر سرکاری افسروں کے مکانات کی تعمیر عمل میں آئے گی حکومت اس حصہ کا کوئی نام رکھنے پر غور کر رہی ہے
مشیر دکن مورخہ ۴ر مہر ۱۳۴۴ف ۔

۳۲ - عثمانیہ یونیورسٹی	اس عمارت کی تعمیر شاندار طریقہ پر ۱۳۳۷ف سے بہ مقام اڈک میٹھ ہو رہی ہے جس کی لاگت آخر ۱۳۴۳ف تک

(۱۰ لاکھ) تک پہونچی اور ۱۳۴۴ف میں مزید (۱ لاکھ) کی منظوری صادر ہوئی جس کا سلسلہ تعمیر ہنوز جاری ہے۔

۳۳ - مدرسہ آعزہ	یہ جدید عمارت محلہ اعظم پورہ ملک پیٹھ میں تعمیر کی گئی اور اس میں مدرسہ آعزہ دار الشفاء سے منتقل ہوا۔

فصل (۸)

تختہ تعمیر پل ہائے جدید مختلف دریا (آبپاشی)

نمبر شمار	نام دریا	ضلع	مقام	اندازہ لاگت	کیفیت
۱	مانیر	کریم نگر	کریم نگر	عالہ لاکھ	
۲	رود موسیٰ	نلگنڈہ	سوریاپیٹھ ٹیک مٹلہ برج	سہ لاکھ	
۳	مانجرا	نظام آباد	بنجرپلی	عالہ لاکھ	
۴	رود مانجرا	میدک		عالہ لاکھ	
۵	رود بہیما	گلبرگہ	یادگیر	[illegible] لاکھ	
۶	گوداوری	ناندیڑ	ناندیڑ	[illegible] لاکھ	
۷	کڈم	عادل آباد	عادل آباد	عالہ لاکھ	
۸	شاہ گڑھ گنگا	اورنگ آباد	قریب گیورائی	عالہ لاکھ	
۹	مانیرو	ورنگل	کہم سرپاپیٹھ روڈ	سہ لاکھ	

رعایا و برایا کی سہولت و آسایش و حمل و نقل کے لئے مندرجہ بالا پل حسب فرمان خسروی تعمیر کئے گئے ۲ر رمضان ۱۳۲۶ء رود موسیٰ کو طغیانی ہونے کے سبب بلدہ حیدر آباد کے تینوں پلوں کو کم و بیش نقصان پہونچا تھا خصوصاً پل افضل گنج و پل چادر گھاٹ کے چند کمانیں شکست ہوگئی تھیں جن کی تعمیر و ترمیم میں حسب ذیل مصارف عاید ہوے۔

(۱) پل افضل گنج معہ فوٹ پاتھ و کٹیرا آہنی ([illegible])

(۲) پل چادر گھاٹ " " " ([illegible])

(۳) پل مسلم جنگ اس میں مزید دو کمانوں کا اضافہ کیا گیا - ([illegible])

فہرست تعمیر تالاب و نہر معہ رقم برآورد و اندازہ لاگت محکمہ آب پاشی

نمبر شمار	نام تالاب	ضلع	رقم برآورد	اندازہ لاگت
۱	حمایت ساگر	نواح حیدرآباد	[illegible]	[illegible]
۲	خزانہ آب پالیر	ورنگل	[illegible]	[illegible]
۳	فتح نہر	میدک	[illegible]	[illegible]
۴	محبوب نہر	نظام آباد میدک	[illegible]	[illegible]
۵	تالاب رائن پلی	میدک	[illegible]	[illegible]
۶	تالاب بائل مرچیڈ	رائچور	[illegible]	[illegible]
۷	خزانہ آب دیرا	ورنگل	[illegible]	[illegible]
۸	عثمان ساگر	نواح حیدرآباد	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۹	تالاب سنگو بھوپالم	ورنگل	[illegible]	[illegible]
۱۰	نظام ساگر	نظام آباد	سہ کروڑ [illegible]	سہ کروڑ [illegible]

۱۱	نہر نظام ساگر		یک کروڑ	
۱۲	نہر نظام ساگر معہ شاخیں		یک کروڑ دو لاکھ	
۱۳	اجرائی آب نہر نظام ساگر			
۱۴	پینڈلی پاکلہ پراجکٹ	دیورکنڈہ نلگنڈہ	[illegible] لاکھ روپے	زیر تعمیر
۱۵	تنگبھدرا پراجکٹ			زیر تجویز
۱۶	انہتم پراجکٹ	سرسلہ	[illegible] یک لاکھ روپے	
۱۷	بوڈن تیل تالاب	نظام آباد سمت	[illegible] یک لاکھ روپے	

۱ ۔ حمایت ساگر | اس تالاب کا بند رود عیسٰی پر باندھا گیا ہے (۵۰.۵) مربع میل کا پانی زیادہ تر زراعتی میدانوں سے آتا ہے دس مربع میل کی پہنائی میں واقع ہے اس کے (۱۷) مخرج الماء ہیں جن میں آہنی دروازہ نصب ہیں ۔ ان مخارج سے فی سکنڈ (۶) ہزار گیلن پانی نکل سکتا ہے ۔ حسب ضرورت کھولے اور بند کئے جا سکتے ہیں ۔ پانی کی اتار چڑھاؤ پر بخوبی قابو حاصل ہے ۔ اس کی گہرائی اور پانی کی آمد و روانگی کا اندازہ سطح سمندر کے حساب سے کیا جاتا ہے بند تیار ہونے کے بعد سے کبھی اس میں اس قدر پانی نہ آیا تھا جس قدر ۲۶ آبان ۱۳۳۷ ف کو طغیانی کے موقع پر آیا اوس کی مقدار (۱۷۶۳) فیٹ سطح سمندر سے بلند تھی اور بند کی زمین کے پاس (۶۵) فیٹ گہرا پانی تھا اور یہ ۱۳۳۲ ف میں تعمیر پایا ہے اس کا بند پختہ تعمیر کیا گیا ہے ۔

۲ ۔ تالاب پالیر | یہ تالاب رود پالیر پر موضع ٹانکن گوڑہ کے قریب تعلقہ کھمم و تعلقہ سریاپیٹھ کی سرحد کے کنارے تیار کیا گیا ہے ۔ اسکا کٹہ مٹی کا ہے جس کا طول (۴۰۰۰) فیٹ اور انتہا بلندی (۶۴) فیٹ ہے اسمیں

تقریباً (۲) ارب (۴۹) کروڑ (۸۰) لاکھ یعنی دو ہزار نوسو اڑتالیس ملین مکعب فیٹ
پانی کی گنجایش ہے۔ اس سے دو نہریں نکالی گئی ہیں ایک جانب راست اور
دوسری جانب چپ۔ سیدھے جانب کی نہر جو متعلقہ گھم میں واقع ہے لیکن بہت چھوٹی
ہے کیونکہ اس حصہ میں زیادہ اراضی دستیاب نہ ہوسکی۔ بائیں جانب کی نہر اس
تالاب کی اصل نہر ہے اس نہر کے تحت تقریباً (۳۰،۰۰۰) ایکر رقبہ ہے۔ متوقعہ کاشت کا
(۲۰۵۰۰) ایکر اراضی کا کیا گیا ہے۔ اس نہر کا طول تقریباً (۱۵) میل ہے اور یہ رقبہ
ایسے قطعہ میں واقع ہے جہاں پانی کی مانگ بہت ہے۔ متوقعہ خاص آمدنی کا اندازہ
بعد وضع اخراجات ([illegible]) روپیہ کیا گیا ہے۔ اس تالاب کی وسعت کا یوں
اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس میں بہ مقابلہ تالاب حسین ساگر تقریباً سہ گنا پانی کی سمائی ہوگی
۱۳۳۲ف میں اس کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ اور ۱۳۳۸ف میں کام ختم ہوا۔

۳۔ فتح نہر | یہ نہر میدک کے قریب موضع گھنپور کے حدود میں رود مانجرا پر ایک انیکٹ تیار کرکے رود مذکور کی جانب راست ایک نہر نکالی
گئی ہے جو محبوب نہر کے نام سے موسوم ہوئی ہے اس بند کے تقریباً (۱۰۰۰) فیٹ جانب
شمال رود مذکور کی جانب چپ بھی ایک دوسری نہر تعمیر کی گئی ہے جو فتح نہر کے
نام سے موسوم ہے۔ یہ نہر تقریباً ڈیڑھ میل تک جانے کے بعد دو شاخوں میں منقسم ہوجاتی
ہے۔ اصل شاخ ساڑھے سات میل طویل ہے۔ اور اس میں فی ثانیہ (۱۷۵) مکعب فیٹ
پانی کے روانی کی گنجایش ہے۔ اس کی دوسری شاخ تقریباً چار میل طویل ہے (۵۰)
مکعب فیٹ فی ثانیہ کی گنجایش رکھی گئی ہے۔ سالانہ آمدنی کا اندازہ ([illegible])
روپیہ رکھا گیا ہے۔ اس نہر کے تحت (۶۲۰۰) ایکر اراضی سیراب ہوگی۔ خورداد ۱۳۳۲ف
میں اس کا کام آغاز ہوا اور ۱۳۳۵ف میں کار تعمیر ختم ہوا۔

۴۔ محبوب نہر | یہ نہر ضلع میدک کے موضع عناپور کے قریب ہے اس سے

تقریباً (۵۰۰۰) ایکر اراضی سیراب ہوتی ہے۔

۵۔ تالاب راٹن پلی | یہ ایک جدید تالاب ہے جو ایک چھوٹی ندی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ موضع راٹن پلی کے حدود میں واقع ہونے سے اسی کے نام سے موسوم کیا گیا یہ موضع تعلقہ میدک میں واقع ہے اسٹیشن اکنا پیٹھ سے قریب ہے وہاں تک سڑک پختہ بھی تیار کی گئی ہے۔ اس کا کٹہ مٹی کا بنایا گیا ہے جس کا طول (۲۸۴۰) فیٹ اور بلندی (۵۵½) فیٹ ہے۔ اس میں تقریباً (۲۵) کروڑ (۷۵) لاکھ مکعب فٹ پانی رہ سکتا ہے اس کے بائیں طرف سے ایک نہر نکالی گئی ہے۔ جس سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات سیراب ہونگی اور موضع میدک کی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہ کام ۱۳۳۱ف کے اختتام کے قریب آغاز ہوا اور ۱۳۳۲ف میں اس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ توقع ہے کہ سالانہ (۱۰۰۰) کی آمدنی ہوگی۔

۶۔ تالاب پائل مرچیڈ | یہ تالاب مواضعات پائل مرچیڈ اور گوکال کے حدود میں واقع ہے اس کا بند مٹی کا ہے جس کا طول (۲۶۰۰) فیٹ اور بلندی (۳۱) فیٹ ہے۔ رقبہ سیراب شدنی کا اندازہ (۲۵۰۰) ایکر کیا گیا ہے۔ جس میں نہ صرف دھان بلکہ نیشکر باغات و اجناس ربیع بھی شامل ہیں آمدنی تخمینہ (۱۰۰۰) روپیہ ہے۔

۷۔ ویرا پراجکٹ | یہ خزانہ آب رود ویرا پر موضع گندر ڈنا مرگو کے قریب تعلقہ کھمم میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کا بند پختہ ہے جس کا طول (۳۵۸۹) فیٹ عمق (۵۹) فیٹ ہے اس میں (۲) کروڑ (۵۹) لاکھ مکعب فیٹ پانی ٹھیرنے کی گنجائش ہے۔ اس تالاب سے (۱۶) ہزار ایکر رقبہ میں کاشت ہوگی۔ اس تالاب سے دو نہریں نکالی گئی ہیں سیدھے جانب کی نہر اصل نہر ہوگی جس کا (۳۱) میل اور بائیں جانب کی نہر کا طول تقریباً (۵) میل ہے اس کی آمدنی کا اندازہ

(عہ‍ ۱۲ لاکھ) کیا گیا ہے۔ یہ خزانہ پالیر سے کسی قدر چھوٹا ہے۔

۸۔ **عثمان ساگر** | اس تالاب کا بند رود موسیٰ پر باندھا گیا ہے۔ گنڈی پیٹھ
حیدرآباد سے تقریباً (۱۱) میل اور قلعہ گولکنڈہ سے (۵)
میل کے فاصلہ پر واقع ہے اس کا بند پختہ تعمیر کیا گیا ہے بند کا طول (۲۰۰) میل ہے
اور اس کی بلندی سطح دریا سے (۱۰۳) فیٹ ہے۔ اور اس کی بنیاد کا عمق (۲۵)
فیٹ سے (۴۰) فیٹ تک مختلف ہے۔ اور اس پر (۱۵) فیٹ عرض کی سڑک ہے۔ اور
اس تالاب کے لئے تقریباً (۱۳) مواضعات بمعاوضہ (عہ‍ سالم ۱۰ لاکھ) میں حاصل کئے گئے
جو اس وقت غرق آب ہیں۔ اس میں (۲۸۵) مربع میل کا پانی آتا ہے جو دھارور اور
وقارآباد وغیرہ کے جنگلوں کے رقبہ جات میں سے بہ آہستگی گزرتا ہے۔ دس مربع
میل کی پہنائی میں واقع ہے اس کے (۱۵) مخرج الماد ہیں جن میں آہنی دروازے لگے
ہوئے ہیں ان کا (۶) فیٹ عرض اور (۱۰) فیٹ بلندی ہے۔ عند الضرورت جس قدر
چاہیں اٹھائے جا سکتے ہیں۔ ان دہانوں سے پانی فی سکنڈ دس ہزار سے پچیس ہزار
مکعب فیٹ تک نکل سکتا ہے۔ اس تالاب میں (۳۳۷۰) ملین مکعب فیٹ پانی کے سمانے کی
گنجائش ہے اس کی منظوری حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۹ رجب ۱۳۳۰ھ شرف نفاذ پائی
اس کی تعمیر ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ سے آغاز ہوئی اور اس کی تکمیل ۱۳۳۸ف (۱۳۳۲ف) کو ہوئی

۹۔ **تالاب سنگا بھوپالم** | یہ تالاب ضلع ورنگل میں دس تالابوں کا آخری تالاب
ہے اور یہ تعلقہ پلندو کے موضع بھوپالم کے قریب
واقع ہے ۱۳۲۸ف میں اس کی مرمت (عہ‍ سالم ۱ لاکھ) کے صرفہ سے ہوئی بعد ازاں
۱۳۳۱ف میں اس کی تعمیر ذریعہ تعمیرات کی گئی اور ۱۳۳۹ف میں اس کا کار تعمیر ختم ہوا۔

۱۰۔ **نظام ساگر** | نظام ساگر پراجکٹ کا بند مانجرا ندی پر باندھا گیا ہے یہ
دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک خزانہ آب۔ دوسرا نہر اور اس کے شاخیں۔ خزانہ آب

یہ خزانہ مستقر تعلقہ یلا ریڈی سے تقریباً آٹھ میل کے فاصلہ پر موا ضعات بنجر پلی واچم پیٹھ کے درمیان تیار کیا گیا ہے۔ رودِ مانجرا کا پانی اس میں روکا گیا ہے۔ خزانہ کٹہ پختہ سنگ بستہ ہے اس رقبہ سے اوسط بارش کے زمانہ میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ تیرا ہزار ملین مکعب فیٹ پانی کے ملنے کی توقع ہے۔ اس مقدار کے منجملہ ان نہروں کے تحت مکمل رقبہ مجوزہ کی سیرابی کے لئے تقریباً پچاس ہزار ملین مکعب فیٹ پانی درکار ہوگا۔ نظام ساگر کے لئے جس قدر پانی کی ضرورت ہے اوس کا امساک باراں کے زمانہ میں بھی میسر آنا یقینی ہے اس تالاب کے پانی کا پھیلاؤ جب کہ وہ بھر جائے تقریباً (۵۰) مربع میل پر ہوگا۔ اس کی سمائی کا اندازہ تقریباً (۲۷) ہزار ملین مکعب فیٹ کیا گیا ہے۔ جس جگہ کٹہ تعمیر کیا گیا ہے وہاں ندی کے دو شاخیں ہیں جو ذرا نیچے جاکر پھر ملجاتی ہیں۔ کٹہ کی انتہائی بلندی ندی کی سطح (۱۱) فیٹ اور اوس کے درمیانی حصہ کا طول (۲۰۰۰) فیٹ ہے۔ اس کٹہ کا ایک حصہ جو جانب چپ واقع ہے اوس کا طول (۲۵۰۰) فیٹ ہے۔ حصہ اول کی تعمیر پختہ سنگ بستہ ہے اور یہ بھی سب سے عمیق ہے۔ حصہ دوم میں پانی کے طرف دیوار پختہ سنگ بستہ بنا کر اوس کے عقب میں مٹی کا کٹہ بنایا گیا ہے۔ اس خزانہ چادر کا طول (۴۰۰۰) فیٹ ہے۔ جو متعدد حصوں پر مشتمل ہے۔ چادر پر بزمانہ طوفان غیر معمولی (۵) فیٹ پانی گزریگا اس چادر کے علاوہ (۲۸) مخرج المادآہنی تیار کئے گئے ہیں ان دروازوں کی خاص خوبی یہ ہے کہ بہ زمانہ طغیانی یہ خود بخود اٹھ جاتے اور بند ہو جاتے ہیں ان کو کسی آلہ سے کھولنے اور بند کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی تعمیر ۱۳۳۳ف میں شروع ہوئی اور ۱۳۴۱ف میں ختم ہوئی۔

۱۱۔ نہر نظام ساگر	یہ نہر نرد اندی کے پل پر سے نکالی گئی ہے اس کا عرض (۵۰) فیٹ اور طول تقریباً (۱۰۰) میل ہے اور اس نہر سے

متعدد شاخیں نکالی گئی ہیں ۔

۱۲ ۔ نہر معہ شاخیں — نہر کا طول (۲۲ ۱/۲) میل ہے ۔ اور اس کے اختتام پر ایک بڑی شاخ شروع جو تقریباً (۲۴) میل طویل ہے ۔ اصل نہر تالاب سے شروع ہو کر مواضعات تعلقات یلاریڈی اور بانسواڑہ و بودھن و نظام آباد کو سیراب کرتے ہوئے قصبہ ڈچپلی کے قریب ختم ہوئی ہے ۔ اور یہاں سے جو شاخ شروع ہوئی ہے وہ مواضعات تعلقات نظام آباد و آرمور کی آبیاری کرتے ہوئے مستقر آرمور سے تقریباً (۳) میل کے فاصلہ پر ختم ہوئی ہے ۔ اصل نہر کے دہانہ کے پاس اس کا عرض (۱۰۰) فیٹ عمق (۱۰) فیٹ ہے ۔ اس میں تقریباً (۳) ہزار (۲۴) مکعب فیٹ پانی گزرتا ہے ۔ اس نہر کی مجموعی شاخوں کا طول تقریباً (۷۵۰) میل ہے ان تمام شاخوں کے رقبہ کا اندازہ تقریباً (۵ لاکھ ۳۵ ہزار) ایکر ہے ۔ جس کے منجملہ دو لاکھ (۷۵) ہزار ایکر آبپاشی کے لئے مخصوص ہے نہر اور شاخوں کی تعمیر کے لئے برآورد منظورہ سابقہ رقمی ایک کروڑ میں مزید رقم ([illegible]) منظور کی گئی ہے ۔ اس سے ساڑھے بارہ فیصدی نفع کی توقع ہے ۔ اس اسکیم کی غیر معمولی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نہر سینکڑوں تالابوں کو لبریز کرے گی ۔ اس کے تحت کی زمین نہ صرف وہاں بلکہ نیشکر کو بھی فائدہ پہونچاتی ہے ان تالابوں میں اگر پانی کافی معلوم نہ ہو تو نہر بند کرنے کے قبل تالابوں میں حسب ضرورت پانی جمع ہو سکتا ہے اس طرح پورا سال کثیر رقبہ کو پانی پہونچانا نہر نظام ساگر کے تحت بہت آسان ہے

۱۳ ۔ اجرائی آب نہر نظام ساگر — ۲۱ ر شہریور ۱۳۲۹ ف کو نظام ساگر تالاب سے نہروں میں مانجرا ندی کا پانی جاری ہوا ۔ اور یکم مہر ۱۳۲۹ ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونا شروع ہو گئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی سیراب ہو رہی ہے ۔

۱۴۔ پنڈلی پاکلہ پراجکٹ	اس کی درستی و ترمیم کے لئے ۱۳۴۴ف میں مبلغ (۔۔۔) کی منظوری ہوئی ہے جو زیر تعمیر ہے۔
۱۵۔ تنگبھدرا پراجکٹ	اس کی تعمیر کا مسئلہ زیر تجویز ہے لیکن فی الحال آغاز آبان ۱۳۴۴ف کو کارہائے تنگبھدرا کیلئے

حسب ذیل اخراجات کی منظوری صادر ہوئی۔ عملہ (۔۔۔) الونس وصادر (۔۔۔) عارضی سکونت گاہیں (۔۔۔) کرنٹ لیٹرس و ساٗئنٹفک آلات فرنیچر مصارف ابتدائی (۔۔۔) کرنٹ میٹرس گنجگس وغیرہ آلات کیلئے مقامات کی تیاری اور اوس کی تنصیب (۔۔۔) غیر مرئی مدات (۔۔۔)

فصل (۹)

تبدیل لقب بہ عہدہ داران دفاتر

مہتمم افزائش نسل چوپایہ	حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۰ھ مہتمم افزائش نسل چوپایہ کا لقب ناظم سے بدلا گیا

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۲۱ف پھر حسب فرمان خسروی مورخہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ان کے عہدہ کا لقب تبدیل کر کے انگریزی میں " ڈائرکٹر وٹرنیری ڈپارٹمنٹ " اور اردو میں ناظم سررشتہ علاج حیوانات تجویز کیا گیا۔

تبدیل لقب معین المہام	حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۲ صفر ۱۳۳۷ھ بجائے معین المہام کے صدر المہام کا لقب منظور فرمایا گیا۔

جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ف نمبر (۹)

پولٹیکل صدر المہام دیوانی	پولٹیکل پرائیوٹ سکریٹری صدر المہام کا لقب

پولٹیکل صدر المہام دیوانی قرار پایا۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۲۳ف
بعد میں بہ زمانہ قیام باب حکومت آپ کا لقب صدر المہام صیغہ سیاسیات سے
مبدل ہوا۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۹ف نمبر (۱۵)

تبدیل لقب صدر نظامت مال	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ بجائے صوبیداری کے صدر نظامت مال سمت تلنگانہ و مرہٹواڑی تبدیل کیا گیا۔
تبدیل لقب کمشنر کروڑگیری	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ کمشنر کروڑگیری کے عہدہ کا لقب ناظم کروڑگیری کے نام سے بدلا گیا۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۷ خورداد ۱۳۳۲ف نمبر (۳۰)
تبدیل لقب افسر الاطباء یونانی	۲۶ شہریور ۱۳۳۱ف سے بجائے افسر الاطباء صدر مہتمم اطباء یونانی تبدیل کیا گیا ج ۲۸
تبدیل لقب صوبہ دار	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۵ شعبان ۱۳۳۷ھ موجودہ صدر نظامت مال کا لقب صوبیداری سے موسوم کیا گیا ہے۔ جریدۂ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۸ف نمبر (۲۴)
مددگار شاخ تنقیح تعمیرات	حسب فرمان خسروی ذریعہ دفتر فینانس مورخہ ۳ اردی ۱۳۳۹ف مددگار شاخ تنقیح تعمیرات کے لقب کو اکزامنر اکونٹس تعمیرات سے تبدیل کرنے کی منظوری ہوئی۔ جریدۂ مورخہ ۳ اردی ۱۳۳۹ف نمبر (۶)
مہتمم بندوبست	دفتر مہتممی بندوبست کو ۱۳۳۰ف میں نظامت کا درجہ عطا ہوا۔ اور بجائے دو مہتممان کے ایک ناظم اور نائب ناظم کی دو جائدادیں قایم کی گئیں۔

تبدیل نام برگیڈ آفس	ذریعہ مراسلہ معتمدی فوج سرکار عالی نشان (۱۰۲۸) مورخہ ۶؍ اسفندار ۱۳۴۲ ف برگیڈ آفس کا نام ہیڈ کوارٹرس رگیولر فورسس حیدرآباد تبدیل کیا گیا ۔
کمشنر صفائی	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵؍ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری کمشنر صفائی کا لقب ناظم بلدیہ کے نام سے تبدیل کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔ بہ ضمن قانون بلدیہ ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۸؍ آذر ۱۳۴۳ ف نمبر (۳)
ناظم طباعت	حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۹؍ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مہتمم صاحب دارالطبع کا لقب ناظم طباعت کے نام سے تبدیل کیا گیا ۔
تبدیل لقب مددگار صاحبان نظامت بندوبست سرکار عالی	ذریعہ مراسلہ نظامت بندوبست سرکار عالی نشان د ۴۳ (۱۱۰) مورخہ ۶؍ اسفندار ۱۳۴۳ ف موسومہ مددگار صاحبان دفاتر تحت احکام اجرا ہوے کہ حسب منظوری محکمہ مال گزاری آپ صاحبان کے دفاتر آیندہ سے بجائے لقب سابقہ مددگار ناظم بندوبست حروف تہجی کے حالیہ لقب مددگار ناظم بندوبست پارٹی از نمبر ایک تا پندرہ تبدیل کیا گیا ۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۷؍ اسفندار ۱۳۴۳ ف نمبر ۱
تبدیل لقب ناظم صاحب نظم جمعیت سرکار عالی	حسب احکام محکمہ معتمدی فوج سرکار عالی مورخہ ۴؍ آبان ۱۳۴۳ ف احکام شائع ہوئے کہ بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۶؍ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ ناظم صاحب نظم جمعیت کو کمانڈر فوج بے قاعدہ کے الفاظ سے مخاطب کرنے اور ان کے لئے موزوں یونیفارم تیار کرنے کی منظوری شرف صدار پائی ہے ۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۶؍ آبان ۱۳۴۳ ف نمبر (۴۸)
تبدیل نام لوکل فنڈ بورڈ ضلع اورنگ آباد	۱۰؍ آذر ۱۳۴۵ ف کو ضلع اورنگ آباد میں

مجلس بلدیہ کا انعقاد و افتتاح بصدارت جناب نواب فخر جنگ بہادر صوبہ دار اورنگ آباد بجائے لوکل فنڈ بورڈ یہ تبدیل نام "مجلس بلدیہ" عمل میں آیا۔

فصل (۱۰)

تبدیل نام محلہ جات و مواضعات

آصف آباد	جنگاؤں ضلع عادل آباد کا نام آصف آباد رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ ۱۶ اسفندار ۱۳۱۸ ف نمبر (۱۵)
حضور آباد	قصبہ ایدلا پور مستقر تحصیل جمی کنٹہ ضلع کریم نگر کا نام حضور آباد رکھا گیا۔ جریدۂ اعلامیہ ۱۰ مہر ۱۳۱۸ ف نمبر (۴۴)
احمد پور	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۷ ذیحجہ ۱۳۲۷ھ تعلقہ راجورہ ضلع بیدر کا نام احمد پور رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۱۹ ف نمبر (۱۲)
حسن آباد	موضع نردیدپلی تعلقہ محبوب آباد ضلع ورنگل کا نام حسن آباد رکھا گیا جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۳۱ ف
تحصیل دہارور	تحصیل پٹلور علاقہ صرف خاص مبارک کا نام تحصیل دہارور رکھا گیا۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ یکم تیر ۱۳۲۱ ف
فتح آباد	قصبہ دہارور تعلقہ مومن آباد کو فتح آباد کے نام سے موسوم کیا گیا جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۴ دی ۱۳۲۲ ف نمبر (۸)
شجاعت نگر	حسب فرمان خسروی مزینہ ۷ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ موضع سرپور ضلع ورنگل کا نام شجاعت نگر رکھا گیا۔ جریدہ مورخہ ۱۳ دی ۱۳۲۳ ف نمبر ۸
لاتور	حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۳۳ھ تعلقہ اوسہ ضلع عثمان آباد کا مستقر

قصبۂ لاتور قرار پایا اور تعلقہ اوسہ کا نام تعلقہ لاتور کے نام سے بدلا گیا۔

مالیگاؤں	قصبۂ مالیے گاؤں جو گھوڑوں کی مشہور فروخت گاہ ہے وہ ضلع بیدر سے خارج کر کے تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ میں شامل کیا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ر تیر ۱۳۲۷ف نمبر (۴۰)
اعظم گنج لاتور	حسب فرمان خسروی جدید گنج قصبۂ لاتور کا نام اعظم گنج رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۸ر دی ۱۳۲۸ف نمبر (۱۲)
معظم گنج	حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ر شوال ۱۳۳۷ھ قصبہ مکھیڑ ضلع ناندیڑ کے گنج کا نام معظم گنج رکھنے کی منظوری شرف صدور لائی۔
عثمانیہ کلارک ٹاور	حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۵ر شوال ۱۳۴۷ھ جدید کلارک ٹاور در حمایت گنج ناندیڑ کا نام عثمانیہ کلارک ٹاور رکھنے کی منظوری صادر ہوئی۔
تبدیل نام سڑک ایرناگٹہ	ایرناگٹہ تک جو دو جدید سڑکیں منجانب آرائش بنائے گئے ہیں ان سڑکوں کا نام اعظم جاہی و معظم جاہی روڈ رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ر دی ۱۳۲۹ف
سڑک کنارے رود موسیٰ روبروے ہائیکورٹ	سڑک جدید از دروازہ دل افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروے ہائیکورٹ جو سڑک نکالی گئی ہے اس کا نام روڈ آصف جاہی رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ر تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۱) نمبر (۳۱)
تبدیل نام محلہ چاکنے واڑی	محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ر بہمن ۱۳۳۵ف جلد (۵۷)
تبدیل نام محلہ توپ خانہ	محلہ توپ خانہ گوشہ محل کا نام نظام شاہی رکھا گیا

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ مہر ۱۳۳۸ ف جلد (۶۰) نمبر (۳۳)

تبدیل نام نو آبادی حیدر گوڑہ

حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۸ھ محلہ حیدر گوڑہ کے روبرو جو آبادی ہوئی ہے اوس کا نام حمایت نگر رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۸ ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸

نام رقبہ رزیڈنسی

ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ رزیڈنسی بازار کا نام سلطان بازار اور رزیڈنسی روڈ کا نام شاہ راہ عثمانی رکھا گیا۔ اور اس کی اشاعت ذریعہ اعلان محکمہ معتمدی سیاسیات مورخہ ۶ تیر ۱۳۴۳ ف عمل میں آئی جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۴۳ ف نمبر (۳۱)

اعظم آباد

حسب فرمان خسروی مزینہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مشیر آباد کے صنعتی رقبہ کا نام ''اعظم آباد'' رکھنے کی منظوری دی گئی۔

ضلع بندی جدید ضلع نظام آباد میدک

حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۶ شعبان ۱۳۵۲ھ تعلقہ یلاریڈی ضلع نظام آباد کے تین مواضعات حسن پلی۔ آیرہ۔ آریڑ۔ و مواضعات پٹلم پلی کو تعلقہ بودھن (ضلع نظام آباد) میں شریک کرکے باقی مواضعات کے ساتھ تعلقہ یلاریڈی کو ضلع نظام آباد سے خارج اور ضلع میدک میں شامل کئے جائیں۔ اس عمل شمول خروج کے بعد ضلع نظام آباد آیندہ مندرجہ ذیل چہار بڑے تعلقات پر مشتمل رہے گا۔

نظام آباد۔ آرمور۔ بودھن۔ کاماریڈی۔

اور ضلع میدک میں حسب ذیل پانچ تعلقات رہیں گے۔

میدک۔ سدی پیٹھ۔ کلبگور۔ اندول۔ یلاریڈی۔

ترمیم ضلع بندی جدید ضلع نظام آباد و میدک

قبل ازیں ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۶ شعبان ۱۳۵۲ھ تعلقہ یلاریڈی کے موضع حسن پلی۔ واڑپلی

اور اریٹر نیز مواضع پٹلم و تعلقہ یلا ریڈی کو ضلع نظام آباد سے خارج اور ضلع میدک میں شامل کرنے کی منظوری دی گئی تھی۔ اب بربناء تحریک صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد صوبہ دار صاحب صوبہ ورنگل نے تحریک کی ہے کہ تعلقہ یلا ریڈی کے مواضع حسن پلی۔ وارے پلی۔ اریٹر۔ نیز مواضع پٹلم پلی کو (باستثناء) اریٹر۔ خانہ پور۔ راما ریڈی پیٹھ جو تعلقہ یلا ریڈی کے تحت رہیں گے۔ بجائے تعلقہ بودھن کے تعلقہ بانسواڑہ میں شریک کرنے کی منظوری دی جائے کہ یہ مواضعات جغرافیائی کیفیت کے اعتبار سے تعلقہ بانسواڑہ میں شریک ہوسکتے ہیں۔ چنانچہ حسبہ عرضداشت گزرانی گئی جس پر بارگاہ ظل سبحانی سے فرمان مبارک صادر شدہ ۳۰ رشعبان المعظم ۱۳۵۳ھ اشرف صدور پایا کہ کونسل کی رائے کے مطابق تعلقات بانسواڑہ و یلا ریڈی میں مذکور مواضعات کے شمول و خروج کی منظوری دی جاتی ہے۔

تبدیل نام موضع اچم پیٹھ بشمول رقبہ بنجے پلی موضع نظام ساگر	حسب اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری مورخہ یکم دی ۱۳۴۳ف احکام شائع کئے گئے کہ باغراض تعمیر نظام ساگر و قیام کیمپ موضع ملاڈی سالما

و موضع بنجے پلی سے موازی (۲۴۹) ایکر باداۓ معاوضہ سیف نواز جنگ بہادر و نواب شمشیر نواز جنگ بہادر سے حاصل کیا گیا تھا۔ موضع اول الذکر غرق آب ہونے کے بعد کچھ رقبہ محفوظ رہ گیا ہے۔ لہذا محفوظ رقبہ اور بنجے پلی کا محصلہ رقبہ (جہاں کیمپ قایم کیا گیا تھا) انتظامی اغراض و سہولتوں کے مدنظر موضع اچم پیٹھ میں شامل کیا گیا۔ اب اس موضع اچم پیٹھ (بہ شمول رقبہ جات متذکرہ بالا) کا نام تبدیل کرکے موضع نظام ساگر قرار دیا جاتا ہے۔ لہذا آئندہ یہ موضع نظام ساگر کے نام سے موسوم رہے گا۔

جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۴۳ ف نمبر (۷)

تبدیل نام ٹاون ہال و اڈریس ہال باغ عامہ

فرمان جہاں پناہی مصدرہ ۲ ربیع الثانی شریف ۱۳۵۳ ہجری شرف نفاذ پایا کہ میں نے ٹون ہال کا نام "محبوبیہ ٹون ہال" رکھا ہے۔ اور اڈریس ہال کا نام "عثمانیہ جوبلی ہال" تجویز کیا ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ شہریور ۱۳۴۳ ف نمبر (۱۲)

مکرم جاہی روڈ

۱۳۴۳ ف میں جو سمنٹ روڈ معظم جاہی مارکٹ سے براہ گھاس منڈی نام پلی تک تیار کی گئی ہے اوس کا نام مکرم جاہی روڈ رکھا گیا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ [illegible]

واپسی مواضعات از علاقہ صرف خاص مبارک

ذریعہ مراسلہ محکمہ اول تعلقداری باغات نشان ($\frac{۳۱۸۸}{۳۱۹۲}$) $\frac{۳۱۹۳}{۳۱۹۴}$ مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۴۴ ف بامتثال امر خداوندی مزینہ ۱۱ ذیحجہ ۱۳۵۲ ھ موضع کوہیڑہ کا جائزہ علاقہ صرف خاص مبارک سے تحصیل باغات میں لیا جا کر تا حیات نواب ناصر نواز الدولہ بہادر کے تفویض کیا گیا اور موضع اناج پور علاقہ صرف خاص مبارک علاقہ دیوانی تعلقہ باغات میں واپس ہوچکا ہے

تبدیل نام کھڑکہ

ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک نشان ۵۲۵ مورخہ ۱۶ آبان ۱۳۴۴ ف احکام اجرا ہوئے کہ بہ وصول مراسلہ معزز کمیٹی صرف خاص مبارک نشان (۱۲۹۳) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۴۴ ف بحوالہ فرمان مبارک مترشحہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ قصبہ کھڑکہ کا نام "مکرم آباد" اور تعلقہ کھڑکہ کا نام تعلقہ "مکرم آباد" تبدیل کرنے کی منظوری دی جاتی ہے کاغذات سرکاری میں حسبہٗ عمل کیا جائے۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ یکم آذر ۱۳۴۵ ف نمبر (۱)

تبدیل مواضعات	مواضعات سرکاپور و پوتنگل کو تعلقہ دیگلور سے خارج کرکے موضع پوتنگل تعلقہ بودھن میں اور موضع سرکاپور ضلع

بیدر میں شریک کرنے کی اجازت سرکار سے صادر ہوئی ۔

فصل (۱۱)

جدید ریلوے

(۱) پورنا سے ہنگولی تک چھوٹی پٹری کی لائن کا افتتاح ۱۰ ارتیر ۱۳۲۱ف مطابق ۱۵ مئی ۱۹۱۲ء کو عمل میں آیا اور اس کے مصارف (...) کلدار ہوے ۔

(۲) گدک ریلوے منجانب سرکار تعمیر کی جاکر اوس کا افتتاح یکم اکٹوبر ۱۹۱۶ء مطابق ۲۶ آبان ۱۳۲۵ف عمل میں آیا ۔

(۳) بلہارشاہ لاین سرکاری مصارف سے تیار کی جاکر اوس کا افتتاح یکم فبروری ۱۹۲۴ء مطابق ۲۹ اسفندار ۱۳۳۳ف کو ہوا ۔ اور یکم مارچ ۱۹۲۹ء م ۲۸ فروردی ۱۳۳۸ف سے قاضی پیٹھ تا بلہارشاہ راست ٹکٹ اجرا کئے گئے ۔

(۴) پربھنی تا پرلی کی رسم افتتاحی ۶ اکٹوبر ۱۹۲۹ء م یکم آذر ۱۳۳۹ف نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس بالتقابہم نے فرمایا ۔

(۵) بیدر لائن وقار آباد سے یہہ ٹین چالو کی گئی ہے ۱۲ ستمبر ۱۹۳۰ء مطابق ۷ آبان ۱۳۳۹ف کو اس کا رسم افتتاحی حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نے فرمایا ۔

انفکاک این - جی - یس - آر - ریلوے	بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ سرکار عالی کی منفعت کی بنا بہ

خریدی ریلوے کی تفصیل بابت حکومت کے قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت میں اطلاع عام کے لئے شائع کی جاتی ہے کہ سرکار عالی کی خیراندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بصراحت واقف ہوجائیں جس کا معلوم کرنا خیرسگالان ریاست کے لئے موجب مسرت ہوگا۔ اس موقع پر سرکار عالی کی جانب سے معزز صدر المہام فینانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری اور حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایت اظہار قدر و خوشنودی کیاجاتا ہے۔

یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ین۔جی۔ یس۔ ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کرلینے کے متعلق بہ قیمت (۴۳) لاکھ پونڈ روپیہ میں تصفیہ کر دیا گیا ہے۔ دستاویزات بیع وشری حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۳۰ء ہوچکی ہے۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فینانس ہوں گے۔ اور اون کے ساتھ اور دو ارکین رہیں گے جن کو فی کس (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

ان حسب ذیل ارکان کا تقرر (۵) سال کے لئے کیا جائے گا۔

(۱) سر جنالڈ گلانسی (۲) مسٹر لائنڈ جونس۔

مزید سرکار عالی کو ضرورت ہو تو اور دو ارکان کو یہ معاوضہ سالانہ (۱۰۰۰) پونڈ فی رکن بورڈ میں مامور کرسکتی ہے۔

مسٹر ایف فریمین ڈائرکٹر دو سال کے لئے مامور کئے گئے ہیں۔ تفصیلی معلومات کے لئے ملاحظہ ہو جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر (۳)

آیندہ سے اس ریلوے کا نام حسب ذیل الفاظ سے موسوم ہوگا۔

ہیچ۔ آئی۔ ہیچ۔ ین۔ جی۔ یس۔ آر یعنے ہز اکزالٹیڈ ہائنس نظام گورنمنٹ حیدرآباد

ریلوے موٹر بس	یکم جون ۱۹۳۲ء م ۲۷ تیر ۱۳۴۱ف سے اجرا ہوئے اور ۱۵ جون ۱۹۳۳ء م ۱۰ امرداد ۱۳۴۱ف سے پچھلی کمان تا

سکندرآباد و کاچی گوڑہ و نلگنڈہ وغیرہ چالو ہوے اور اس کا الحاق مفصلہ ذیل مقامات ریلوے سے کیا گیا ہے۔ یکم جولائی ۱۹۳۲ء م ۲۶ ر امرداد ۱۳۴۱ ف سے قاضی پیٹھ تا ملک جاری ہوے۔

(۱) حیدرآباد تا نلگنڈہ (۲) حیدرآباد تا بھونگیر و تا کھم و سوریا پیٹھ (۳) قاضی پیٹھ تعلقہ ملک براہ ورنگل (۴) نرسم پیٹھ براہ ورنگل (۵) قاضی پیٹھ وردنا پیٹھ براہ ورنگل (۶) بھونگیر تا نلگنڈہ اور یکم آذر ۱۳۴۵ ف سے بلدہ اور گولکنڈہ کے درمیان چل رہی ہے۔ دیوان دیوڑہی سے گولکنڈہ تک (۲) اور پل قدیم تک (۱) کرایہ مقرر کیا گیا ہے صبح سے شام تک سترہ سترہ مرتبہ (۵۰) منٹ کے وقفہ سے آمد و رفت ہوتی ہے۔

فصل (۱۲)

سکہ طلائی و نقروی و قرطاس وغیرہ

(۱) چار آنہ نقروی چار مینار یکم مہر ۱۳۱۴ ف سے رائج ہوے۔ حسینی

(۲) دو آنہ " " ۹ ر تیر ۱۳۱۵ ف سے رائج ہوے۔ دو الی

(۳) اشرفی چار مینار ۲۷ ر اردی بہشت ۱۳۱۶ ف سے رائج ہوے۔

(۴) آٹھ آنہ چار مینار یکم بہمن ۱۳۲۰ ف سے رائج ہوے۔ اٹھنی

(۵) سکہ عثمانیہ خورداد ۱۳۲۱ ف سے رائج ہوا۔

(۶) ایک آنہ نکل ۴ ر شہریور ۱۳۲۹ ف سے رائج ہوا۔

کرنسی نوٹس	ذریعہ اعلان محکمہ سکہ صدر ناظم صاحب سکہ قرطاس نشان (۱) مورخہ ۱۲ ر شہریور ۱۳۲۷ ف (۵ ماہ) کے نوٹس اجرا کئے گئے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ر شہریور ۱۳۲۷ ف نمبر (۵۳)

اور پھر ذریعہ اعلان محکمہ صدر ناظم صاحب سکہ قرطاس نشان (۳) مورخہ
۲۲ شہریور ۱۳۲۷ف (ما) اور (ے) کے نوٹس اجرا کئے گئے جریدہ مورخہ
۲۳ شہریور ۱۳۲۷ف نمبر (۵۴) اور پھر ذریعہ اعلان صدر محاسب صاحب
سرکار عالی نشان (۱۰) مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۸ف (ما) (ے) و (ص) و (ع)
کے نوٹس اجرا کئے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۶ تیر ۱۳۲۸ف نمبر (۴۹)
ذریعہ اعلان دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۰) مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۵ف
بلحاظ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۹) ضمن (۲) (الف) قانون سکہ
قرطاس نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۷ف حاصل تھی۔ حسب الحکم بہ تنسیخ اعلان نشان ۱۰
مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۸ف ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ سرکار عالی کے کرنسی نوٹ
آیندہ سے (الـ ے) (ما) (ے) (ص) اور (ع) سکہ عثمانیہ کے اجرا ہونگے۔
بعد ازاں (ع) کے نوٹس ذریعہ اعلان صدر محاسبی نشان ۱ مورخہ ۶ آذر ۱۳۳۸ف موقوف کئے گئے
جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ اردی ۱۳۳۸ف نمبر (۰)

فصل (۱۳)

عام احکام علاقہ مالگزاری

تصفیہ حقوق مقطعہ داران نسبت آبکاری موقوعہ مقطعہ جات	ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۳۸۰۲) مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۱۸ف حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنۃ مدار المہام سرکار عالی

ہر سہ ارکان صاحبان کمیشن آبکاری کے نام احکام اجرا ہوے کہ روئداد جلسہ
منعقدہ کمیشن آبکاری واقع ۲ آبان ۱۳۱۷ف مندرجہ فقرہ (۷) جس میں حقوق
آبکاری مقطعہ داران اگر بار داروں سے بحث کیگئی ہے اور کیفیات نشان (۸۹و۳۹)
بابتہ ۱۲۹۰ف و ۱۳۱۲ف وجوہ اجرائی پر غور کیا گیا۔ واضح ہو کہ مقطعہ جات

اندرون حدود جاگیرات وغیرہ خواہ وہ زر خرید ہوں یا عطیہ سلطانی وہ دو قسم کے ہوتے ہیں ۔

(۱) عطیہ سلطانی خواہ اونکی دریافت ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو ۔

(۲) عطیہ جاگیردار ۔

قسم اول میں اگر سررشتہ انعام سے منتخبہ جاری ہوا ہے تو اوس کے متعلق بروے منتخب عمل ہوگا اور اوس کی صراحت میں گشتی نشان (۳۹) بابتہ ۱۳۱۳ ف جاری ہوی ہے اب کسی تصفیہ کی ضرورت نہیں البتہ وہ مقطعہ جات جن کی دریافت انعامی نہیں ہوی ہے اس کے لئے بالفعل بہ لحاظ قبضہ آبکاری تصفیہ کرنا چاہئے اگر قبضہ آبکاری قدیمہ ہے تو اوس پر اون کے حقوق بدستور تسلیم ہوں گے اور جب تک نفس مقطعہ کی بحالی یا ضبطی کا قطعی حکم ہو وہ بیدخل ہونگے اگر سرکار ان اراضیات کو لینا چاہتے تو حسب ضابطہ معاوضہ دینا چاہئے اگر قبضہ قدیمہ ثابت ہو تو اوس وقت کسی معاوضہ کی ضرورت نہ ہوگی اور نہ اون کو دعوی معاوضہ کا حق ہوگا ۔

قسم دوم عطیہ جاگیر ۔ اس میں جاگیر کی بحالی تک وہی حقوق ایسے مقطعہ داروں کو حاصل رہیں گے جو جاگیردار کو حاصل ہیں جیسے جاگیردار کو معاوضہ دیا جاتا ہے اوسی طرح ایسے مقطعہ داروں کو بھی معاوضہ دینا ہوگا ۔ پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط

عدم ادائی کرایہ مکان مسکونہ	ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۶) مورخہ ۱۶ ار اسفندار ۱۳۲۶ ف

جمیع عہدہ داران مال ممالک محروسہ سرکار عالی حسب ذیل احکام اجرا کئے گئے اکثر یہ شکایت سنی جارہی ہے کہ عہدہ داران سرکاری اپنے سکونتی مکان کا کرایہ باوجود مطالبہ مالکان مکان کو ادا نہیں کرتے ۔ اگر عہدہ داران کے

اس طرح لوگ ستائے جائیں تو نہ صرف بدنما و بدنامی ہے۔ بلکہ اس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے ایسے عہدہ داروں کے ہاتھ میں رعایا کے حقوق بھی محفوظ نہ ہوں گے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ ہر عہدہ دار سرکار اپنے اپنے مکان سکونتی کا کرایہ بلا عذر و تکرار وقت معینہ پر ادا کرکے رسید حاصل کیا کریں۔ اگر اس پر بھی کسی مالک مکان کی جانب سے آیندہ ایسی شکایت پیش ہوگی تو بہ لحاظ حسن انتظام و رفع بدنامی سررشتہ سے انتظاماً سخت نوٹس لی جائے گی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ارادی بہشت ۱۳۲۶ف نمبر (۲۴)

قواعد تحقیقات و انفصال مقدمات انعام و وراثت۔

ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۲۸ف تحقیقات وراثت انعام جمیع عہدہ داران مال کے نام حسب تخمینہ ذیل اقتدارات منظور کئے گئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۲۷ف نمبر ۵

اقتدارات عہدہ داران صیغہ انعام ضمیمہ (الف) منسلکہ گشتی مالگزاری ۱۰ بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	تعلقدار ضلع		صوبیدار		ناظم عطیات	
	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت
(۱) اراضی انعام و اراضی متعلقہ الف د و ا تا ب تا دو پشت	۵۰ ایکر خشکی ۳۰ ایکر تری مجموعی محاصل سالانہ (۱۰۰) تک ۲۵ ایکر خشکی (۱۵) ایکر تری مجموعی محاصل سالانہ ۱۸ تک	بلحاظ منتخب بلحاظ منتخب	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل (۱۰۰) تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل جمعہ سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز غیر محدود	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز غیر محدود

ج تاحیات	۱۰۰ ایکڑ خشکی - ایکڑ تری مجموعی محاصل سالانہ مارحـ تک	بلحاظ منتخب				
(۲) نقدی	(ما) سالانہ تک	(مار) سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور (مار) سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور (صما) سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور (صما) سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
(۳) موضع مقطعہ (۱) پن مقطعہ (۲) پن اگرہار (۳) املی		محاصلی الـــے سالانہ تک	محاصلی الـــے سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل (اعـصا) سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی (اعــ) سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز غیر محدود
(۴) جاگیر سمستان و مقطعہ بلا پن و اگرہار بلا پن		محاصلی (صماء) سالانہ تک		تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل الـ سالانہ تک	محاصلی الـ سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی اعـصا تک

دریافت انعامی وراثت معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات و علاقہ پائیگاہ

ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری صیغہ عطیات نشان (۱۲) مورخہ ۹ر آبان ۱۳۲۹ف معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوعہ اندرون جاگیرات کی دریافت انعامی کے نسبت اس سے قبل برنبائے فرامین مبارک مترشدہ ۵ر ربیع الاول ۱۳۴۱ہجری و ۹ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ ذریعہ مراسلہ عام نشان (۱-۹۹) مورخہ ۶ر اسفندار ۱۳۳۲ف یہہ حکم جاری کیا گیا تھا کہ "جملہ معاشداروں کو جن کی معاش عطیہ شاہی پائیگاہ جاگیرات و سمستانات وغیرہ واقع ہوں سرکار عالی کے سررشتہ انعام میں رجوع ہونے کے لئے مطلع کردیا جائے"۔

اس حکم کی اجرائی کے بعد منجانب صدر المہام بہادر پائیگاہ بارگاہ خسروی میں

عرضداشت گزرانی گئی کہ پائیگاہوں کو عام جاگیرات کی تعریف سے مستثنیٰ قرار دیا جاکر معاش ہائے سلطانی موقوعہ حدود پائیگاہ کی تحقیقات انعامی و وراثت کا تعلق حسب حال علاقہ پائیگاہی سے رکھنا مناسب ہے کہ رعایا کو اس میں زیادہ سہولت ہوگی"۔ صدرالمہام بہادر پائیگاہ کا یہہ معروضہ طلب رائے کونسل بارگاہ خسروی سے وصول ہونے پر بہ تعمیل ارشاد خسروی جہاں پناہی کونسل باب حکومت کی رائے ذریعہ عرضداشت معروضہ ۵ ارشوال ۱۳۴۸ھ گزرانی گئی تھیں۔ اب بارگاہ ظل سبحانی سے ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ ذیحجہ الحرام ۱۳۴۸ھ یہہ حکم محکم شرف صدور لایا کہ کونسل کی رائے مناسب ہے جیسے سوائے اون معاش ہائے عطیہ سلطانی کے جو مشروط الخدمت ہیں یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں۔ اور اب ادا ہورہی ہیں ودیگر عطیات سلطانی موقوعہ جاگیرات وسمتان وپائیگاہوں کی تحقیقات انعامی وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کی جائے لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر متعلقہ میں اوس کی ابتدائی تحقیقات کرکے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیر مگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق اون تمام ضوابط وقواعد کے لازم ہے کہ جو سرکار عالی میں نافذ ہوں البتہ نتیجہ کارروائی پر ذی شخص متضرر یا سرکار عالی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمۂ مجاز میں مرافعہ یا نگرانی دائر کرے اور اگر بالآخر یہہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر ہے تو اوس کی نسبت کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا جائے گا۔ اگر الفاظ جمیع کامل کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش جو ایسی جاگیر میں واقع ہو اور لاوارث قرار پائے خواہ معاش عطیہ سلطانی ہو یا جاگیر بحق جاگیردار

عود کرے گی نہ کہ یہ حق سرکار''

پس آیندہ سے حسب ارشاد خسروی عزت تعمیل حاصل کی جائے ۔

عطائے وظیفہ ملازمین سررشتہ لوکلفنڈ

ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مال گزاری سرکار عالی نشان (۲۹ تا ۳۴) مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۴۰ ف احکام اجرا کیے گئے کہ عطائے وظیفہ ملازمین لوکلفنڈ کا مسئلہ باجلاس کونسل باب حکومت پیش ہوکر باتفاق آرا طے پایا کہ جدید و قدیم ملازمین لوکلفنڈ کو یکم آذر ۱۳۴۰ ف سے تحت قواعد جو کنٹریبوشن واجب الادا ہو صیغہ لوکلفنڈ سے دیوانی کو ادا کیا جاکر اون کی ملازمت قابل وظیفہ قرار دیکر وظیفہ عطا کیا جائے گا ۔ اور یہ کنٹریبوشن جو دیوانی کو ادا ہوگا ۔ وہ سالانہ آمدنی لوکلفنڈ پر پہلا بار متصور ہوگا ۔ اگر قدیم ملازمین لوکلفنڈ اپنی سابقہ ملازمت قبل تاریخ منظوری وظیفہ یعنے یکم آذر ۱۳۴۰ ف کے قبل کی ملازمت کو وظیفہ کے لئے محسوب کرانا چاہے تو وہ یا دائی کنٹریبوشن محسوب کرا سکتے ہیں جس سے سررشتہ فینانس نے بھی اتفاق کیا اور ذریعہ عرضداشت مورخہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ بارگاہ ظل سبحانی میں معروضہ گزرانا گیا تو یہ حکم قضا شیم ذریعہ فرمان عطوفت نشان مزینہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری شرف اصدار پایا کہ کونسل کی رائے درست ہے حسبہ سررشتہ مذکور کے ملازمین کے خدمات قابل وظیفہ قرار دئے جائیں ۔ پس آیندہ سے حسبہ عمل کیا جائے ۔

توضیح ۔ ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۶۴) مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۴۱ ف توضیحی احکام اجرا کئے گئے کہ ملازمین لوکلفنڈ کے خدمات یکم آذر ۱۳۴۰ ف سے قابل وظیفہ قرار دئے گئے ہیں اور یہ طے کیا گیا ہے کہ

کوئی ملازم لوکل فنڈ جو پہلے سے لوکلفنڈ کی ملازمت میں رہا ہو اوس کو کنٹر بیوشن ادا کرنے کا موقع دینا چاہئے تاکہ اوس کی سابقہ ملازمت قابل وظیفہ ہو جائے۔ ادائی کنٹر بیوشن کی شرط ادنی ملازمین کے لئے جو قبل ۱۳۳۵ف علحدہ ہونگے بہت ہی سخت ہے اس لئے کہ اون میں سے بہت سے لوگوں کو اقل مقدار وظیفہ پانے کے لئے جو دس سال کی ملازمت کے بعد ملا کرتا ہے انتہائی یافت کے (۱/۹) حصہ کا گراں مقدار میں کنٹر بیوشن ادا کرنا پڑیگا لہذا پیشی عالی صدارت عظمیٰ سے باتفاق رائے سر رشتہ فینانس یہہ ارشاد ہوا ہے کہ جو ملازمین قبل ۱۳۳۵ف خدمت سے علحدہ ہوں گے ان کو رعایتی وظیفہ حسب ذیل اصول پر دیا جائے۔

قابل وظیفہ ملازمین لوکلفنڈ بہ طریق احسن اپنی خدمت انجام دئے ہوں اور اون کی رعایتی وظیفہ کے لئے سفارش کی گئی ہو تو سر رشتہ لوکلفنڈ اون کا کافی کنٹر بیوشن ادا کرے تاکہ وظیفہ خوار اقل مقدار وظیفہ پاسکے (جو دس سال کی ملازمت کے لئے ہوگا۔) یا اس وظیفہ کا نصف جو وہ اپنی پوری ملازمت کا کنٹر بیوشن ادا کرنے کی صورت میں پاتا۔ دونوں صورتوں میں سے جو بھی اقل مقدار ہو اور یہ رقومات کنٹر بیوشن سلک عام لوکلفنڈ سے منظور رہوں گے۔ پس حسبہ عمل فرمایا جائے۔

تصریح۔ ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی نشان (۰۷) مورخہ ۱۳ امرداد ۱۳۴۳ف صراحت کے ساتھ احکام اجرا ہوئے کہ بہ ضمن تصفیہ وظیفہ ملازمین لوکلفنڈ ذریعہ عرضداشت باتفاق رائے کونسل باب حکومت بارگاہ خسروی ظل سبحانی میں عرض کیا گیا تھا کہ جملہ ملازمین لوکلفنڈ کے خدمات خواہ ادنیٰ ہوں یا اعلیٰ مثل علاقہ دیوانی قابل وظیفہ قرار دئے جائیں۔ چنانچہ پیشگاہ خسروی مدظلہ العالی

سے فرمان مبارک صادر ہوا اور احکام ذریعہ مراسلہ کلیات نشان (۲۹ تا ۳۳) مورخہ ۷ ار اسفندار ۱۳۴۲ف جاری کئے گئے۔ مراسلہ مذکور میں اس امر کی صراحت متروک ہوگئی ہے کہ وظیفہ کے متعلق عمل مثل دیوانی ہوگا۔ لہذا ذریعہ ہذا اس کی صراحت کی جاتی ہے کہ جملہ احکام وظیفہ جو علاقہ دیوانی میں نافذ یا آیندہ نافذ ہوں ملازمین لوکلفنڈ پر بھی منطبق ہوں گے الا اس کے کہ کوئی خاص احکام بہ صیغہ لوکلفنڈ جاری کئے جائیں۔ پس حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

موقوفی بنچرائی سیس

محکمہ مالگزاری سے احکام اجرا ہوئے ہیں کہ اضلاع تلنگانہ کے اراضیات موقوعہ اندرون و بیرون محصورہ پر مویشی چرائی کی بابتہ شرح (۱/۲) فی روپیہ بہ مقدار زر مالگزاری بنچرائی سیس سالہائے سال سے رعایا کو ادا کرنا پڑتا تھا جس کی نسبت ذریعہ فرمان مبارک مترشحہ ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۵۰ھ بہ کمال مراحم خسروانہ شرف نفاذ پایا ہے کہ یکم خورداد ۱۳۴۰ف سے بنچرائی سیس موقوف کردیا جائے۔ اس سیس کی موقوفی کی وجہ سے سالانہ چھ لاکھ جیسی معتد بہ رقم دواماً بہ حق رعایا معاف کردی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ ر خورداد ۱۳۴۰ف نمبر (۲۶)

عدم تعمیل اقبالی ڈگری متعلقہ قرضہ جاگیردار متوفی

ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری نشان (۱۶) مورخہ ۱۵ ر مہر ۱۳۴۱ف بہ امتثال فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۱ھ نگارش ہے کہ گشتی نشان (۹۲) بابتہ ۱۳۳۵ف کی رو سے جاگیردار متوفی کے قرضہ جات کی ذمہ داری جاگیردار حال کی ذات پر نہیں ہوئی ہے بلکہ صرف معاشداران ذات جاگیر و مدد معاش وغیرہ کے قرضہ کے ڈگریوں کا ایفا ان کے زمانہ حیات میں محاصل جاگیر سے بہ منظوری صیغہ مال ہوسکتا ہے۔

بحث یہ پیدا ہوئی ہے کہ اگر کوئی جاگیردار متوفی جاگیردار کے قرضہ کا اقبال کرے اور اس اقبال کی بناء پر عدالت نے ڈگری دی ہو تو کیا ایسی ڈگری کی تعمیل جاگیر کے محاصل سے ہو سکتی ہے یا نہیں ایسے حالات میں اقبال کا اثر صرف اوسی حد تک ہوتا ہے کہ ایک جاگیردار یہ تسلیم کرتا ہے کہ کسی متوفی جاگیردار کے ذمہ قرضہ تھا اور وہ اوس کی ادائی کے لئے آمادہ ہے۔ لیکن اس سے قرضہ کی اصل نوعیت نہیں بدل جاتی یعنے متوفی کا قرضہ جاگیردار حال کا قرضہ نہیں ہو جاتا۔ اس لئے ایسے اقبال کی بناء پر بلا منظوری حضرت اقدس و اعلی تعمیل نہیں ہو سکتی۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ جاگیردار حال کے اقبال سے ادائی کی رضامندی ظاہر ہوتی ہے اور اس سے ادائی ناواجبی نہیں ہے تو جاگیردار بطور خود ادا کر سکتے ہیں تعمیل ڈگری کی نوبت نہیں آسکتی اور نہ اس کی ضرورت ہے۔ علی ہذا کسی اپنے قرضہ کی تمسک کی اگر کوئی جاگیردار اپنے جانشین ورثہ سے بھی تکمیل کرا دے تو یہ عمل آیندہ ملنے والی عطائے سلطانی پر اون کے ورثہ کے مقابلہ میں موثر نہ ہوگا۔ بہرحال کسی صورت میں متوفی جاگیردار کے قرضہ کی ڈگری کی تعمیل محاصل جاگیر سے نہیں ہو سکتی خواہ جاگیردار حال اوس قرضہ سے اقبال کرے یا انکار۔ پس آیندہ سے حسبہ عمل ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ر آبان ۱۳۴۱ف نمبر (۴۶)

عدم مسدودی گزارہ بیوگان بوجہ عقد ثانی

ذریعہ گشتی معتمدی مالگزاری نشان (۲۱) مورخہ ۱۷ر آبان ۱۳۴۱ف جمیع عہدہ داران سررشتہ مال کے نام بدین مضمون اجرا ہوئی کہ ذریعہ گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۳۲ف بحوالہ فرمان جہاں پناہی صادر شدہ ۱۵ر صفر المظفر ۱۳۴۱ھ حکم دیا گیا تھا کہ۔

شوہری جاگیرات سے گزارہ پانے والے بیواؤں کے متعلق آیندہ سے یہ قاعدہ

مقرر کردیا جائے کہ جب کوئی بیوہ نکاح ثانی کرے تو اوس کا گزارہ مسدود کردیا جائے البتہ خاص خاص حالات میں گزارہ بحال رہے گا۔ جو خاص وجوہ پر مبنی ہوگا اور اس کا تصفیہ خود سرکار کرے گی۔

پیشگاہ خسروی سے بمراحم خسروانہ ایک کارروائی کے ضمن میں کونسل کی رائے بایں ارشاد طلب فرمائی گئی کہ اگر آیندہ یہہ طریقہ جاری رکھا جائے کہ بہت ممکن ہے کہ گزارہ مسدود ہوجانے کے خوف سے بیوگان عقد ثانی نہ کریں اور اس سے ان کی اخلاقی حالت پر برا اثر پڑے۔ رائے اجلاس باب حکومت منعقدہ مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۴۱ف ذریعہ عرضداشت پیش ہونے پر اب فرمان واجب الاذعان صادر شدہ ۴ جمادی الاول ۱۳۵۱ ہجری شرف نفاذ لایا کہ

کونسل کی رائے مناسب ہے جسیہ بیوگان کا گزارہ عقد ثانی کرنے پر بھی مسدود نہ کیا جائے۔ پس حسبہ عمل کرنے کی عزت حاصل کی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ آذر ۱۳۴۲ف نمبر (۱)

عدم انتقال معاش عطیہ سلطانی ذریعہ گشتی نشان (۲۸) مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۴ف مجریہ محکمہ مالگزاری احکام اجرا ہوے کہ

ذریعہ گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۱۴ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ کوئی معاش عطیہ شاہی خواہ کسی قسم کی ہو بلا منظوری بندگان حضرت اقدس و اعلی بیع یا رہن یا اس کی کسی طرح سے منتقل نہیں ہوسکتی اکثر معاشداران اس خیال سے ان احکام میں عوض روبروکی کوئی ممانعت نہیں ہے۔ اپنی زندگی میں اپنی معاش عطیہ شاہی دوسروں کے نام منتقل کرنے کی استدعا کرتے ہیں۔ حالانکہ حین حیات معاشدار انتقال معاش جائز نہیں تصور کیا گیا۔ اس لئے کہ ایسی منظوری سے ورثاء مستحق کے حقوق متاثر ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ چنانچہ قبل ازیں ایک کارروائی میں

حسب رائے کونسل پیشگاہ بندگان حضرت اقدس واعلیٰ سے ذریعہ فرمان خسروی مشتہرہ ۲۰ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ یہ ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ "کسی جاگیردار کے عین حیات اس کی معاش کی منتقلی کی منظوری دینا خلاف مصلحت ہے" لہذا آئندہ سے عین حیات معاشدار انتقال معاش کی درخواست قبول نہیں کی جائیگی حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم شہریور ۱۳۳۲ف نمبر (۳۶)

فصل (۱۴)

مکمل حالات محکمہ امور مذہبی

قبل جلوس عثمانی دفتر صدارت العالیہ اور امور مذہبی کی خدمت زمانہ قدیم سے نواب محی الدولہ بہادر کے خاندان میں مسلسل چلی آتی تھی۔ لیکن امور مذہبی کا تعلق کبھی دوسرے معتمدین مثل مال و متفرقات سے رہا ۱۲۹۴ف میں اس کے لئے ایک خاص محکمہ قائم ہوا اور بلحاظ تعلق آبائی یہ محکمہ نواب رسول یار خاں محی الدولہ مرحوم کے زیر نگرانی معتمد متفرقات کے ماتحت رہا ۱۲۹۵ف میں جب معتمدی متفرقات شکست ہوا تو دفتر نظامت امور مذہبی کا لقب محکمہ معتمدی امور مذہبی ۲۳ر رمضان ۱۳۲۴ھ کو قرار پایا۔ پانچ سال کے بعد ۱۳۰۲ف میں معتمدی امور مذہبی کا دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ میں ضم ہوا۔ اس کے بعد حسب جریدہ مورخہ ۱۰ر خورداد ۱۳۰۲ف امور مذہبی کا تعلق منقطع کرکے نظامت اور معتمدی امور مذہبی حسب سابق باہم ضم کردئے گئے۔ لیکن بعد میں پھر نظامت امور مذہبی علحدہ ہوکر صیغہ امور مذہبی معتمدی عدالت میں ضم ہوا۔

بعد جلوس ہمایونی حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۹ر خورداد ۱۳۲۱ف نواب محی الدولہ بہادر

خدمت نظامت امور مذہبی و صدر الصدوری سے سبکدوش کئے گئے اور نواب نظامت جنگ بہادر نے صدر الصدوری کا اور مولوی لطیف احمد صاحب بینائی دوم مددگار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی کو نظامت امور مذہبی کا جائزہ دلایا گیا۔

۱۳۲۰ف میں نظامت امور مذہبی کا عملہ حسب ذیل تھا۔

مددگار (۱) ([illegible]) منتظم (۱) ([illegible]) محاسب (۱) ([illegible]) صیغہ دار (۱) ([illegible]) محافظ دفتر (۱) ([illegible]) اہلکار (۶) ایک ([illegible]) کا دو ([illegible]) کے تین ([illegible]) ملازمین (۷) دو ([illegible]) و ([illegible]) چپراسیاں (۵) منتظم مساجد اعزازی (۱) مہتمم مساجد اعزازی (۱) عاملانہ کام کے لئے مستقلانہ تقرر نہیں تھا۔

۲ر تیر ۱۳۲۱ف کو نواب فضیلت جنگ بہادر خدمت صدر الصدوری اور نظامت امور مذہبی پر سرفراز ہوئے اور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱ر آبان ۱۳۲۲ف اس سررشتہ کے لئے معین المہام کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی اور اس پر نواب مظفر جنگ بہادر کا تقرر کیا گیا۔ اور دو ہزار روپیہ الونس مقرر ہوا۔ لیکن آپ کا انتقال ۸ر خورداد ۱۳۲۳ف کو ہوگیا۔ ۹ر خورداد ۱۳۲۳ف کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی نواب فضیلت جنگ بہادر خدمت معین المہامی مذہبی پر مامور ہوئے اور نظامت امور مذہبی پر ۱۹ر خورداد ۱۳۲۳ف کو صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خاں بہادر مامور ہوئے۔ ۱ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو بعد انتقال نواب فضیلت جنگ مرحوم معین المہامی کا عہدہ شکست کر دیا گیا۔ ۱ر فوردی ۱۳۲۶ف کو صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خاں ناظم امور مذہبی کا انتقال ہوا تو اس خدمت پر ۱۵ر فوردی ۱۳۲۶ف کو مولوی لطیف احمد صاحب بینائی دوم مددگار معتمدی عدالت کا تقرر بطور منصرمانہ کیا گیا۔ بعد ازاں حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۷ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف خدمت نظامت کا جائزہ مورخہ ۴ر امرداد ۱۳۲۷ف کو مولوی حبیب الرحمن خانصاحب

شروانی کو دلایا گیا لیکن اس کے تیسرے دن یعنی ۶ امرداد ۱۳۲۷ف کو حسب فرمان خسروی مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی خدمت صدر الصدور پر بہ مشاہرہ دو ہزار چار سو روپیہ سکہ عثمانیہ معہ الونس وکرایہ مکان وغیرہ مامور کیئے گئے اور معتمدی کے گزارشات صاحب موصوف کے پاس پیش ہوتے رہے۔ اور نظامت امور مذہبی پر بدستور مولوی لطیف احمد صاحب مینائی قایم رہے مورخہ ۲۶ دی ۱۳۲۹ف کو صیغہ مذہبی محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ سے علیحدہ ہوکر معتمدی تعمیرات میں منتقل کرنے کا حکم ہوا چنانچہ صیغہ مذہبی ۴ بہمن ۱۳۲۹ف کو معتمدی تعمیرات میں منتقل ہوا اوس کے بعد ۱ بہمن ۱۳۲۹ف کو یہ صیغہ محکمہ نظامت امور مذہبی میں منتقل ہو اور حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ امور مذہبی کے جملہ کارروائی کا تعلق جناب صدر الصدور صاحب و عالیجناب صدر اعظم بہادر سے کیا گیا اور مولوی لطیف احمد صاحب مینائی (نواب اختر یار جنگ بہادر) ناظم امور مذہبی بہ لحاظ فرائض معتمد قرار دئے گئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ف نمبر (۷) نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی ناظم و معتمد امور مذہبی کی ماہوار ([illegible]) قرار پائی صیانت اوقاف کا کافی انتظام نہیں تھا اس ضرورت کے لحاظ سے ۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف کو ایک جدید گزیٹڈ جائداد مہتمم اوقاف کی بہ ماہوار تدریجی ([illegible]) کی منظور ہوی اور اس جائداد پر مولوی محمد مرتضیٰ صاحب کا تقرر کیا گیا ۱۳ اسفندار ۱۳۳۵ف کو آپ کا انتقال ہوگیا تو اس خدمت پر مولوی محی الدین پیراں صاحب کا تقرر عمل میں آیا ۹ شہریور ۱۳۳۹ف کو آپ کا بھی انتقال ہوگیا۔ ۲ شہریور ۱۳۳۹ف کو آپ کی جگہ مولوی سید یعقوب صاحب کا تقرر منظور فرمایا گیا جو اس وقت مامور بہ کار ہیں اور مزید ([illegible]) الونس منظور ہوا اور مہتمم اوقاف کے عملہ کے لئے ایک جائداد اہلکاری ([illegible]) اور دو چپراسیان ([illegible]) یکم آذر ۱۳۴۲ف

سے منظور کئے گئے اور ۱۳۲۹ف میں ایک جدید جائداد ہمہ وقتی مواجبی (ما ۱۲۵ عہ) ناظر مساجد کی منظور کیگئی جو اسکیم آئمہ موذنین میں (ما ۔ عہ ۔ ۸) کی قرار پائی۔

پیشگاہ خسروی سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ امرداد ۱۳۲۷ف نمبر (۴) مولوی لطیف احمد صاحب مینائی ناظم و معتمد امور مذہبی کو نواب اختر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز فرمایا گیا ۔ اور حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم فوردی ۱۳۳۲ف مولوی حبیب الرحمن خانصاحب شروانی کو نواب صدر یار جنگ کا خطاب مرحمت فرمایا گیا

بزمانہ ٹایم اسکیل ۱۳۳۰ف میں عملہ نظامت امور مذہبی و صدارت العالیہ کو معتمدی کا گریڈ عطا کیا گیا جو اس وقت حسب ذیل عملہ موجود ہے ۔

مددگار (۱) مہتمم اوقاف (۱) منتظم مساجد (۱) منتظم معابد (۱) ناظر مساجد (۱) اہلکار درجہ اول (ماللعہ تا سما) (۳) اہلکار درجہ دوم (ما تا مات) (۶) اہلکار درجہ سوم (للعہ تا ل) (۲۳) چپراسی بہ شمول دیگر ملازمین (۱۴) صراف (۱)

سررشتہ امور مذہبی کے لئے یکم فوردی ۱۳۳۱ف سے دو جدید ہنگامی جائداد ناظروں کی معہ عملہ فی کس (لے) دو اہلکار فی کس (مے) تین چپراسی فی کس (یعہ) اس مقصد کے لئے منظور کئے گئے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں دورہ کرکے معاش ہائے مشروطی کا مواد فراہم کریں ان ہنگامی ناظروں نے باستثناء تعلقات دیگلور ۔ اندول ۔ کلبگور تمام تعلقات کا دورہ کرکے تختہ جات معاشہائے مشروطی مرتب کئے جن کا اقتباس حسب ذیل ہے ۔

اقتباس نقدی معاش آخر آبان ۱۳۴۳ف

برائے اماکن مذہبی اہل اسلام .... (۹۰۴۶۰ [illegible])

برائے اماکن مذہبی اہل ہنود .... (۹۷۳۱۱ [illegible])

معاش اراضی آخر آبان ۱۳۴۳ف

برائے اماکن اہل اسلام .... (۹۴۸۸۶) اکر

برائے اماکن غیر مسلم .... (دو لاکھ ۴۰۱۹۵۷) اکر

جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اکثر اضلاع میں بلحاظ محاصل بہ مقابلہ معاشہائے مشروطی اہل اسلام کے اہلِ ہنود کی مذہبی معاشیں زیادہ ہیں نیز یہ کہ بعض اسلامی معاشیں جن سے خالص اسلامی خدمات مذہبی مشروط و متعلق ہیں اہلِ ہنود کے نام ہر چہار صوبہ جات میں (۱۰۶) معاش نقدی رقمی (...) اور معاش اراضی (۶۹۰) بیگہ (۱۱۷۵) ایکڑ گنٹے بحال ہیں۔ متعدد عاشور خانوں درگاہوں وغیرہ کے خدمات معاشدار اہل ہنود زمانہ دراز سے نہایت عقیدت مندی کے ساتھ خود یا اپنے مسلمان نائبوں کے ذریعہ سے انجام دلاتے چلے آرہے ہیں۔ اس کے برعکس مسلمانوں کے قبضہ میں کوئی ایسی معاش نہیں پائی گئی جس سے کوئی غیر اسلامی شرط خدمت مذہبی متعلق ہو یہ عمل سلطنت آصفیہ کی اپنی غیر مسلم رعایا کے ساتھ رواداری و بے تعصبی کا بیّن ثبوت ہے جس کی نظیر غالباً کسی اور حکومت میں نہیں مل سکتی۔

سرکار سلطنت آصفیہ سے معابد اہل ہنود کے لئے ایسی مشروط معاشیں بھی جاری ہیں جن کے محل شرط بیرونِ ملک سرکار عالی حدود انگریزی میں واقع ہیں ان میں سے چند مشہور معابد کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

(۱) دیول بھدراچلم کنارہ دریائے گوداوری (ضلع گوداوری) جس کے لئے نقد معاش سالانہ بقدر (...) ضلع ورنگل سے جاری ہے۔

(۲) دیول تردنور (واقع ضلع جنگل پیٹھ صوبہ مدراس) معاش نقدی (...) محکمہ نظامت مذہبی سے ایصال ہوتی ہے۔

(۳) دیول بنڈھرپور واقع (ضلع شولاپور) موضع علی آباد جاگیر ضلع بیدر بحال ہے

ان معاشوں کے لئے مثل عہدہ داران سرکار عالی سرکار عظمت مدار کے عہدہ داروں کی تصدیق لازمی قرار دی گئی ہے ۔

اعراس بزرگان دین میں جو فضول مصارف جاری تھے اور ایصال ثواب کے غلط طریقے مروج تھے اون کی اصلاح کی گئی ۔ اعراس میں جن مفید کاموں میں نسبتاً زیادہ ایصال ثواب ہو سکتا ہے ان کو اختیار کیا گیا ہے اور عام طور پر توجہ دلائی گئی ہے کہ فضول مصارف نہ ہوں ۔ بلکہ بچت نکال کر مدارس دینی قایم کئے جائیں تاکہ بزرگان دین کی اولاد یا اون کے خدام و مجاورین کے اطفال علم دین سے بہرہ یاب ہوں اور یہہ امر صاحب درگاہ کے لئے موجب ثواب عظیم ہو ۔ چنانچہ روضہ بڑا اڑہ و جالنہ و مدگل و پورنا وغیرہ میں آمدنی اوقافی سے مدارس دینی قایم کئے گئے اور بلدہ حیدرآباد میں مسجد چوک و مسجد میاں مشک و کالی مسجد وغیرہ کی آمدنی اوقافی سے مدارس دینی قایم کئے گئے ہیں جہاں مذہبی تعلیم ہوتی ہے ۔ مدرسہ دینیہ بگیچانہ عامرہ کی قیام کی وجہ یہ ہوئی کہ محلہ آبد شتاب کے قرب و جوار میں کوئی مسجد نہ ہونے کے باعث باجازت سرکار مسجد کی تعمیر آغاز ہوئی اور ایک حد تک تیار بھی ہو گئی لیکن اہل ہنود نے بوجہ قرب دیول اعتراض کیا ۔ اس لئے پیشگاہ خسروی سے یہ حکم شرف صدور لایا کہ مسجد کی تعمیر ملتوی کر دیجائے اس کے بعد یہاں مدرسہ قایم کر دیا گیا تاکہ مسلمان بھی مطمئن رہیں چنانچہ ۱۳۳۰ف سے ایک صدر مدرس مواجبی (ماہانہ [illegible]) ایک مددگار مدرس مواجبی ([illegible]) اور ایک چپراسی مواجبی ([illegible]) مامور کئے گئے ۔ اوقات تعلیم خلاف اوقات دفاتر و مدارس شبینہ کے اصول پر مقرر ہیں تاکہ طلباء کے علاوہ ملازمین سررشتہ بھی تعلیم دینیات سے بسہولت مستفید ہو سکیں ۔

تکہ مسجد میں مدرسہ حفاظ قایم کیا گیا ہے جہاں ایک صدر مدرس مواجبی ([illegible])

اور مددگار مدرس ([illegible]) اور ایک چپراسی ([illegible]) مقرر ہے۔ فارغ الحفظ
طلباء کو وظائف ترغیبی دوران حفظ میں دئے جاتے ہیں۔ اور فارغ الحفظ ہونے کے بعد
مذہبی تعلیم پانے کے لئے سات سال تک فی کس ماہانہ ([illegible]) وظیفہ تعلیمی دیا جاتا ہے صیغہ
معتمدی امور مذہبی کا کام ۱۳۳۳ف تک نظامت امور مذہبی سے بالکل علیحدہ ہوتا رہا
۱۳۳۴ف سے دونوں کاموں کا بالکلیہ انضمام ہوگیا اور صیغہ کلیات صیغہ اوقاف کے نام
سے مبدل ہوا۔ اور ۱۳۳۲ف میں ایک جدید صیغہ بنام اصلاح المسلمین قایم کیا گیا۔ یکم تیر
۱۳۳۹ف کو نواب صدر یار جنگ بہادر حسب درخواست خود خدمت سے سبکدوش
ہوئے اور خدمت صدر الصدور پر کسی کی ماموری عمل میں نہیں آئی محکمہ صدارت العالیہ
اور سررشتہ امور مذہبی عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہم صدر المہام عدالت
کے ماتحت ہے۔ عملہ منتظم مساجد حسب ذیل ہے۔

اہلکار (۲) ([illegible]) (۳) ([illegible]) (۱) ([illegible]) چپراسی (۴) ([illegible]) محصل
(۵) ([illegible]) (۱) ([illegible]) نگرانکار مساجد (۱) ([illegible]) معہ الونس۔

کسی موقوفہ جائداد کا قابض جایز باقی نہ رہے یا اوس کی بدنیتی ثابت ہو تو
جائداد کو محکمہ مذہبی بحصول منظوری سرکار اپنے نگرانی میں لے لیتا ہے۔ حیدرآباد میں
اس قسم کی نگرانی کے لئے دفتر منتظم مساجد اماکن مذہبی قایم کیا گیا ہے اس دفتر کی
نگرانی میں آخر آبان ۱۳۴۳ف کو (۱۳۸۷) جائدادیں تھیں جن کا کرایہ ماہانہ ([illegible])
اور سالانہ نزول ([illegible]) وصول ہوتا ہے۔ مراسم دیولات کی نگرانی کے لئے
منتظم معابد اماکن مذہبی اہل ہنود مقرر ہیں تمام اضلاع و تعلقات میں امور مذہبی کا
کام متفرق صیغہ جات میں ہوتا تھا اس کے لئے کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں تھا اس لئے
۱۳۲۵ف میں محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی صیغہ امور مذہبی سے جمیع تعلقداران صاحبان
اضلاع کے نام احکام جاری کئے گئے کہ تمام دفاتر اضلاع و تعلقات میں ایک ایک صیغہ

امور مذہبی علحدہ قایم کیا جائے۔ چنانچہ تمام دفاتر اضلاع تعلقات میں علحدہ صیغہ امور مذہبی قایم کیا گیا ہے۔

پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۴ ر شعبان المعظم ۱۳۳۴ ہجری ہر چہار مجالس خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے لئے فی مجلس (مارے) جملہ (الـــ) منظور فرمائے گئے ہیں۔ اس رقم منظورہ سے تواریخ مقررہ پر مکہ مسجد میں مجلس مقرر ہوتی ہے جس میں صاحب مجلس کے اسوۂ حسنہ بیان کئے جاتے ہیں ختم قرآن مجید اور قصیدہ بردہ شریف کے بعد شیرینی تقسیم ہوتی ہے۔ پیشگاہ خسروی سے ۲۸ ر آبان ۱۳۳۱ ف کو جشن عید میلاد النبی صلعم واقع مدرسہ آصفیہ کے لئے (ماعے) کلدار منظور فرمائے گئے ہیں اور ۱۳۳۲ ف میں جشن میلاد النبی صلعم سکندر آباد کے لئے مبلغ (سما) منظور کئے گئے۔

محفل میلاد مبارک یکم ربیع الاول شریف سے شب دوازدہم شریف تک مکہ مسجد میں منعقد ہوتی ہے جس میں روزانہ مختلف واعظین کے وعظ ہوتے ہیں اور شب دوازدہم شریف میں عظیم الشان جشن میلاد مبارک منایا جاتا ہے۔ جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ مد ظلہ العالی رونق افروز ہوتے ہیں اس کے مصارف کے لئے حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۲ ر صفر المظفر ۱۳۳۴ ہ (ملکہ) سالانہ مقرر ہیں اس جلسہ میں مدرسہ حفاظ مکہ مسجد کے فارغ الحفظ طلبہ کو خلعت دیا جاتا ہے۔ روشنی کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر ہوتا ہے۔ بعد نماز فجر شیرینی تقسیم کی جاتی ہے ۱۲ ر ربیع المنور کو صبح پھر سواری ہمایونی رونق افروز ہوتی ہے تشریف آوری کے بعد خطبہ میلاد مبارک پڑھا جاتا ہے اور بعد ختم خطبہ (۲۱) ضرب توپ سر کی جاتی ہیں اور اس جلسہ کا انتظام حسب فرمان خسروی بطور خاص نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی سے متعلق کیا گیا ہے۔ اور اسی طرح محافل میلاد مبارک مستقر صوبہ جات کے لئے سالانہ (سما) اور مستقر اضلاع کے لئے سالانہ (ماد) منظور فرمائے گئے ہیں اور حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۴ ر رجب المرجب ۱۳۳۵ ھ خطبہ جشن عید میلاد النبی صلعم کے موقع پر تمام مستقر اضلاع

یں توپ سر کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی ۔

حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۱ ر صفر المظفر ۱۳۴۲ھ شب معراج شریف کے مصارف کے لئے (عمہ) منظور فرمائے گئے جس کا انتظام تمام شب مکہ مسجد میں ہوتا ہے ۔

مصارف روانگی حجاج کے لئے سرکار عالی سے (۱۶مہ) سالانہ منظورہ ہیں اور اس کا تمام انتظام حسب فرمان مبارک مورخہ ۱۹ ر شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ ذریعہ کمیٹی ہوتا ہے کمیٹی کے موجودہ اراکین حسب ذیل ہیں ۔

(۱) نواب فخر یار جنگ بہادر (۲) نواب بہادر یار جنگ بہادر (۳) مولوی سید محمد بادشاہ حسینی صاحب (۴) ڈاکٹر مولوی خواجہ معین الدین صاحب (۵) مولوی فیض الدین صاحب وکیل (۶) نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی اور نواب اختر یار جنگ بہادر کے وظیفہ پر سبکدوش ہونے پر ذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت امور عامہ صیغہ امور مذہبی نشان (۹۴۵) مورخہ ۱۷ ر بہمن ۱۳۴۵ف مولوی علی الدین احمد صاحب ناظم امور مذہبی حج کمیٹی کے رکن مقرر کئے گئے ۔ عازمین حج کے لئے بہ غرض ادخال درخواست بہ تعین تاریخ اشتہار اجرا ہوتا ہے جس میں شرائط وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے ۔ منیٰ اور عرفات میں حجاج قافلہ کے لئے منجانب سرکار اطعام وطعام و رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے جس کے مصارف تخمیناً ([illegible]) ہوتے ہیں قافلہ سالار کے علاوہ ایک طبیب بھی بغرض علاج معالجہ حجاج (مار) کے ادویہ کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے ۔ اس کے لئے سرکار سے ([illegible]) ماہوار ریاب مُعلّم بھی مقرر ہے جو عازمین حج بہ غرض سہولت قافلہ حجاج سرکار عالی میں شریک ہو جائیں ان کو بھی سہولت بہم پہونچائی جاتی ہے ۔ اور پاسپورٹ کا انتظام بھی منجانب سرکار کیا جاتا ہے ۔ غیر مستطیع اشخاص کو رقم مقررہ داخل کرنے پر منجانب سرکار ٹکٹ جہاز کے آمدورفت کا انتظام کیا جاتا ہے ۔ حصول پاسپورٹ و خریدی ٹکٹ جہاز اور دیگر ضروری انتظامات کے لئے دفتر امور مذہبی سے مہتمم صاحب اوقات معہ عملہ کے

بمبئی تشریف لیجاتے ہیں۔ حیدر آباد کے تمام دواخانے سرکار عالی ہیں عازمین حج کے لئے ٹیکہ چیچک و کالرہ کا منجانب سرکار انتظام کیا جاتا ہے اور ان تمام انتظامات کی منظوری عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی بالتفاہم سے حاصل کی جاتی ہے۔

عام تعمیر و ترمیم اماکن مذہبی کے لئے سالانہ (ــــ) باقتدار سررشتہ منظورہ ہیں اور اس رقم سے حسب گنجائش تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں صرفہ ہوتا ہے۔

تعمیر حصار مقابر کے لئے سالانہ (اــــ) باقتدار سررشتہ منظورہ ہیں اور اس رقم سے قبرستانوں کے حصار تیار کئے جاتے ہیں۔ بلدہ حیدر آباد میں بوجہ آرائش بہ کثرت جدید مکانات تیار ہو رہے ہیں اماکن مذہبی کے متصل جو مکان تعمیر ہوتے ہیں ان میں کافی احتیاط نہ کی جائے تو اسباب بے حرمتی پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے قدیم زمانہ سے یہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ نظامت بلدیہ سے اجازت تعمیر سے قبل محکمہ مذہبی سے رائے لی جاتی ہے اور یہاں سے بعد معائنہ مقام اظہار رائے کیا جاتا ہے۔

حسب فرمان خسروی جہاں پناہی مرقومہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ مولوی علی الدین احمد صاحب (دوم تعلقدار) و منصرم اول تعلقدار ضلع ناندیڑ کی منتقلی بہ تحفظ حق عود سررشتہ امور مذہبی میں یکم آذر ۱۳۴۸ف سے تین سال کے لئے منظور کی گئی اور حسب رضا موصوف کا تقرر نظامت امور مذہبی پر امتحاناً ایک سال کے لئے عمل میں آیا ہے اون کو وہی ماہوار ایصال ہوگی۔ جو وہ بہ حیثیت اول تعلقدار پانے کے مستحق ہیں۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۳ر آبان ۱۳۴۸ف نمبر (۴۵) چنانچہ مولوی علی الدین احمد صاحب نے حسب فرمان خسروی یکم آذر ۱۳۴۸ف کو نظامت امور مذہبی کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا اور نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی وظیفہ پر سبکدوش کئے گئے۔ اور ۳ر آذر ۱۳۴۸ف دفتر معتمدی امور مذہبی معہ عملہ پھر محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ میں منتقل ہو گیا جو بہ لحاظ تعلق اب اس صیغہ کے معتمد جناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و

کوتوالی امور عامہ ہیں۔ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ سے ذریعہ مراسلہ نشان (۶۲/۴۳) مورخہ ۱۶ آذر ۳۲۵ف ناظم صاحب امور مذہبی اور مددگار صاحب صدارت العالیہ کے نام احکام جاری کئے گئے کہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ صدر الصدور کا کام بتوسط مددگار ناظم صاحب حسب حال صدر المہام امور مذہبی کے پاس پیش ہوگا۔ پس حسب منشاء خسروی تعمیل کی جائے۔

بہ صیغہ مذہبی اقتدارات جناب صدر الصدور صاحب امور مذہبی بوجہ تخفیف جائداد صدر الصدوری عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی کو حاصل ہیں

بہ موجب باب حکومت سرکار عالی نشان (۱۲) مورخہ ۷ امرداد ۱۳۲۹ف حسب ذیل دفعات کے ذریعہ اختیارات عطا کئے گئے۔

ف (۱۳۰) منظوری بشرط گنجائش موازنہ رقوم برائے ترمیم و نگہداشت معابد یا مقدس و قدیم عمارات یا منظوری رقوم برائے دیگر اغراض مذہبی و خیراتی تا حد (الصہ سالانہ در ہر مقدمہ)

ضمیمہ (الف) تنظیم جدید دفعہ (۱۸)

ف (۱۴۱) منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی رعایہ ماہوار داران مذہبی

ف (۱۴۲) مذہبی معمولداروں اور سالیانہ داروں کو حیات نامہ پیش کرنے سے مستثنیٰ کرنا۔

ف (۱۴۳) اجازت تعمیر و ترمیم امکنہ مذہبی۔

ف (۱۴۴) دیگر عام اقتدارات جو دوسرے سررشتہ جات میں صدر المہاموں کو بروئے تنظیم جدید یا بروئے تفویضگی عطا ہوئے ہیں۔

اقتدارات ناظم و معتمد صاحب امور مذہبی سرکار عالی بموجب جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف

(۱) معمولی حالات میں اجراء اعلان روانگی حجاج و تعین قیمت ٹکٹ جہاز۔

(۲) اجازت ارجاع نالش و تقرر وکیل بصورت ضرورت شدید کارروائی کرکے اسکی اطلاع جناب صدر الصدور صاحب یا عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی کو دینا۔

(۳) منظوری اخراجات متعلقہ اوقاف جن مساجد وغیرہ کے متعلق جائداد موقوفہ کی آمدنی ہے۔ اس آمدنی کے منجملہ متفرق ضروریات کے لئے سال بھر میں (۱۰) تک صرف کرنا

(۴) جس وقت جناب صدر الصدور صاحب بلدہ میں نہ ہوں تو ضروری و موقتی کارروائیاں عالیجناب صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش کرنا اور معمولی ابواب اجازت تعمیر و ترمیم و منظوری رقوم تعمیری وغیرہ کی اجرائی کرکے اس کی اطلاع جناب صدر الصدور صاحب کے ملاحظہ میں پیش کرنا (اب صدر الصدوری کا کام عالیجناب نواب صدر المہام بہادر امور مذہبی کے تفویض ہے۔

(۵) دورہ واعظین کے متعلق خرچ سفر اور رقم یومیہ بہ شرح منظورہ سرکار منظور کرنا۔

(۶) بہ حیثیت ناظم امور مذہبی محکمہ نظامت امور مذہبی کے کل عملہ کا تقرر اور منظوری و انتظام رخصت۔

(۷) یہ اختیارات اب مولوی علی الدین احمد صاحب ناظم امور مذہبی بہ صیغہ صدارت العالیہ بھی حاصل ہیں چنانچہ ذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت و امور عامہ صیغہ امور مذہبی نمبر $\frac{14}{215}$ مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۲۵ف حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی احکام اجرا ہوے کہ ناظم امور مذہبی کی حیثیت ناظم صدارت العالیہ کی ہے لہذا آپ کو ناظم امور مذہبی کے اختیارات کے ساتھ صدارت کا کام انجام دینے کی منظوری دیجاتی ہے۔

اختیارات متعلق ضبطی جائداد یا قیداران کرایہ و نزول وغیرہ

ذریعہ رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ (صیغہ امور مذہبی نمبر $\frac{8}{9}$ مورخہ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۸ف حسب فرمان خسروی مترشدہ ۸ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ

اوقاف کا کرایہ ونزول وتہ بازاری وغیرہ وصول کرنے کے نسبت ناظم امور مذہبی کو (قانون اوقاف جاری ہونے تک) وہی اختیارات دئیے جاویں جو مہتمم بازارات صرف خاص مبارک کو دئے گئے ہیں جس کی اشاعت جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۲۴ ف جزو اول صفحہ (۷۰۹) ہو چکی ہے۔

فرائض ناظم صاحب امور مذہبی

(۱) انتظام معاش ہائے مشروط و امکنہ مذہبی (الف) اہل ہنود و (ب) اہل اسلام و اصلاح تقرر اہل خدمات مذہبی۔

(۲) انتظام و حفاظت اوقاف مذہبی و مصارف خیراتی (تحقیقات و تحفظ اوقاف کھاتہ امانتی امداد سرکار برائے اماکن مذہبی۔

(۳) امداد مذہبی بیرون قلمرو سرکار عالی۔ (۴) انتظام روانگی حجاج۔

(۵) کارروائی اجازت تعمیر بصورت تبدیل حیثیت اماکن مذہبی۔

(۶) مختلف المذہب رعایا سرکار عالی کے مابین قدیم خوشگوار تعلقات باہمی کا برقرار و مستحکم رکھنا۔ (۷) انتظام متعلق واعظین۔ (۸) انتظام ضروریات مساجد

(۹) انتظام حرمت قبرستان و مسان (۱۰) انتظام تنصیب آلات برقی۔

(۱۱) انتظام عام تعمیر و ترمیم امکنہ مذہبی (۱۲) انتظام نگرانی جائداد ہائے اوقافی۔

(۱۳) انتظامات معمولات مذہبی۔

فرائض مہتمم صاحب اوقاف

(۱) کسی جائداد کی توقیف کی درخواست کا لینا اور کارروائی کا آغاز کرنا۔

(۲) جائداد موقوفہ کا معائنہ کرکے رپورٹ مرتب کرنا اور بصورت ضرورت

ترتیب نقشہ کا حکم دینا۔

(۳) اعلان اجرا کرنا اور بہ صورت ضرورت معافی فیس اعلان کی تحریک کرنا۔

(۴) درخواست ہائے عذرداری کا لینا اور بہ مواجہ فریقین اون کی دریافت کرکے اپنی رائے کے ساتھ پیش کرنا۔

(۵) ترتیب دستاویز وقف نامہ کا حکم دینا اور بصورت ضرورت منجانب سرکار مصارف رجسٹری کی ادائی کے لئے تحریک کرنا۔

(۶) کارروائی تکمل ہونے پر گزارش بہ غرض منظوری پیش کرنا۔

(۷) بعد صادر منظوری جائداد موقوفہ درج رجسٹر اوقاف کرنا اور حسب منظوری احکام متعلقہ اجرا کرنا۔ (۸) تحفظ رجسٹر اوقاف۔

(۹) ہر ایک جائداد موقوفہ بلدہ مندرجہ کتاب الاوقاف کا کم از کم سال بھر میں ایک مرتبہ معائنہ کرنا۔ (۱۰) اضلاع کے جائداد ہائے موقوفہ کا معائنہ کرنا۔

(۱۱) آمد و خرچ جائداد موقوفہ کا اندراج موازنہ اوقاف میں کرنا۔

(۱۲) جائداد موقوفہ کے متعلق جو مقدمات عدالت میں رجوع ہوں اون کے متعلق ضروری مصارف کی منظوری حاصل کرنا تقرر وکیل وغیرہ کی کارروائی کرنا۔

(۱۳) اگر کسی جائداد موقوفہ کا علم ہوجائے تو بغیر کسی درخواست پیش ہونے کے باطلاع و اجازت ناظم امور مذہبی کارروائی ضروری کرنا۔

(۱۴) جائداد موقوفہ کے متعلق تحریری درخواست لینا بصورت ضرورت استشہاد کی رائے پیش کرنا

(۱۵) تحفظ و تعمیر و ترمیم) جائداد ہائے موقوفہ کے متعلق ضروری کارروائی کرنا۔

(۱۶) جائداد موقوفہ کے متعلق کوئی شکایت پیش ہو تو اوس کی دریافت کرکے رپورٹ پیش کرنا۔ (۱۷) دفاتر منتظمین جائداد موقوفہ کی سالانہ تنقیح کرنا۔

(۱۸) رپورٹ سالانہ نسبت انتظام جائداد ہائے موقوفہ پیش کرنا۔

احکام تحفظ اوقاف

موقوفہ جائدادیں جو کتاب الاوقاف میں درج کرادی جائیں ان کے متعلق سرکار نے بطور خاص یہہ رعایت منظور فرمائی ہے کہ ان پر کوئی ٹیکس عام اس سے وہ ٹیکس جائداد ہو یا آبرسانی عائد نہ کیا جائے۔ اکثر جائدادوں کے متعلق ان کے قابضین نے محکمہ ٹیکس کو یہ باور کراکر کہ یہ جائدادیں وقف ہیں ان کو ٹیکس سے مستثنےٰ کرالیا ہے اور ایسی جائدادیں جب کسی مطالبہ میں مکفول کردی جاتی ہے یا ذاتی اغراض کے لئے رہن و بیع کی جاتی ہیں اوس وقت اون کا موقوفہ ہونا ثابت نہیں کیا جاتا اور جائداد تلف ہوجاتی ہے۔ اس لئے محکمہ نظامت امور مذہبی نے اس مسئلہ کو سرکار میں پیش کرکے یہ حکم حاصل کیا ہے کہ تاوقتیکہ کسی جائداد کا اندراج کتاب الاوقاف میں نہ ہو اس کا ٹیکس معاف نہ کیا جائے۔ چنانچہ اب صیغہ ٹیکس سے حسبہٖ عمل جاری ہے۔ چونکہ اضلاع میں کارروائی توقیف میں اکثر غلط فہمیاں اور پیچیدگیاں واقع ہوا کرتی تھیں۔ اس لئے اس بارہ میں یہ صراحت گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۰ف شائع کی گئی ہے جو حسب ذیل ہے۔

گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶ آذر ۱۳۳۰ف

نشان (۱)

مقدمہ۔ توضیح گشتیات متعلقہ شرکت جائداد کتاب الاوقاف۔

مجانب مولوی لطیف احمد میناائی ناظم امور مذہبی سرکار عالی

بخدمت جمیع ناظم صاحبان امور مذہبی صوبہ و ضلع حصہ ضلع متعلقہ

سرکار عالی نے بذریعہ گشتی نشان (۳) واقع ۵ شہریور ۱۳۲۸ف مجریہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ حکم دیا ہے کہ بہ شمول مساجد ایسے کل مکانات مذہبی کو جن کی نگہداشت و تعمیر و ترمیم اور اون کے اغراض کی تکمیل کے لئے سرکار سے

ماہانہ وسالانہ رقم بھی صرف کی جاتی ہے یا کسی نوع کی امداد دی جاتی ہے نیز ان کی متعلقہ جائدادوں کو التزاماً شریک رجسٹر اوقاف کیا جایا کرے۔ پس اس جانب نظماء امور مذہبی کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے ۔

نمونہ رجسٹر اوقاف رجسٹر اوقاف کا نمونہ قبل ازیں بذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۶۱۴) واقع ۵ دی ۱۳۲۴ف نافذ کیا گیا تھا لیکن بعد ازاں پیشگاہ سرکار عالی سے نمونہ منسلکہ منظور اور اوس کے مطابق رجسٹر اوقاف مرتب کرنے کا حکم صادر ہوا ہے اس نمونہ کے موافق رجسٹر اوقاف بموجب ہدایت مندرجہ گشتی معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ نشان (۱) واقع ۲۵ آذر ۱۳۲۶ف ہر ضلع و تعلقہ میں مرتب ہونا چاہئے ۔

طریقہ کارروائی کسی واقف کی درخواست پر بطور سرکاری جائداد کے درج رجسٹر اوقاف کرانے کی کارروائی آغاز کیجائے گی۔ ہر دو صورتوں میں لازم ہوگا کہ کتاب الاوقاف و دستاویز وقف (حسب نمونہ منسلکہ) اور جائداد موقوفہ کا نقشہ بہ صراحت پیمایش مرتب کیا جائے تاکہ جائداد کے متعلق ضروری کیفیت کا انکشاف ہو ۔

اوس ناظم امور مذہبی متعلقہ کو جس کے حدود میں جائداد موقوفہ یا امکنہ مذہبی ہوں لازم ہوگا کہ جائداد کا معائنہ کرکے اس کی حالت وغیرہ کی نسبت ضروری یادداشت مرتب کرکے اور ایک اعلان (جس کا نمونہ منسلک ہے) اجرا کیا جائے ۔ علاوہ مقامی اعلان کے اس اعلان کی اشاعت جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں بھی باخراجات واقف کرائی جائیں ۔ اگر واقف مفلس ونادار ہو تو حسب گشتی فینانس نشان (۱۱) واقع ۲۹ مہر ۱۳۲۷ف بہ معافی اجرت اعلان کی اشاعت ہو سکے گی ۔ اس کے بعد ختم مدت اعلان تک انتظار کیا جائیگا کہ کسی شخص کو جائداد مذکور کی نسبت عذر تو نہیں ہے

بصورت عذر داری اس کا تصفیہ کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد دستاویز وقف کی باضابطہ رجسٹری کرالی جائے گی۔ اگر واقف یا متولی جائداد غیر مستطیع ہوں اور کوئی ذریعہ آمدنی نہ ہو تو بعد اطمینان کامل مصارف رجسٹری منجانب سرکار ادا کرنے کی تحریک ہو سکے گی۔

دستاویز کے مکمل و مصدق ہو جانے کے بعد ضروری امور کی نسبت یادداشت مرتب کر کے معہ منتخب کتاب الاوقاف و دستاویز وقف رجسٹری شدہ ضلع میں روانہ کی جائے گی۔ وہاں سے بتوسط دفتر ہذا سرکار میں منظوری کے لئے پیش ہوگی جب سرکار سے شرکت جائداد کی منظوری صادر ہو جائے تو اولاً جائداد کا اندراج محکمہ نظامت امور مذہبی کے کتاب الاوقاف میں کیا جائے گا اور ایک کاپی شرکت رجسٹر کے لئے ضلع کو بھیجی جائے گی اور ضلع سے بعد اندراج رجسٹر تعلقہ کو روانہ کیجائیگی اور جریدہ اعلامیہ میں بھی طبع کیلئے محکمہ ہذا سے بھیجدی جائیگی۔ امید کہ ناظم صاحبان امور مذہبی تعلقہ و ضلع و حصہ ضلع تعمیل احکام سرکار میں کافی توجہ فرمائینگے اور بلا تکمیل کارروائی رجسٹر اوقاف میں جائداد کو درج نہ کرینگے۔ جتنی جائدادیں بلا اجازت سرکار درج رجسٹر ہو چکی ہیں ان کی اجازت کے لئے فوراً کارروائی ہونی چاہئے (۱) توضیح صرف مساجد و معابد کے لئے جن کے متعلق کوئی جائداد اور آمدنی نہ ہو دستاویز وقف کی ضرورت نہ ہوگی صرف اعلان کافی ہوگا لیکن ہر حالت میں منظوری سرکار ضروری ہے (۲) ایک ہی نمونہ کے دو رجسٹر اوقاف ہر دفتر ناظم ضلع میں رکھے جائینگے۔ رجسٹر نمبر ایک میں ان جائداد ہائے موقوفہ کا اندراج ہوگا جن کی کوئی آمدنی وصول ہو سکتی ہو۔ رجسٹر (۲) میں وہ جائدادیں درج ہوں گی جن سے کسی قسم کی آمدنی وصول ہونے کی توقع نہ ہو۔ نمونہ جات علحدہ منسلک ہذا ہیں فقط

اس کے بعد اکثر اشخاص کو غلط فہمی ہو رہی تھی کہ جائداد رجسٹر اوقات میں

شریک کرانے سے اپنے قبضہ و تصرف سے نکل جائے گی اور سرکار کا اس پر قبضہ ہو جائیگا۔ اس لئے داخل اوقات کرانے سے گریز کیا جاتا تھا اب سرکار نے اون کی غلط فہمی رفع کرنے کے لئے جو اعلان شایع کیا ہے وہ بجنسہ کتاب ہذا کے صفحہ ۱۰۲ پر درج ہے۔

نمونہ نمبر (۱) منتخب کتاب الاوقاف منسلکہ گشتی نشان ۱/ب بابتہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نوعیت اشیاء موقوفہ و وجود تعین							نام واقف معہ ولدیت و سکونت و تاریخ وقف	تاریخ وقف	نام متولی یا منتظم اگر کوئی ہو معہ ولدیت و سکونت	آمدنی		کیفیت
	مکان یا قطعہ محلہ یا موضع و مالیت	نمبر دوکان	تکیات یا قطعہ محلہ یا موضع و مالیت	نمبر دوکانات	اراضی یا قطعہ مقام و موضع یا محل	نمبر خسرہ و جریب یا حدود اربعہ	دیگر اقسام				ماہانہ	سالانہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

نمونہ نمبر (۲) دستاویز وقف منسلکہ گشتی نشان ۱/ب بابتہ ۱۳۳۰ف

میں مسمی   پسر   ساکن   پیشہ   عمر

بحالت صحت و ثبات عقل و حواس بخوشی تمام بلا کسی مجبوری کے اقرار صحیح و شرعی کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں کہ میں نے اپنی (   )

یہاں زمین یا مکان یا اراضی وغیرہ جس کا وقف کرنا مقصود ہو لکھی جائیگی (   )

جس کی مالیت (   ) اور آمدنی سالانہ و ماہانہ (   ) ہے واقع (   )

جس پر تاریخ تحریر ہذا تک بلا شرکت غیری قابض و متصرف ہوں اور جو تمام دیون وزیر باریوں سے مبرا ہے اور میرا قبضہ ملکیت حسن و تایق کی بنا پر ہے اس کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔
اس جائداد سے اپنی ملکیت و حقیت کا تعلق بالکل منقطع کر کے بہ غرض خیر جاریہ یعنے ( ) غرض وقف کے واسطے ہمیشہ کے لئے وقف کیا ہوں اب مجھ کو اور میرے ورثاء کو اس جائداد کی نسبت کسی طرح حق ملکیت نہ اس وقت حاصل ہے اور نہ آیندہ رہے گا اور حق تولیت اس کا ( ) کو حاصل رہے گا لہذا یہ چند کلمہ بطریق توقیت نامہ لکھدئے گئے کہ آیندہ سند رہے عندالحاجت کام آئے

نمونہ نمبر (۳) اعلان منسلکہ گشتی نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

اعلان محکمہ نظامت امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی واقع سنہ ۱۳ ف

نشان ( )

مقدمہ

منجانب ( ) درخواست پیش ہوئی ہے کہ جائداد غیر منقولہ واقع محلہ ( ) نمبری ( ) جس کے حدود اربعہ حسب ذیل ہیں موقوفہ اور متعلقہ ( ) موسومہ ( ) ہے بغرض ( ) وقف کی جاتی ہے لہذا جائداد مذکور درج کتاب الاوقاف کی جائے ۔ بنابراں عام طور پر اطلاع دی جاتی ہے کہ جائداد مذکور درج کتاب الاوقاف ہونے میں جس شخص کو عذر ہو وہ چھ ہفتہ کی مدت میں باضابطہ عذر داری محکمہ ہذا میں پیش کرے ورنہ بعد انقضائے مدت مذکور جائداد کتاب الاوقاف میں شریک کرلے جائے گی ۔ اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا ۔

حدود اربعہ جائداد موقوفہ

شرقی   غربی ۔   شمالی   جنوبی   مددگار ناظم

اعلان محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی واقع ۱۲ ار بہمن ۱۳۲۳ ف

نشان (۱)

ف ۱ ۔ امکنہ مذہبی اہل اسلام مثلاً ۔ مسجد ۔ عید گاہ ۔ مکان آثار شریف وتبرکات ۔ خانقاہ ۔ مکان وعظ ۔ مقبرہ ۔ عاشور خانہ یا معابد اہل ہنود ۔ جیسے دیول ۔ مٹھ ۔ مرگھٹ ۔ سماوہ ۔ یا عمارات رفاہ عام ۔ یعنے مدارس ۔ سرا ئے شفاخانے دہرم سالے ۔ یا معابد دیگر اقوام ۔ یا وہ عمارتیں جن کی آمدنی مذکورہ بالا مکانات کے مصارف میں آتی ہو ۔ عام اس سے کہ وہ مکانات مذہبی کے حدود میں واقع ہوں یا کسی دوسری جگہ واقع ہوں ۔ حسب منشاء دفعہ (۵) دستور العمل محاصل صفائی حیدر آباد دکن ادائی ٹیکس اور محصول آبرسانی سے مستثنےٰ ہو سکتے ہیں لیکن اس امر کی جانچ کہ وہ مکان مذہبی ہے یا اوس کی آمدنی مکان مذہبی کے مصارف میں خرچ ہوتی ہے یا اس میں امکنہ مذہبی کے خدمتی رہتے ہیں بالکلیہ سررشتہ امور مذہبی سے متعلق ہے ۔

ف ۲ ۔ ایسے اماکن کے داخلہ کے لئے جن کا ذکر فقرہ (۱) میں کیا گیا ہے سررشتہ امور مذہبی میں رجسٹر اوقاف رکھا گیا ہے جس سے غرض یہہ ہے کہ جو امکنہ کسی مذہبی یا خیراتی کام کے لئے وقف کئے جائیں ان کا اندراج اس رجسٹر میں کیا جائے تا کہ بیع ورہن نہ ہونے پائیں اور سررشتہ امور مذہبی ان کی آمدنی ان اغراض میں صرف ہونے کا وقتاً فوقتاً اطمینان کرتا رہے جس کے لئے وہ وقف کئے گئے ہیں

ف ۳ ۔ جو عمارت متذکرہ صدر کتاب الاوقاف میں شریک ہو جائیں وہ بلا مزید ثبوت کے ادائی ٹیکس سے معاف اور محصول آبرسانی سے مستثنےٰ کردئے جائیں گے پس عام طور پر اطلاع دی جاتی ہے کہ حسب احکام سرکار ہر ایسی عمارت مذکورہ

فقرہ (۱) کی نسبت جس کا اندراج کتاب الاوقاف میں ہوا ہو سررشتہ ٹیکس حسب دفعہ (۵) استثناء کا عمل اوس وقت کرے گا جب کہ محکمہ نظامت امور مذہبی سے رجسٹر کا منتخب سررشتہ مذکور کو روانہ کیا جائے۔

توضیح ۔ جن جائدادوں کا ٹیکس اس وقت معاف ہے اور وہ جائدادیں کتاب الاوقاف میں شریک نہیں ہیں۔ اس سے یہہ لازم نہ آئے گا۔ کہ یہہ عمل آیندہ بھی باقی رہے۔ ایسی جائدادوں کے متولیوں کو چاہئیے کہ اجرائی اعلان ہذا سے چھ ماہ کے اندر جائداد موقوفہ کو کتاب الاوقاف میں درج کرا دیں ورنہ بعد مرور مدت ان پر ٹیکس قایم کرنے کے لئے کارروائی کی جائے گی۔

تنبیہہ ۔ اگر کوئی شخص جائداد موقوفہ کا اندراج کتاب الاوقاف ذاتی غرض ومنفعت کے لئے نہ کرائے اور اس کا علم دفتر ہذا کو ہو تو ایسی جائداد سے متولی کو بیدخل کرنے کی کارروائی کیجائیگی۔ فقط

معافی ٹیکس مکانات ومحصول آبرسانی جائداد موقوفہ

حسب قانون بلدیہ دفعہ (۱۰۹) امکنہ موقوفہ اور حسب قانون آبرسانی دفعہ (۴) ضمن (۵) جائداد موقوفہ (جن میں نل نصب ہوں) بموجب دفعات متذکرہ ٹیکس اور محصول سے مستثنے کئے گئے ہیں۔ قانون بلدیہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ ر آذر ۱۳۴۳ ف نمبر ۳ جز ثالث اور قانون آبرسانی جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ ر دی ۱۳۴۳ ف نمبر ۵ جز ثالث میں طبع وشائع ہو چکا ہے۔

گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ امور مذہبی مورخہ ۶ ر مہر ۱۳۴۴ ف

نشان (۱) ۱۳۴۰/۶۴ ف صیغہ اوقاف۔

منجانب نواب اختر جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی سرکار عالی
خدمت صوبیدار صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
شرکت جائداد موقوفہ کتاب الاوقاف

یہ مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ صاحب ضلع ناندیڑ اور صوبیدار صاحب اورنگ آباد نے حسب تصفیہ کانفرنس صوبیداری منعقدہ شہریور ۱۳۴۲ف تحریک کی ہے کہ موقوفہ جائدادوں کے درج کتاب الاوقاف کرنے کے لئے متولی یا اہل تعلق کو سالہا سال تک توجہ دلائی جاتی ہے۔ لیکن وہ اس پر آمادہ نہیں ہوتے ترغیب و تحریص کا بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ جس کی وجہ سے اکثر کارروائیاں معرض التوا میں ہیں۔ لھذا بصورت عدم تعمیل متولی یا اہل تعلق پر کوئی انسدادی ذمہ داری عاید کی جائے۔ قطع نظر اس کے موقوفہ جائدادوں کے نقشے مرتب کرنے کے لئے سررشتہ تعمیرات یا تو کلفنڈ کو صراحت سے حکم ہونا چاہئے ورنہ نقشہ جات کی ترتیب دشوار ہے۔ یا صدر دفتر محکمہ مذہبی میں ایک ماہر فن کا تقرر کیا جائے جو اضلاع کی تحریک پر جاکر نقشہ جات مرتب کرے۔ امکنہ مذہبی کے لئے حسب گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۳ف وقف نامہ کی ترتیب کی ضرورت نہیں ہے اس لحاظ سے نقشہ کی ترتیب کی ضرورت بھی نہیں ہوگی اعلان مورخہ ۵ ر فوردی ۱۳۰۵ف مندرجہ مجموعۂ احکام مذہبی صفحہ (۱۴۲) میں جو حسب الحکم عالیجناب مدار المہام بہادر وقت جاری ہوا ہے صراحت ہے کہ ایسی جائدادوں کے متعلق جو کتاب الاوقاف میں نہ کرائی گئی ہوں سررشتہ مذہبی کو کسی طور سے علم ہوجائے گا تو اوس کی تفتیش و دریافت ہوگی اور بعد ثبوت کامل ایسی جائدادیں اہل تعلق سے منزع کرلی جائینگی۔ اس لحاظ سے ایسی صورتوں میں کہ متولی یا اہل تعلق اندراج کتاب الاوقاف سے گریز کریں بہ تعمیل احکام سرکار جائدادہائے موقوفہ حسب ضابطہ بعد حصول منظوری سرکار (بہ صیغہ مذہبی) نگرانی سرکار میں لے کر منجانب سرکار اندراج کتاب الاوقاف کی کارروائی کیجانا چاہئے

نقشوں کی ترتیب کے لئے کسی ماہر فن کا صدر دفتر میں تقرر کرنا اور یہاں سے ضلع پر بھیجا جانا مصارف کثیر کا باعث ہے۔ اور کسی ایک آدمی سے جملہ اضلاع میں پہونچکر نقشہ وغیرہ مرتب کرنا ممکن بھی نہیں ہے۔ جائداد ہائے موقوفہ کے اسکیلی نقشوں کی تکمیل صیغہ لوکلفنڈ سے ہوسکتی ہے اور امکنہ مذہبی کے نظری نقشے جن سے ان کا طول وعرض و مکانیت معلوم ہوسکے۔ گرد اوران تحصیل سے مرتب کرائے جاسکتے ہیں چونکہ صاحبان اضلاع کے ماتحت صیغہ لوکلفنڈ بھی ہے اس لئے اماکن مذہبی اور موقوفہ جائدادوں کے نقشوں کی تکمیل میں آسانی ہوگی اگر کوئی موقوفہ جائداد کسی موضع میں واقع ہو جو بہت کم ہیں تو اس کا اسکیلی نقشہ جاری کرنے کے لئے مستری صیغہ لوکلفنڈ کے لئے یہ مناسب کار یہ حساب فی نقشہ اجرت جائداد موقوفہ کی آمدنی یا محکمہ مذہبی سے منظور ہوسکتی ہے۔

اس کی ایک ایک کاپی جمیع صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کی خدمت میں حسب عمل کی غرض سے مرسل ہے فقط حسب الحکم عالیجناب نواب صدر المہام بہادر مذہبی۔

اعلان از محکمہ نظامت و معتمدی امور مذہبی سرکار عالی مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۳۵ ف واقع

نشان (۱۸) بابتہ ۱۳۳۴ ف صیغہ کلیات

محکمہ امور مذہبی سے وقتاً فوقتاً اس مضمون کے اعلان بمنظوری سرکار عالی جاری ہو چکے ہیں۔ کہ جملہ امکنہ موقوفہ مثلاً مساجد۔ عیدگاہ۔ خانقاہ۔ مقبرہ۔ عاشورخانہ۔ دیول۔ مٹھ۔ مرگھٹ۔ سماد۔ وہ عمارات رفاہ عام یعنے مدارس سرائیں۔ شفاخانے دھرم سالے۔ معابد دیگر اقوام یا وہ عمارتیں جن کی آمدنی مذکورہ بالا مکانات کے مصارف میں آتی ہوان سب کا اندراج کتاب الاوقاف میں ضرور ہے خواہ ان کو سرکار عالی سے معاش مقرر ہو یا امداد دی گئی ہو یا بلا امداد سرکار اخراجات چلائے جاتے ہوں وقتاً فوقتاً اس کے متعلق ذیلی ہدایتیں بھی جاری ہو چکے ہیں لیکن اس وقت

ممالک محروسہ سرکار عالی کے بہت کم اوقاف کا اندراج کتاب الاوقاف میں ہوا۔
بعض اشخاص یہ خیال کرتے ہیں کہ کتاب الاوقاف میں اندراج کرانے سے جائدادپر
سرکاری قبضہ ہوجائے گا۔ اور اس بناء پر عذرداریاں پیش ہوتی ہیں اس لئے ذریعہ
ہذا عام طور پر یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے کہ کتاب الاوقاف میں اندراج سے مقصد
محض اغراض، وقف کی حفاظت ہے تاکہ کتاب الاوقاف میں اندراج کی وجہ سے
آیندہ بیع ورہن سے محفوظ رہیں اور ان پر کسی کا ناجایز قبضہ نہ ہونے پائے کیونکہ
عموماً یہی دیکھا جارہا ہے کہ سینکڑوں موقوفہ جائدادیں جو صریحاً وقف تھیں وہ تلف
ہوگئیں یا ناجایز طریقہ سے اون پر دوسروں کا قبضہ ہوگیا۔ محکمہ امور مذہبی کے روبرو ایسے
بکثرت مثالیں موجود ہیں کہ وہ جائدادیں جو وقف کی گئی تھیں بہت جلد ان کی نوعیت
بدلدی گئی اس لحاظ سے ہر واقف اور ایسے اشخاص کو جن کے قبضہ میں جائداد موقوفہ
ہے بعجلت تمام اس امر کے لئے تیار ہونا چاہئیے کہ جائداد موقوفہ کو درج کتاب الاوقاف
کرادیں۔ جب تک کسی وقف کا انتظام حسب منشاء واقف چل رہا ہو اور اوس میں بیجا
دخل نہ ہو سررشتہ مذہبی کو اس کے انتظام میں کسی مداخلت کی کوئی وجہ نہ ہوگی بلکہ
ایسے اشخاص منجانب سررشتہ قابل ستایش ہونگے اور ان کو ہر قسم کی ضروری مدد
سررشتہ کی طرف سے ہر وقت مل سکے گی۔ امید ہے کہ اس اعلان کے بعد جو پس وپیش اور
غلط فہمی اندراج کتاب الاوقاف کی نسبت پائی جاتی ہے وہ رفع ہوجائے گی۔

۲ ۔ اس ضمن میں اس امر کی وضاحت بھی مناسب ہے کہ عمارات قسم دوم
یعنے وہ عمارتیں جن کی آمدنی مکانات موقوفہ کے مصارف میں لگائی جاتی ہیں
ان کی نسبت حسب ضابطہ عذرداروں کو ہر طرح سہولت بہم پہونچائی جاتی ہے اور
کافی موقع دیا جاتا ہے کہ کوئی ایسی جائداد جو دراصل موقوفہ نہ ہو شریک کتاب الاوقاف
نہ ہوجائے اور اس لئے ایسے وقف کی کتاب الاوقاف میں اندراج کے لئے رجسٹری بھی

لازمی قرار دی گئی ہے اور یہ شرط ضرورت خود سرکار سے اخراجات رجسٹری بھی
دئیے جاتے ہیں۔ لیکن عمارات قسم اول امکنہ موقوفہ مثلاً مساجد و دیول و مدرسہ و سرا
ایسے ہیں کہ ان کی حالت خود ان کے وقف کو ظاہر کر دیتی ہے اور ان سے فی نفسہ
براہ راست کوئی آمدنی نہیں ہوتی ذریعہ گشتی نشان (۱) مورخہ ۲۶ آذر ۱۳۳۰ ف
جس میں جائداد اوقافی کے اندراج کتاب الاوقاف کا طریقہ قرار دیا گیا ہے توضیح
کر دی گئی ہے کہ ایسے امکنہ کے لئے جن کے متعلق کوئی جائداد آمدنی نہ ہو دستاویز
وقف کی ضرورت نہ ہوگی صرف اعلان کافی ہوگا البتہ ان کے کتاب الاوقاف میں
اندراج کے لئے بھی منظوری سرکار ضروری ہے لیکن ایسے امکنہ کے اندراج کے متعلق
بھی عذرات ہوتے ہیں۔ لہذا عام طور سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امکنہ مذہبی و عبادتی
(مسجد و دیول وغیرہ) جن کا موقوفہ ہونا مسلم ہے اور ان میں بالعموم نماز اور پوجا
وغیرہ کے رسوم ادا کئے جاتے ہوں یا سرا وغیرہ وہ بعد تکمیل ضابطہ اعلان درج
کتاب اوقاف کرائے جایا کریں گے۔ تاکہ جو مقصد کتاب الاوقاف سے ہے وہ پورا ہو۔

فہرست تعداد جائداد کتاب الاوقاف جلوس ہمایونی سے قبل

جائداد ہائے موقوفہ	تعداد	مالیت	آمدنی
اہلِ اسلام	۴۳	۱۹۲۲۹	۸۵۷۴
غیر مسلم	۲۴	۶۲۴۸۷	۲۹۳۸

تعداد جائدادہائے مندرجہ کتاب الاوقاف جلوس ہمایونی کے بعد آخر آبان ۱۳۴۳ف			
جائدادہائے موقوفہ	تعداد	مالیت	آمدنی
غیر مسلم	۳۵۵	دس لاکھ [illegible]	[illegible]
اہل اسلام	۵۶۱	دس لاکھ [illegible]	[illegible]

سابق میں رجسٹر اوقاف میں صرف جائداد ہائے غیر منقولہ کا اندراج ہوتا تھا نقد رقومات کا اندراج نہیں ہوتا تھا لیکن بعد میں رقومات کا اندراج بھی رجسٹر اوقاف میں ہونے لگا چنانچہ حسب ذیل رقومات شریک ہیں ۔

(۱) تلجا سنگہ صاحب نے سوا لاکھ روپیہ داخل اوقاف کرایا یہ رقم خزانہ عامرہ میں بہ منافعہ سالانہ ([illegible]) جمع کرائی گئی ہے یہ منافعہ بہ موجب شرائط وقف نامہ دہرم سالہ وبیت المعذورین وغیرہ واقع بہ مقام (سداسیو پیٹھ) صرف ہوتا ہے ۔

(۲) گلابائی ساکن پٹن ضلع اورنگ آباد نے اپنے مکان کے ساتھ ([illegible]) کلدار وقف کئے ہیں

(۳) رومن کیتھلک ([illegible])

(۴) دیول ٹیکارام متوفی ([illegible]) اس رقم سے ریلوے شیرز خرید ے گئے ہیں اس کے منافعہ سے مراسم دیول ادا کئے جاتے ہیں ۔

(۵) دیول بھوکا پرشن گنگاوتی ([illegible]) اس رقم سے پرامیسری نوٹ خریدے گئے ہیں جس کے منافعہ کی آمدنی سالانہ ([illegible]) ہوتی ہے ۔

(۶) دیول وینکٹیشور سوامی نظام آباد (۱۳۶ ما کے)

(۷) دیول شنکرم پیٹھ وکٹرکینچی (۱۳۶ ما لیے) یہ رقم بنک انجمن اتحادی سنگاریڈی میں جمع کرائی گئی ہے جس کا سالانہ منافعہ فی صد (۱۲ ے) وصول ہوتا ہے جو مصارف دیول میں صرف کیا جاتا ہے۔

(۸) دیول وینکٹ ایشور سوامی موضع ارگل (۱۳ ے) تعلقہ آرمور۔

(۹) دیول سرسلہ ضلع کریم نگر (۱۳ ے) اس رقم سے ریلوے شیرز خریدے گئے ہیں جس کے منافعہ سے دیول کے اخراجات ادا ہوتے ہیں۔

(۱۰) دیول وٹھلاویشور دیوتا نظام آباد (۱۳ ما لیے) یہ رقم انجمن اتحادی میں جمع کی گئی ہے جس کا منافعہ (۱۲ ے) وصول ہوتا ہے۔ اور دیول کے مصارف میں خرچ ہوتا ہے۔

(۱۱) معاوضہ غرقاب شدہ بہن پلی جاگیر نظام ساگر۔ متعلقہ دیول رنگ باغ۔ (۱۳ ما لیے) منجملہ اس رقم کے (۱۳ ے) ریلوے شیرز خریدے گئے جس کا منافعہ فی صدی (۱۲ ے) وصول ہوتا ہے بقیہ رقم کے متعلق کارروائی جاری ہے۔

(۱۲) دیول چند اننتد سوامی اٹلہ گلبرگہ (۱۳ ما لیے) یہ رقم صدر بنک انجمن اتحاد باہمی گلبرگہ شریف میں جمع ہے اور اسکے منافعہ سے اخراجات ادا ہوتے ہیں۔

جائدادہائے موقوفہ کو ان کے قابضین کتاب الاوقات میں درج کرانے میں جو تا فہمی پہلو تہی کرتے رہے ہیں سررشتہ مذہبی میں کوئی ایسا قانون نہیں ہے جس کے ذریعہ اوقات کی کماحقہ حفاظت ہوسکے یہی وجہ ہے کہ بہت سی موقوفہ جائدادیں بیع و رہن ہو چکی ہیں اور بہت خطرہ میں ہیں۔ اس لئے ایک جامع و مانع قانون کا مرتب کرکے نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد سرکار عالی صیغہ مذہبی و رکن مجلس وضع قوانین نے مجلس وضع قوانین سرکار عالی میں یہ اجازت معزز کونسل

پیش کردیا ہے جو ارکان اور پبلک کے زیر غور ہے ۔

۱۳۳۱ف میں سابقہ احکام و گشتیات کو ایک کتابی شکل میں بنام مجموعہ احکام مذہبی پبلک اور اہل تعلق کی سہولت کے لئے شائع کیا گیا ۔ چونکہ اس مجموعہ میں اوقاف کے متعلق گشتیات شائع نہیں ہوئے تھے اس لئے ان اوقافی گشتیات کا اندراج اس کتاب میں کردیا گیا ہے ۔

رجسٹر عطیات غیر سرکاری اراضی پٹہ سرکار کی ملک ہوتی ہے قابض صرف حق قبضہ رکھتا ہے اس کو مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہوتے اس لئے اراضی پٹہ کی توقیف جائز متصور نہیں ہوسکتی کیونکہ وقف میں جائداد کو اپنی ملک سے خارج کرکے رفاہ عام کے لئے دواماً مقرر کردینا لازمی شرط ہے اس لئے ایسی اراضی اگر رفاہ عام کے لئے نامزد کی جائے تو اوس کے اندراج کے لئے بجائے رجسٹر وقف کے رجسٹر عطیات وضع کیا گیا ہے ۔ چنانچہ اوس کے متعلق حسب ذیل گشتی شائع کی گئی ہے ۔

گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی سرکار عالی واقعہ ۲۵ شہریور ۱۳۲۹ف

نشان (۹)

مقدمہ جس اراضی پٹہ کی آمدنی کسی مذہبی غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو اس کا اندراج رجسٹر عطیات مذہبی میں ہونا چاہئے ۔

منجانب مولوی لطیف احمد صاحب بیابانی ناظم امور مذہبی سرکار عالی

بخدمت جمیع ناظم صاحبان امور مذہبی صوبہ و ضلع و تعلقہ ملک سرکار عالی

بوصول مراسلہ محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی نشان (۲۲۶۲) واقعہ ۱۴ ارتیر ۱۳۲۹ف بہ مقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ یہ امر تصفیہ طلب تھا کہ امکنہ مذہبی کے مصارف کے لئے اراضی پٹہ کے محاصل مخصوص کردی جائیں تو وہ وقف کی تعریف میں داخل اور رجسٹر اوقاف میں درج ہوسکتے ہیں یا نہیں ۔ شرعاً وقف کے لئے یہ شرط لازمی ہے

کہ جائداد واقف کی ملک ہو پٹہ کی زمین سرکار کی ملک ہوتی ہے پٹہ دار مالک اراضی نہیں ہوتا بلکہ اس کی حیثیت ایک متاجر کی ہوتی ہے اس صورت میں ظاہر ہے کہ پٹہ کی زمین وقف نہیں کی جاسکتی پٹہ دار کو اراضی پٹہ پر صرف حق قبضہ حاصل ہوتا ہے مگر وہ حق بھی قطعی نہیں ہوتا جو وقف ہوسکے اس کے سوا یہ امر بھی غور طلب ہے کہ ازروے شرع شریف جائداد وقف ہوسکتی ہے نہ کہ کسی قسم کی حقیت جو اس جائداد سے متعلق ہو اسی لحاظ سے حق مقابضت کا وقف بھی جائز نہ ہوگا۔ بوجوہ متذکرہ صدر سرکار میں تحریک کی گئی تھی کہ اراضی پٹہ اور مشروط الخدمت اراضی انعام وغیرہ کا اندراج بغرض تحفظ ایک جدید رجسٹر میں ہونا چاہئے۔ جو رجسٹر عطیات کہلائیگا اور حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم صاحب بہادر یہ قرار پایا ہے کہ ایسی اراضی پٹہ کا اندراج رجسٹر عطیات میں کیا جانا مناسب ہے جو کسی مذہبی غرض کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ پس تمام نظائے امور مذہبی اضلاع و تعلقات کو چاہئے کہ ایک جدید رجسٹر مرتب کریں اور اس میں مصرحہ بالا اراضی کا اندراج بعد تکمیل ضابطہ اسی طرح کیا کریں جیسا کہ کتاب الاوقاف میں کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی اطلاع دفتر ضلع سے دفتر ہذا کو دیجایا کرے تاکہ محکمہ ہذا کے صدر رجسٹر عطیات میں اس کا اندراج ہوا کرے فقط نمونہ رجسٹر عطیات حسب ذیل ہے

رجسٹر عطیات غیر سرکاری (محکومہ گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی سرکار عالی نشان (۹) ۲۵ شہریور ۱۳۲۹ ف مفصلے)

نشان سلسلہ	سروے نمبر یا حدود اربعہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع جہاں اراضی واقع ہے	نام معطی معہ ولدیت و سکونت	اغراض عطاء	نام متولی یا دیگر اہل تعلق بعہدہ ولدیت و سکونت	صراحت آمدنی: مقدار اراضی	صراحت آمدنی: مقدار محاصل	نشان مسل	تاریخ منظوری اندراج رجسٹر	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

تعمیر و ترمیم جائداد ہائے موقوفہ

سنہ ۱۳۲۰ف سے آخر آبان سنہ ۱۳۴۳ف تک (۱۳۱) اماکن مذہبی اہل اسلام کی جدید تعمیر ہوئی اور (۱۹۷) غیر مسلم اماکن مذہبی کی تعمیر جدید ہوئی اور (۱۳۶۲) قدیم اماکن مذہبی اہل اسلام کی ترمیم و توسیع ہوئی اور (۱۶۷۹) قدیم اماکن مذہبی ہنود وغیرہ کی تعمیر و ترمیم ہوئی جو جائداد درج رجسٹر اوقاف ہو اوس کے معافی محصول صفائی و آبرسانی کے متعلق کوئی صریح احکام نہیں تھے اس لئے محکمہ معتمدی نظامت امور مذہبی سے ذریعہ اعلان تصریحی احکام اجرا کئے گئے جو صفحہ ۱۰۱ پر درج ہے

انسداد نزاعات مذہبی

معتمدی تعمیرات سے گشتی نشان (۱) واقع ۲۸ مہر سنہ ۱۳۲۱ف جاری کرائی گئی کہ کوئی عمارت جو مسجدوں مندروں۔ دیولوں وغیرہ سے تعلق رکھتی ہوں کسی موقع پر نہ توڑی جائیں۔

ذریعہ گشتی نشان (۴۲۴) مورخہ ۱۷ فروردی سنہ ۱۳۲۲ف اعلان کیا گیا کہ وعظ یا لکچر یا تحریر میں کسی مذہب یا فرقہ کے خاص افراد کی توہین نہ ہونی چاہئے جس سے اس مذہب کے پیروؤں کو اشتعال ہو کسی عام جلسہ میں اس طرح خلل اندازی نہ ہونی چاہئے یا کوئی ایسی بات نہ ہونی چاہئے جس سے اس مجمع میں نقص امن کا احتمال ہو۔ اور کوتوال صاحب کو نگرانی کا ذمہ دار قرار دیا گیا

ذریعہ جریدہ مورخہ ۲ آبان سنہ ۱۳۲۳ف اعلان کیا گیا کہ ایسے کھیل تماشے جن سے فرقہ وارانہ نزاعات پیدا ہوسکتے ہیں ممنوع قرار دئے جائیں۔

ذریعہ اعلان نشان (۴۵۶۶) مورخہ ۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۴ف اہل اسلام کو تنبیہ کیا گیا کہ

دیول وغیرہ کے قریب مسلمان چلہ قایم نہ کریں اور جھنڈا نصب نہ کریں بلکہ کسی جگہ بھی بلا اجازت اس عمل کے مجاز نہ ہوں گے۔

ذریعہ جریدہ مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۲۹ف زبان مبارک مزینہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ شائع ہوا کہ عید الضحیٰ کے موقع پر بجز بھیڑ اور بکرے کے گائے اور اونٹ کی قربانی ممنوع قرار دی جائے۔

گلشن آباد میدک کے قبرستان اہل اسلام متصل مشن ہاوس کے اندر بجانب مشن عمارتیں تیار ہونے کے سبب اہل اسلام میں نزاع پیدا ہوگئی تھی ان دیرینہ شکایات کے ارتفاع اور تحفظ قبرستان مذکور کے لئے کوئی مناسب انتظام محسوس کیا گیا مسلمانان میدک کی شکایت کی بنا پر محکمہ مذہبی میں ایک عرصہ سے یہ کارروائی جاری تھی لیکن مقامی عہدہ داران کے اختلاف اور عدم توجہی سے یہ قضیہ پیچیدہ صورت اختیار کرتا جا رہا تھا نیز بدیں وجہ کہ مشن کے جانب سے ان وعدوں کا ایفا نہیں ہو رہا تھا جو مقامی عہدہ داروں کے مواجہ میں مقامی مسلمانوں سے تحفظ قبرستان کے متعلق مشن نے کئے تھے۔ مقامی مسلمانوں میں روز بروز اشتعال بڑھ رہا تھا اور نقض امن کا احتمال قوی ہوتا جاتا تھا یا لآخر اہمیت کا احساس فرما کر ۱۳۳۱ف میں جناب نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی نے بہ معیت نواب اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی اور مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مہتمم اوقاف معائنہ موقع کو ضروری تصور فرمایا۔ اور میدک تشریف لے گئے بعد معائنہ قبرستان اول تعلقدار صاحب ضلع کو جو وقت معائنہ موجود تھے تحریراً ہدایت فرمائی گئی کہ ہر ایک عمارت کی زمین پر قبضہ مشن کس وثیقہ اور کس اجازت سرکاری بنا پر ہے اس کی تحقیق کریں اور مشن سے جواب لینے کے بعد اپنی رائے کے ساتھ جلد اطلاع دی جائے اور یہ کام بہ عجلت ممکنہ عمل میں آئے جب مکمل مواد پیش ہوگا

اس بارہ میں احکام مناسب صادر ہونگے۔ چنانچہ اس دورہ کے بعد خود ریورنڈ پارنٹ صدر وسلین مشن میدک نے بلدہ پہونچکر بذریعہ تحریرات دستخطی بہ ملاحظہ جناب صدر الصدور صاحب نیز محکمہ مذہبی میں دست بدست پیش کرکے مشن کی گزشتہ بے ضابطہ و نامناسب کارروائیوں پر اظہار افسوس کے ساتھ معذرت کی اور اس امر پر آمادگی ظاہر کی کہ اس باب میں جو ہدایت ان کو دی جائیگی اوس پر وہ بخوشی عمل پیرا ہونگے خواہ اس میں کسی قدر نقصان کیوں نہ ہو جائے نیز انھوں نے درخواست مہلت کے ساتھ اس پر بھی آمادگی ظاہر کی کہ وہ عمارت متنازعہ کو احاطہ مشن کے اندر دوسری عمارت تعمیر کرکے بعجلت ممکنہ منہدم کرادینگے لہذا اون کو چھ مہینے سے زیادہ مہلت دی گئی الغرض پادری صاحب نے بطور خود متنازعہ عمارات کو جو قبرستان میں تعمیر کی گئیں تھیں منہدم کرادیا اور اس کی اطلاع دفتر امور مذہبی کو دی گئی۔ اس طرح مسلمانان میدک کی ایک دیرینہ شکایت کا خاتمہ ہوگیا۔

گلبرگہ شریف کی مسجد میں نماز کے متعلق مسلمانوں کے دو مذہبی فرقوں مقلد و غیر مقلد جماعتوں میں نزاع پیدا ہوگئی تھی اس نزاع کو دور کرنے کے لئے منجانب سررشتہ امور مذہبی واعظین سرکاری کو روانہ کیا گیا سررشتہ امور مذہبی کی کوشش بارآور ہوئی دونوں فرقوں میں میل جول ہوگیا سررشتہ امور مذہبی کو اس نزاع کے رفع کرنے میں مولوی ہاشم معز الدین صاحب (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) سشن جج گلبرگہ شریف کی خاص توجہ اور ہر دو جماعت کے واعظین مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری اور مولوی عبد الحی صاحب کی سعی سے قابل قدر مدد ملی اگر مقامی حکام اسی طرح بروقت توجہ فرمائیں تو ایسے ناگوار واقعات پیش ہی نہ آنے پائیں اب سررشتہ امور مذہبی کی جانب سے اس کا معقول انتظام کردیا گیا ہے پہلے جس طرح مذہبی

مناقشے اور مباحثے تحریری اور تقریری جاری رہتے تھے ایک فریق دوسرے فریق کے تردید و تکفیر کی کوشش کرتا تھا اور جب بحث زیادہ بڑھ جاتی تو تہذیب و شائستگی کا بھی لحاظ نہ رہتا تھا اور عوام الناس میں ان مباحث کے وجہ سے بے اطمینانی اور بے چینی پھیل جاتی تھی الحمد اللہ اس مبارک عہد عثمانی میں وہ جھگڑے تقریبًا بالکل فنا ہو چکے ہیں۔ اگر کسی نے خلاف اصول بحث کی یا کوئی رسالہ لکھا تو اس کا تدارک فوراً کر دیا جاتا ہے۔

قصبہ اماکور کے اہل اسلام نے محکمہ امور مذہبی میں ایک درخواست بدیں مضمون پیش کی کہ قصبہ مذکور میں کوئی مسجد موجود نہ تھی اس وجہ سے سرکاری مدرسہ میں جو کرایہ کے مکان میں ہے اور سر راہ واقع ہے ایک مسجد قائم کی گئی ہے جس میں روزانہ بلا ناغہ پنجگانہ نماز تقریبًا پانچ سال سے ہوا کرتی ہے اور جمعہ کو نماز ہوتی ہے ۱۵ جمادی الآخر ۱۳۳۸ھ کو قصبہ مذکور کے ایک ساہو مسمی سرارسٹی راجیا کی برات باجے اور آتشبازی کے ساتھ مسجد کے سامنے سے گزری مسجد میں نماز عشاء ہو رہی تھی چند مسلمانوں نے اس خیال سے باجہ وغیرہ کو روکا کہ نماز میں خلل نہ ہو۔ اہل قصبہ باجہ بند کرنے پر راضی ہو گئے لیکن پولیس پٹیل مسمی نیکو گوراریڈی وغیرہ نے باجہ بند نہیں کر دینے دیا بلکہ شرارتاً تھوڑے عرصہ تک ٹھیر کر باجہ کے ساتھ برات کو آگے بڑھایا۔

تحقیقات میں ثابت ہوا کہ کرایہ کے مکان میں مدرسہ ہے جس کے دالان میں روزانہ دس بارہ آدمی نماز ادا کرتے ہیں اور بلا منظوری سرکار مکان مدرسہ کو مسجد سے نامزد کر لیا گیا ہے اور سرکار عالی سے جو قیود مساجد کے متصل باجہ نوازی وغیرہ کے متعلق نافذ ہیں اس میں ایسے مواقع پر باجہ بجانے کی ممانعت کی کوئی صراحت نہیں ہے۔

بارگاہ خسروی جہاں پناہی میں یہ کیفیت عرض کی گئی اس پر فرمان سعادت نشان شرف صدور لایا کہ قصبہ مذکور کے مدرسہ کے ایک حصہ کو بطور خود مسجد قرار دیکر اس کے

سامنے باجہ نہ بجانے کی کوشش جن اشخاص نے کی ہے وہ درست نہیں ہے لہذا
ان سے اقرار نامہ لیا جائے کہ وہ آیندہ اس مدرسہ کے مکان کے کسی حصہ کو مسجد
کے نام سے موسوم نہ کریں ۔

بلدہ حیدرآباد سیڑم ۔ اور موضع گوگی ہال تعلقہ مانوی میں بعض عمارات
مذہبی کی تعمیر بلا منظوری سرکار آغاز کی گئی تھی ۔ بر بنائے شکایت محکمہ امور مذہبی
سے ان کی تحقیقات عمل میں آئی اور خاطیوں کو بہ صیغہ فوجداری و انتظامی
جرمانہ کی سزا دی گئی اس قسم کی ایک اور نزاع موضع گنوار ضلع اندولہ میں بھی
پیش آئی ۔ وہاں کے گماشتہ پٹیل کو بعد دریافت خدمت سے موقوف کیا گیا ۔ اور
پٹیل پٹواری ایک سال کے لئے معطل کئے گئے ۔

بلدہ حیدرآباد محلہ بازار سلیمان جاہ میں ایک مارواڑی نے بلا اجازت
سرکار جدید دیول قایم کرنا چاہتا تھا مسلمانوں کی عذرداری پر بعد دریافت
حالات احکام ممانعت صادر کئے گئے اور مارواڑی سے اقرار نامہ لیا گیا بدناپور
ضلع اورنگ آباد کے منتظمین کی گرجا کے متعلق یہ شکایت پیش ہوئی کہ بلا اجازت
سرکار حصار کی توسیع کی جارہی ہے بعد دریافت توسیع روک دی گئی ۔

بلدہ حیدرآباد محلہ عثمان گنج میں محمد غوث قادیانی کے مکان پر مولوی ثناء اللہ صاحب
کے اعتراضات متعلقہ عقائد اہل قادیان کی تردید میں منجانب اہل قادیان ایک
جلسہ منعقد ہوا تھا اوس میں اندیشہ نقض امن پیدا ہو گیا لہذا اس کی کیفیت
معتمدی عدالت (صیغہ کوتوالی) سے بارگاہ خسروی میں عرض کی گئی تھی اس پر
ذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۲۰ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ یہ حکم محکم شرف
صدور لایا کہ " بلدہ و بیرون بلدہ میں صیغہ امور مذہبی کی اجازت قبل از قبل
حاصل کئے بغیر مذہبی وعظ یا لکچر یا مذہبی مباحثہ کی کوئی عام مجلس منعقد ہونے کی

قطعی ممانعت کردی جائے۔ اور واعظین وغیرہ جن کو اجازت دی جائے اون کو تاکید کی جائے کہ وہ اپنے وعظ یا لکچر میں مذہب یا مذہبی فرقہ پر حملہ کرنے سے باز رہیں ورنہ وہ سخت باز پرس کے مستوجب ہوں گے۔

ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۴ف فرمان خسروی مزینہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۳ اشاعت پذیر ہوا کہ ہندو اور مسلمان اپنے اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطری حق رکھتے ہیں اس میں بلا وجہ روک ٹوک نہ ہونی چاہیے۔ لہذا ایک کمیشن مقرر کیا جاتا ہے جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختر یار جنگ منجانب عدالت رائے بالمکند منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار رہیں گے۔ یہ کمیشن طے کردے کہ کس حد تک اہل ہنود کو ان مراسم کے ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام میں یہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا نقشہ بھی مرتب کرلیا جائے اور تاریخیں بھی مقرر کرلی جائیں۔

اس کام کے معاوضہ میں رائے بالمکند صاحب اور سید احمد صاحب قادری کو (صماو صماو) الونس مقرر کیا گیا۔ رائے بالمکند صاحب کے انتقال کے بعد رائے روپ لال صاحب ان کے انتقال کے بعد راجہ بہادر پنڈت گرراؤ صاحب مقرر ہوے۔ ان کے رکن ہائی کورٹ ہونے کے بعد راجہ نرسنگ راج بہادر شریک کمیشن رہے اور حسب دستور الونس پاتے رہے اس کمیشن نے ۳ ار بہمن ۱۳۳۵ف سے ۲۷ ر اسفندار ۱۳۳۹ف تک کام انجام دیا۔ اور اس کے مصارف (عہ ایک للعہ) ہوئے۔

کمیشن نے بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے (۱۷۶) مقامات کا معائنہ کیا۔ ان مقامات کے دیولوں میں جو مراسم انجام پاتے ہیں اور جن راستوں سے جلوس گذرتے ہیں ان کی تعین و توثیق باتفاق ورائے اہل اسلام و ہنود کرائی اور کوئی تنازعات

کسی فریق کو باقی نہیں رہی ۔

ہنگامہ فساد اہلِ اسلام وہنود گلبرگہ شریف کے متعلق فرمان مبارک مرقومہ ۱۶/ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ شرف صدور لایا کہ اس سال محرم میں پھر جو واقعہ فاجعہ درمیان اہلِ اسلام وہنود واقع ہوا ہے وہ سخت قابل نفرین وشرمناک ہے جس کا انسداد از حد ضروری ہے ۔ چنانچہ اس کی تحقیقات عدالتی طور پر بذریعہ کمیشن ہونے کے لئے میں نے حکم دیدیا ہے جس میں تین عہدہ دار شریک رہیں گے ۔ یعنے مقامی سشن جج ہاشم معز الدین (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) وآغا محمد علی خان نائب معتمد مال (نواب آغا یار جنگ بہادر) وکشور راؤ جج ہائی کورٹ ۔ البتہ ناظم پولیس اضلاع چونکہ اس کارروائی میں شریک تھے اس لئے ان کو حکم دیا گیا ہے کہ منجانب پولیس کمیشن میں مواد پیش کریں الحاصل جو کچھ کہ انتظام متعاقب ہوگا یعنے خاطیوں وسرغنوں کو سزا ملے گی ۔ وہ کمیشن کی رپورٹ باب حکومت کی رائے کے ساتھ پیش ہونے پر ۔ دیکھا جائیگا ۔ تاہم ان دو حادثات کے بعد اب سخت ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ آئندہ سے ممالک محروسہ کے بڑے مقامات پر مثلاً صوبہ جات اضلاع و تعلقات میں جہاں زیادہ آبادی ہو وہاں علاوہ پولیس مقامی کے فوج باقاعدہ بھی ہمیشہ کے لئے قایم کی جائے جیسا کہ سالار جنگ اولی کے زمانہ میں ہوا تھا ۔ جو بعض وجوہ سے اس کی ضرورت نہیں سمجھی گئی تھی پس بہ نظر وجوہات بالا میں حکم دیتا ہوں کہ چیف کمانڈر سر افسر الملک کو ہدایت دی جائے کہ مقامات ذیل پر باقاعدہ فوج مسلح برس کے بارہ مہینے قائم کرنے سے متعلق ضروری انتظامات شروع کر دیں تاکہ اگر احیاناً پھر ایسا موقع درپیش ہو تو یہ فوج پولیس مقامی کے ساتھ بلکہ ہنگامہ وفتنہ کے فرو کرنے میں کامیاب ہو اور عندالموقع مزید فوج کی ضرورت محسوس ہو تو صدر ملٹری ڈپو سے جو کہ دار السلطنت میں ہر وقت تیار رہے گا امداد آسانی سے طلب کی جاسکتی ہے ۔ ہوا ہذا ۔ (۱) اورنگ آباد

دو صد اشخاص (۲) گلبرگہ دو صد اشخاص (۳) عثمان آباد دو صد اشخاص (۴) رائچور دو صد اشخاص (۵) پربھنی اور مومن آباد۔ دو صد اشخاص (۶) بیدر۔ دو صد اشخاص (۷) ہنگولی۔ دو صد اشخاص (۸) ورنگل۔ قاضی پیٹھ۔ یکصد اشخاص جملہ پندرہ سو نفر با ساز و سامان۔ یعنے توپ مشین گنج وغیرہ۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ ار بہر ۱۳۴۳ف نمبر (۱۷)

پھر حسب فرمان جہاں پناہی مزینہ ۲۱ رمحرم الحرام ۱۳۴۳ھ شرف نفاذ پایا کہ حادثہ گلبرگہ کی تحقیقات کے متعلق مسٹر کرافورڈ ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو حکم دیا جائے کہ ناظم پولیس اضلاع کے ساتھ تا اختتام کمیشن گلبرگہ میں قیام کر کے جو کچھ مواد ہنگامہ سے متعلق ہو وہ کمیشن میں پیش کیا جائے کیونکہ ہندو و مسلمان ہر دو قوم کو ایک غیر مذہب شخص کی موجودگی اور کام پر (وہ بھی ایسے نازک موقع پر) ہر طرح کا اطمینان کا باعث ہوگا۔ اس کے سوا ہر دو فریق یعنے اہل اسلام و ہنود کے معابد کو اس فتنہ کی وجہ جو نقصان پہونچا ہے بتوسط صیغہ امور مذہبی اوس کی ضروری تعمیر و ترمیم کرا دیجائے اور اس کام کے لئے علی نواز جنگ معتمد تعمیرات کو حکم دیا جائے کہ فوراً بر سر موقع پہونچکر برآوردات مرتب کریں اور ان کو بغرض منظوری باب حکومت میں پیش کریں اور جہاں تک جلد ممکن ہو کام شروع کرا دیا جائے تا کہ جو بدنمائی پیدا ہے وہ رفع ہو جائے جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ ار بہر ۱۳۴۳ف نمبر (۱۸)

پھر حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۷ رمحرم الحرام ۱۳۴۳ھ عزہ ورود لایا کہ بعد غور مکرر گلبرگہ کے حادثہ سے متعلق جو کمیشن دریافت و تحقیقات کی غرض سے میں نے مقرر کیا ہے جس میں دوسرے دو ارکین کے ساتھ ہاسم معز الدین سشن جج گلبرگہ (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) بھی بطور رکن شریک ہیں ان کی شرکت اس وجہ سے مناسب نہیں سمجھتا کہ یہ گلبرگہ کے سشن جج ہونے کی وجہ ہنگامہ سے متعلق حکم احکام دینے میں شریک تھے۔ لہذا کمیشن میں ایسے ارکین ہونا چاہئے جو اس معاملہ سے بالکل تعلق

نہ رکھتے ہوں تاکہ اون کی رپورٹ ورائے آزاد سمجھی جائے۔ اور جس کو فریقین تسلیم
کرلیں۔ پس ان کی جگہ میں ذوالقدر جنگ جج ہائیکورٹ کو مقرر کرتا ہوں اور حکم دیتا
ہوں کہ کمیشن ازسرنو (ان تین اشخاص کا) کل مواد پر نظر ڈالکر فریقین کو آزادی کے ساتھ
برات کا موقع دیکر جو کچھ اپنی مفوضہ خدمت ہو اوس کو انجام دے۔ اور کوئی امر تشنہ
نہ رکھے ورنہ اس کی ذمہ داری کمیشن پر عائد ہوگی جب کہ اس میں باب حکومت کوئی
نقص دیکھے قبل اس کے کہ حکم آخر کے لئے معاملہ میرے ملاحظہ میں پیش ہو۔

ضمیمہ حکم مورخہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۳ھ چیف کمانڈر سر افسر الملک کو حکم دیا جائے کہ
پندرہ سو نفر کے سوا مزید پانسو نفر (فوج باقاعدہ) ان مقامات پر مزید قایم کئے
جائیں یعنے ورنگل (قاضی پیٹھ) بہ عوض یکصد اشخاص کے دوصد اشخاص و ناندیڑ پہ
دوصد اشخاص و نظام آباد یکصد اشخاص اور ایک صد اشخاص کو "زیر تربیت" میں رکھا
جائے جو متعاقب جہاں مناسب معلوم ہوگا اس کو مقرر کیا جائے گا اور اس طرح سے
جملہ دوہزار فوج مسلح باساز وسامان ممالک محروسہ میں منتشر رہے (فوجی چھاونی میں)

جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۳۴ف نمبر (۲۰)

گلبرگہ شریف کے منادر کی تعمیر و ترمیم کے متعلق بارگاہ سلطانی سے حسب فرمان
مرحمت نشان مورخہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ شرف صدور لایا کہ اگرچہ گلبرگہ کے ہنگامہ
سے متعلق کمیشن کی رپورٹ اس وقت باب حکومت کے زیر غور ہے اور معاملہ میرے
ملاحظہ میں حکم آخر کے لئے پیش نہیں ہوا ہے تاہم چونکہ گلبرگہ سے اہل ہنود کا ٹیلگرام میرے
نام آیا ہے کہ اون کو اپنے منادر درست کرنے اور اس میں پرستش کرنے کی اجازت
دی جائے۔ (کیونکہ اس کا ابھی قطعی طور پر تصفیہ نہ ہونے سے ہرج کا رہو رہا ہے) نظر برآن
حکم دیتا ہوں کہ منادر کو جو نقصان پہونچا ہے اوس کا اندازہ سرکاری عہدہ داروں نے
کم وبیش (حصہ ...) کیا ہے کیونکہ اس میں بجز ایک دو بڑے مندر کے باقی سب چھوٹے چھوٹے

مٹی کے دیول ہیں جن پر منادر کا اطلاق مشکل سے ہو سکتا ہے۔ پس اس شرط کے ساتھ منادر کی دا غدوزی یا ترمیم کرنے اور اس میں ان کو پرستش کرنے کی اجازت دیجائے کہ منجانب گورنمنٹ جو معاوضہ (صہ عہ) کا دیا جائیگا اوس کا حساب اہل ہنود کو اور پیچھے سے سرکار کو دینا ہو گا۔ جس صورت میں وہ بطور خود یہ کام انجام دے ہیں ورنہ منجانب سرکار اون کی خواہش کے موافق انتظام کر دیا جائے گا۔ پس ان دو صورت میں سے کونسی صورت اون کو منظور ہے اون سے دریافت کرکے حسبہ جلد انتظام کر دیا جائے جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۳۲ ف نمبر (۹)

قواعد تقریبات مذہبی اضلاع کی اشاعت بوضاحت ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم تیر ۱۳۳۸ ف نمبر (۵) میں ہو چکی ہے۔

قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۷ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ منظور فرمائے گئے جس کی اشاعت ذریعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ ف ہو چکی ہے۔

عام اصلاحات مذہبی

موقوفی مسکرات	عام طور پر ایام متبرکہ میں مسلمان سیندھی و شراب پیتے تھے اس لئے حسب فرمان خسروی مرقومہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ م ۱۳۲۱ ف

ایام متبرکہ میں مسلمانوں کو سیندھی و شراب پینے کے ممانعتی احکام اجرا کئے گئے۔

ممانعت بلا حصول رخصت	اکثر متولیاں و پجاریان معابد بلا حصول اجازت و رخصت دیگر ممالک میں سفر کرتے ہیں جس کی وجہ

سے پوجا پاٹ بروقت انجام نہیں پاتے اس لئے معاشدار خدمتوں کے لئے ذریعہ گشتی نشان (۱۶۰) واقعہ ۸ آذر ۱۳۲۳ ف اجازت حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا۔

احترام سکہ عثمانیہ

اکثر درگاہوں اور دیولوں عقیدت مند عبور و مرور کے مقامات پر سکہ عثمانیہ نصب کر دئیے تھے جس کے لئے دفتر امور مذہبی سے احکام اجرا کئے گئے کہ مقامات منسوبہ سے سکہ جات علیحدہ کر دئیے جائیں اور آیندہ سے عبور و مرور کے مقامات پر سکہ جات نصب نہ کئے جائیں جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ر آبان ۱۳۲۳ف جزو اول۔

اختیارات پائیگاہ بصیغہ امور مذہبی

بہ ملاحظہ عرضداشت پولٹیکل ڈپارٹمنٹ معروضہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۴۴ ہجری م ۱۳۲۵ف جس میں باظہار وجوہ سر براٹن ایجرٹن کی رائے سے اتفاق کیا گیا ہے کہ پائیگاہوں کے امور مذہبی کی نگرانی علاقہ دیوانی کے صیغہ امور مذہبی کے سپرد کرنے کی ضرورت نہیں۔

حکم۔ مجھے سر فریدون الملک بہادر کی رائے سے اتفاق ہے لہذا عرضداشت مذکورہ کی ایک ایک نقل معہ حکم ہذا صیغہ امور مذہبی اور صدر المہام پائیگاہ کے پاس اطلاعاً ہدایتاً بھیجکر کارروائی داخل دفتر کر دی جائے۔

برخاست طوائف از قرب مساجد و شاہ راہ عام

حسب گشتی نظامت امور مذہبی نشان ۲۱۸۰ مورخہ ۲۳ر مہر ۱۳۲۵ف اور حسب مراسلہ ناظم صاحب عدالت فوجداری بلدہ نشان (۶۷۴۸) مورخہ ۴ر خورداد ۱۳۲۳ف متصل مساجد اور شاہ راہ عام سے طوائف برخواست کر دئیے گئے۔

موقوفی مینا بازار

بلدہ میں اکثر مقامات پر مینا بازار قائم تھے جس کے سبب اکثر برائیاں رونما ہوتے تھے اس لئے حسب فرمان خسروی مرقومہ ۵ر ربیع الاول ۱۳۳۵ھ م ۱۳۲۶ف اخلاقی برائیوں کے سد باب کے لیے مینا بازار موقوف کئے گئے۔

ممانعت رقص و سرود بہ تقریب اعراس	اعراس بزرگان دین کے موقع پر اکثر طوائفین کا ناچ گانا ہوتا تھا اس لئے

ذریعہ اعلان محکمۂ نظامت امور مذہبی نشان ۱ مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۲۶ ف درگاہوں میں ناچ و گانے کی ممانعت کی گئی ۔

انتظام ذبیحہ و حفاظت گوشت	اس کے لئے ابتک کوئی قواعد سرکاری نہ تھے اور قصاب من مانے کام کرتے تھے اس لئے سرکار

سے قواعد مسالخ شائع کئے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ ر اسفندار ۱۳۲۷ ف نمبر (۲۱)

ممانعت رواج مرلیاں	محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ امور مذہبی) سے ذریعہ اعلان نشان (۴) مورخہ

۲۹ ر فروردی ۱۳۲۷ ف ممانعتی احکام شائع کئے گئے کہ بعض اشخاص مذہبی رسوم انجام دینے کے بہانہ سے کمسن لڑکیوں کو دیوتا کے نام سے اس غرض سے نامزد کرتے ہیں کہ اون کی کمسنی کے زمانہ میں اون کو خلاف اخلاق کام میں مصروف کرکے ناجایز منفعت حاصل کریں ۔ جو کمسن لڑکیاں دیوتاؤں کے نامزد کئے جاتے ہیں ۔ اون کے نام یہ ہیں ۔ مرلی ۔ بھوانی ۔ ارادھن ۔ جوگن ۔ پری ۔ ایسے شخص مرتکب اور معین کو حسب دفعہ تعزیرات آصفیہ (۳۰۸ و ۳۰۹) دو سال اور دس سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی ۔

برخاست دکانات مسکرات از قرب مساجد	اکثر مقامات پر مساجد سے قریب سیندھی شراب کے دوکانات قایم تھے اس لئے

ذریعہ گشتی محکمۂ نظامت امور مذہبی نشان (۳) مورخہ ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۲۷ ف دوکانات برخاست کرنے کے احکام صادر کئے گئے ۔

تعمیر مساجد علاقہ صرف خاص مبارک	ذریعہ مراسلہ صدر المہام صرف خاص مبارک	

ویشتی خداوندی نشان (۱۴۶۲) مورخہ ۸ رخورداد ۱۳۲۹ف معتمد صاحب امور مذہبی سرکار عالی کے نام جاری فرمایا گیا کہ ایسے مساجد کی تعمیر و ترمیم کے نسبت ذریعہ مراسلہ معزز کمیٹی انتظام امور صرف خاص مبارک نشان (۱۴۸۷) مورخہ ۲۱ رآبان ۱۳۲۸ف فرمان اقدس و اعلیٰ شرف صدور لایا ہے کہ میرے حسب الحکم محکمہ امور مذہبی کو لکھدیا جائے کہ اس کا تعلق دیوانی سے ہے یعنے مساجد کی تعمیر وغیرہ اس لئے صرفخاص سے اس بارہ میں کچھ نہیں ہوسکتا) لہذا مسجد سدی صاحب واقع پہاڑی پلٹن قلعہ گولکنڈہ کی تعمیر و ترمیم آپ کے علاقہ سے ہونی چاہئے۔

عطاء اقتدار ترمیم معابد

(۲) محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان مورخہ ۷ رامرداد ۱۳۲۹ف احکام اجرا کئے گئے کہ ایسی ترمیم کے لیے بھی جو توسیع یا تبدیل حالت کی تعریف میں داخل نہیں ہے سرکار سے اجازت حاصل کی جاتی ہے جس سے عامۃ الناس کو تکلیف ہوتی ہے اور عمارت کو بعض وقت نقصان پہنچ جاتا ہے لہذا عام طور سے جملہ نظماء امور مذہبی کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ خفیف ترمیمات مثلاً سائبان ڈالنا چھت بدلنا شکستہ دیوار کو درست کرنا یا اس قسم کے ابواب میں جن میں کوئی توسیع یا تبدیلی نہیں ہوتی سرکار سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ حسب رزولیوشن نشان ۲۱/۲ بابتہ ۱۳۳۱ف دفعہ (۱۴) نظماء امور مذہبی خود ایسی اجازت دینے کے مجاز ہیں۔

ممانعت قربانی گائے و شتر

بلحاظ رواداری فرقہ اہل ہنود بہ کمال فیاضی پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۲۴ ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ م ۱۳۲۹ف عید الضحیٰ کے موقع پر گائے اور اونٹ کی قربانی کی ممانعت کی گئی۔

ممانعت آوردن جنازہ بہ مکہ مسجد

بذریعہ فرمان خسروی مرقومہ ۲۹ ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا کہ آیندہ سے کوئی شخص کسی جنازہ کو مکہ مسجد میں لانیکا

قصد نہ کرے بجز خاص حالات کے جو پیشگاہ جہاں پناہی سے قبل از قبل اس کی اجازت حاصل کر لی گئی ہو اس کی اشاعت معتمدی امور مذہبی سے ذریعہ گشتی نشان (۵) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۰ف عمل میں آئی۔

اصلاح جماعت ہائے مولود خوان

میلاد خوان عموماً ایسے اشعار و غزلیات محافل میلاد مبارک میں سنایا کرتے تھے جو مناسب مقام نہ ہونے کے علاوہ پایۂ ادب سے گرے ہوئے ہوتے تھے اس لئے حسب فرمان خسروی مزینہ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۱م ۱۳۳۰ف میلاد خوانوں کے لئے امتحان مقرر ہوا اور ان پر مناسب شرائط عائد کر کے میلاد خوانی کی اجازت دی گئی۔ اور اون کو پابند اجازت نامہ کیا گیا۔

سزاء جرمانہ بصورت نکاح خوانی بلا اجازت قضاۃ بلدہ

ذریعہ گشتی محکمہ صدارت العالیہ نشان (۱۲) مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۳۱ف جمیع قاضی صاحبان کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ قبل ازیں ذریعہ گشتیات نشان (۱) و نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۴ف اضلاع میں بلا اجازت قاضی یا نائب قاضی نکاح پڑہانے والوں پر بہ حیثیت ناظم امور مذہبی ضلع و تعلقہ بعد تحقیق (۱۰) تک سزائے جرمانہ کے احکام صادر ہوتے ہیں یہ حکم صرف اضلاع کیلئے تھا بلدہ میں اگر ایسا مقدمہ پیش آئے تو اوس کی نسبت کوئی ضابطہ مرتب نہ تھا اسلئے محکمہ صدارت العالیہ سے عرضداشت پیش ہونے پر بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے فرمان مبارک مشرشدہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۰ھ عزورود لایا کہ بلدہ میں بلا اجازت قاضی یا نائب قاضی نکاح پڑہانے والوں پر بموجب گشتیات ۱ و ۳ بابتہ ۱۳۲۴ف جرمانہ کرنے کا اختیار حسب رائے صدر اعظم ناظم امور مذہبی کو اور اون کی تجویز کے مرافعہ کی سماعت کا اقتدار صدر الصدور کو بہ صیغہ صدارت العالیہ دیا جاتا ہے۔

اضافہ نکاحانہ قضاۃ ممالک محروسہ سرکار عالی | ذریعہ گشتی محکمہ صدارت العالیہ نشانی ۱۵ مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۳۱ ف

قاضی صاحبان و عہدہ داران دفاتر کو بذریعہ گشتی احکام اجرا ہوئے کہ بسلسلہ گشتی ۱۲ بابتہ ۱۳۲۳ ف اطلاع دی جاتی ہے کہ بعض قضاۃ کی تحریک اور گرانی اشیاء صادر اور دیگر حالات حاضرہ کے نظر کرتے پیشگاہ سرکار عالی سے اضافہ نکاحانہ (صادر دفاتر قضاۃ) کی منظوری چاہی گئی تھی بمراحم خسروانہ بارگاہ خسروی یہاں سے اس پر حکم اقدس شرف صدور لایا ہے کہ بلدہ و حوالی بلدہ مستقر صوبہ جات اور اضلاع میں ہر جگہ حق نکاح خوانی (نکاحانہ) پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر کیا جائے قاضی و نائب قاضی غربا سے پانچ روپیہ سے کم نکاحانہ لے سکتے ہیں مگر کسی سے بھی پانچ روپیہ سے زیادہ نکاحانہ لینے کے مجاز نہ ہوں گے حسب گشتی جاری کیا جاتا ہے

(۲) آئندہ سے قضاۃ بلدہ و اضلاع بجائے نکاحانہ مندرجہ گشتی نمبر ۱۲ ۱۳۲۳ ف (…) پانچ روپیہ نکاحانہ لینے کے مجاز ہیں بشرط زیادتی سنائی مواخذہ کیا جائے گا۔ البتہ غربا کے ساتھ رعایت ہونی چاہئے یہ امر آپ حضرات کے اختیار تمیزی پر موقوف ہے۔ امید ہے کہ حکم اقدس و اعلیٰ کی تعمیل کما حقہ ہر حالت میں پیش نظر رکھی جائے گی۔

ممانعت مستورات بہ مساجد | جب تک مساجد میں خاص طور پر مستورات کا انتظام نہ ہو وہاں ان کا داخلہ ممنوع قرار دیئے جانے کے بارے میں ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۲ ف حکم سرکار شائع ہوا۔

ممانعت کفش آوری درمساجد | حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۱ ہجری م ۱۳۳۲ ف تمام مساجد میں جوتے اندر لانے کی ممانعت کی گئی۔

ممانعت رنگ و سوانگ در ایام عشرہ شریف | بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک

مؤرخہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ شرف صدور لایا کہ آئندہ سے ممالک محروسہ میں ہر جگہ عشرہ شریف میں رنگ و سوانگ کو قطعاً بند کردینے کے متعلق فوراً احکام جاری کئے جائیں اور حالیہ قواعد جن کی بناء پر ایسی اجازت دی جاتی تھی منسوخ کردئے جائیں۔ کیونکہ اس قسم کے بدعات کو ہمارے ممالک محروسہ سے خارج کردینا از حد ضروری ہے تاکہ اس کا اثر پبلک پر نہ پڑے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر تیر ۱۳۳۲ف جلد (۴۵ نمبر ۲) اور اس کی اشاعت محکمہ نظامت امور مذہبی سے ذریعہ گشتی نشان (۹۴) واقع ۵ر مہر ۱۳۳۲ف عمل میں آئی۔

ممانعت اشتہار ناٹک و سینما در احاطہ مساجد	ذریعہ گشتی محکمہ نظامت امور مذہبی نشان (۱) مورخہ ۴ر امرداد ۱۳۳۳ف جمیع عہدہ داران

تعلقات و اضلاع کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ اشتہار ناٹک و سینما کسی مسجد یا اوس کے احاطہ در و دیوار پر چسپاں نہ کئے جائیں۔

جلوس مذہبی در ملک سرکار عالی	ذریعہ گشتی محکمہ معتمدی امور مذہبی نشان ۱/ مورخہ ۴ر آذر ۱۳۳۴ف جمیع نظماء ضلع و تعلقات

کے نام احکام اجرا کئے گئے کہ مذہبی مراسم و جلوس کے متعلق رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و امور عامہ صیغہ امور مذہبی نشان ۸/۴۳ مورخہ ۲۲ر اسفندار ۱۳۱۹ف مرحمہ رزولیوشن نشان ۴۳/۱ مورخہ ۱۳ر آبان ۱۳۲۲ف میں تفصیل کے ساتھ طریقہ کارروائی اور اصول قرار دیدیا گیا ہے جس کے مطابق بالعموم عمل بھی ہو رہا ہے اب بعض صورتیں پیش آرہی ہیں کہ عدالتوں سے بطور خود احکام دیدے جاتے ہیں۔ حالانکہ بیشتر حسب الحکم سرکار عالی یہ طے ہوچکا ہے کہ اس کا تعلق صیغہ امور مذہبی سے ہے چنانچہ ذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۴) مورخہ ۵ر بہمن ۱۳۲۵ف محکمہ معتمدی عدالت سے حسب الحکم سرکار عالی یہ طے کردیا گیا ہے کہ اس قسم کے جلوس وغیرہ کی اجازت محکمہ

امور مذہبی سے حاصل کرنی چاہئے نظماء عدالت کو جو اختیار بہ صیغہ فوجداری ہیں وہ ایسے امور پر موثر نہیں سمجھے جاسکتے ان احکام کی تجدید مجلس عالیہ عدالت سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۳۰۲) مورخہ ۱۰ر آبان ۱۳۳۲ف ہوچکی ہے ۔ حالات موجودہ کے لحاظ سے تمام نظماء مذہبی ضلع و تعلقہ کو بطور خاص ان احکام کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ نہ صرف اس امر کا لحاظ رکھیں کہ ان احکام کے مطابق عمل ہو بلکہ وہ جو کچھ انتظام کریں اس کی اطلاع ذریعہ محکمہ امور مذہبی سرکار میں پیش کریں اور جو منظوری مطلوب ہو وہ بتوسط صیغہ مذہبی حاصل کی جائے جریدۂ علامیہ ۷ر اسفندار ۱۳۳۲ف نمبر ۱۴

مسدودی معاش ہائے طوایف متعلقہ درگاہ و دیول بوجہ موقوفی رقص و سرود اعراس و جاترا	جس قدر معاش طوایف کو درگاہ ہائے و دیو الات سے متعلق تھی وہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۶ر شوال ۱۳۳۶ھ

مسدود کردی گئی تھی بعد از آں ان معاشوں میں وضاحت چاہی گئی کہ آیا کل معاش مسدود کی جائے یا مشروط بہ رقص و سرود موقوف کی جائے بربناء معروضہ ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۶ر صفر ۱۳۴۱ھ شرف صدور لایا کہ معاش رقص و سرود کی حد تک موقوف کی جائے اس لئے ذریعہ گشتی محکمہ مال گزاری نشان (۲) مورخہ ۱۳ر آذر ۱۳۳۲ف مسدودی معاش کے احکام اجرا کئے گئے ۔

منظوری رخصت برائے زیارت مقامات مقدسہ ملازمین و منصبداران و ظیفہ خواران ۔	حسب فرمان خسروی مرقومہ یکم ربیع الاول ۱۳۴۳ھ ذریعہ گشتی دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۵) مورخہ ۷ر

بہمن ۱۳۳۴ف تمام ملازمین و منصبداران و ظیفہ خواران کو چھ ماہ کی رخصت اور چھ ماہ کی پیشگی تنخواہ و نیز ذریعہ گشتی صدر محاسبی نشان (۳۶) مورخہ ۲۶ر مہر ۱۳۳۵ف احکام اجرا کئے گئے ۔

بلا اجازت قیام مشنری مدرسہ

ایک عیسائی مشن نے دیورکنڈہ میں بطور خود جو مدرسہ کھولا اس پر عمال دہی اور تحصیل کا فوراً کارروائی نہ کرنے پر اظہار افسوس کیا گیا چونکہ مدرسہ برخواست ہو چکا تھا لہذا اس کی نسبت کسی مزید کارروائی کی ضرورت خیال نہیں کی گئی البتہ بشرف صدور فرمان مبارک مورخہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ عام طور پر عہدہ داران اضلاع کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس کی نگرانی رکھیں کہ کوئی مشنری مذہبی مدرسہ وغیرہ بلامنظوری قائم نہ کریں ورنہ ان سے بازپرس کی جائے گی اس کے متعلق دفتر معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۲۴۳ تا ۲۲۵۸ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۳۴ف بنام تعلقداران صاحبان اضلاع کے نام احکام صادر کئے گئے

مسلمان میت کے ساتھ باجہ

پیش امام مسجد افضل گنج کے انتقال کے بعد جنازہ کے ساتھ نوبت ادا ہو رہی تھی اس لئے حسب فرمان خسروانہ مورخہ ۱۲ شوال ۱۳۴۳ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا کہ چونکہ تمام علما کا اتفاق ہے کہ مسلمان میت کے ساتھ باجہ بجانا خلاف شریعت ہے تو میت کے ساتھ کسی قسم کا باجہ بجانے کی ممانعت کردی جائے بنابرآں ذریعہ اعلان نشان (۳۱) مورخہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۴ف محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی نے اس کی اشاعت کی گئی۔

قیام عہدہ داران بہ اماکن مذہبی

ذریعہ گشتی مراسلہ نشان (۱) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۵ف تنبیہ کی گئی کہ بعض وقت عہدہ داران و دیگر ملازمین سرکار عالی درگاہوں یا ہندوؤں کے مندروں وغیرہ میں بہ زمانہ دورہ مقیم ہو کر خلاف ادب معابد (دیولات و مساجد وغیرہ) و خلاف عقائد فرقہ متعلقہ عمل کرتے ہیں نیز زمانہ عرس و جاترا میں بھی ان مقامات میں فروکش ہوتے ہیں جس کی

وجہ سے زائرین اور درشن کرنے والوں کو تکلیف ہوتی ہے اس سے احتراز کیا جائے۔

پابندی امتحان غسالان آبان ۱۳۳۵ف میں غسالوں پر لازم قرار دیا گیا کہ مسائل غسل میت سے واقفیت پیدا کریں امتحان دیں اور سند حاصل کریں۔

جلوس مذہبی ذریعہ گشتی مراسلہ نشان (۵۶۴۸) و تم ۲ امرداد ۱۳۳۶ف عام طور پر احکام جاری ہوئے کہ جو مراسم جاترا جلوس وغیرہ معمولی طور پر قدیم سے بلا وقفہ ہر سال جس مقام پر جن تواریخ میں جن عنوان سے ادا ہوتے ہیں اور جس راستہ سے گزرتے ہیں ان کی انجام دہی کی اجازت مقامی تحصیل سے دی جاسکتی ہے۔

ممانعت تقرر اناث بر خدمات شرعیہ۔ ذریعہ محکمہ صدارت العالیہ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۷ف احکام اجرا ہوئے کہ خدمات شرعیہ پر اناث کا تقرر شرعاً درست نہیں ہے اس لئے بارگاہ خسروی جہاں پناہی میں اسکی ممانعت کے لئے صدارت العالیہ سے عرضداشت گزرانی گئی تھی جس پر فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ شرف صدور لایا ہے کہ جب اہل خدمات شرعیہ کے اولاد ذکور نہ ہو تو آیندہ خدمات شرعیہ پر اناث کا تقرر نہ کیا جائے بلکہ مرحوم کی برادری میں سے ایسے وارث ذکور کا تقرر کیا جائے جو بلحاظ قرابت اقرب اور عمر میں کلاں تر ہو اور اناث کو گزارہ دلایا جائے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۷ف نمبر (۵)

تقرر قرآن خوان حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ ذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان $\frac{۱۷۰۳}{۱۷۰۴}$ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۷ف عثمانیہ دواخانہ میں جو بیمار قریب المرگ ہوں ان کو تعلیم و تلقین اور ان کے پاس یٰسین پڑھنے

کرنے کے لئے ایک قرآن خوان بہ ماہوار (للعہ) کی منظوری دی گئی۔

احکام امتناعی روشنی میلاد مبارک	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۴ رصفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ ؁ف شرف صدور فرمایا گیا کہ میلاد مبارک

۱۲ ربیع الاول شریف کے موقع پر روشنی کے انتظام کے متعلق عام طور پر استون وغیرہ میں روشنی وغیرہ کی ممانعت کی گئی ہے البتہ سربرآوردہ مساجد پر روشنی کی جاسکتی ہے۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ر شہریور سنہ ۱۳۳۸ ؁ف نمبر (۹) جلد (۶۰)

ممانعت بلا اجازت تعمیر گوڑی وغیرہ	محکمہ معتمدی امور مذہبی سے ذریعہ گشتی نشان (۲) مورخہ ۱۱ ر بہمن سنہ ۱۳۴۲ ؁ف احکام اجرا

کئے گئے کہ رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ امور مذہبی) $\frac{36}{12}$ متفرقات مورخہ ۲۴ ر بہمن سنہ ۱۳۱۱ ؁ف میں محکوم ہے کہ مضافات بلدہ و اضلاع میں کسی قسم کا دیول یا گڑی کی تعمیر گو وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو بغیر حصول منظوری سرکار نہ کی جائے بعض اشخاص نے سرکاری اراضی یا ملک غیر میں تصرفات کرکے مذہبی چیزیں قائم کیں اور سرکار سے اس کی منظوری حاصل نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مالکان اراضی یا دوسرے مذاہب کے لوگوں کو شکایت کا موقع ملا۔ یہ واقعات معزز کونسل میں پیش ہونے پر حکم ہوا کہ احکام رزولیوشن مذکور کی سختی سے پابندی اور نگرانی کی جائے۔ اور جن اشخاص نے خلاف احکام عمل کیا ہو اون کو حکم دیا جائے کہ وہ اپنی بے قاعدگی کی اصلاح کے لئے محکمہ امور مذہبی میں درخواست پیش کرکے منظوری حاصل کی جاسے اور اس صورت میں کہ مالک اراضی یا مکان گوڑی یا جھنڈا وغیرہ کے قیام سے راضی نہ ہو یا اغراض مذہبی کے لحاظ سے موجودہ مقام مناسب نہ ہو تو درخواست گزار کو ہدایت کی جائے کہ اوس کے قیام کے لئے کوئی دوسرا مناسب مقام منتخب کرکے منظوری حاصل کیجائے

عطائے اقتدارات تقرر و تبدل آئمہ و موذنین بہ اضلاع	ذریعہ گشتی نشان (۳) مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۴۳ف محکمہ

امور مذہبی سے احکام اجرا کئے گئے کہ صوبہ داد صاحبان کو بہ حیثیت ناظم امور مذہبی صوبہ اپنے صوبہ کے ائمہ و موذنین کو جن کی ماہوار ۱۰ سے متجاوز نہ ہو تقرر و تبدل و تعطل اور موقوف کرنے اور اون کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہوگا اور دس روپیہ ماہوار تک صاحبان اضلاع کو مندرجہ بالا اقتدار حاصل ہوگا۔

ان خدمات پر انہیں اشخاص کا تقرر ہوگا جو امتحان میں کامیاب ہوں۔

قواعد باجہ نوازی قریب مساجد	محکمہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی سے قواعد متعلقہ باجہ نوازی قریب مساجد ۱۳۴۳ف میں

شائع کئے گئے جس کی اشاعت جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۴۴ف نمبر (۱۴) جز اول صفحہ (۲۵۰) پر ہوچکی ہے۔

ممانعت ضربات آلہ جات آہنی برائے طبقہ رفاعیہ	ذریعہ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی اعلان نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۳ف

طبقہ رفاعیہ کو ضربات آلہ جات آہنی کی ممانعت کی گئی۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱ شہریور ۱۳۴۳ف نمبر ۳

دستور العمل مجلس اصلاح المسلمین ممالک محروسہ سرکار عالی

منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر

تمہید	اس سے قبل سرکار عالی نے ایک مجلس بنام اصلاح حالات مسلمانان دیہات بایں غرض قائم فرمائی تھی کہ سرکار عالی کو اصلاح حالات مسلمانان

دیہات کے بارہ میں مشورہ دیا کرے اور وہ مجلس ابتک قایم بھی ہے مگر چونکہ اس مجلس کے

فرائض اور اقتدار کی قرارداد نہیں ہوئی ہے اس وجہ سے وہ کوئی عملی کام نہیں کر سکتی لہذا سرکار عالی اس مجلس کے دائرہ عمل کو حسب ذیل اقتدارات و فرائض قایم اور اس کی ترتیب و عمل کے لئے حسب ذیل قواعد منظور فرمائی ہے ۔

نام	(۱) اس مجلس کا نام صدر مجلس اصلاح المسلمین ممالک محروسہ سرکار عالی ہوگا جس کا مستقر بلدہ حیدرآباد ہوگا ۔
مقصد	(۲) اس مجلس کا مقصد ممالک محروسہ سرکار عالی کے مسلمان باشندوں کی مذہبی اخلاقی اور معاشرتی اصلاح ہوگا ۔

(۳) صدر مجلس اپنے اغراض کے حصول کے لئے ایک یا چند ماتحت مجالس بنام مجلس اصلاح المسلمین جہاں ضرورت ہو اپنے حسب صوابدید قایم کر سکے گی ۔

(۴) صدر مجلس مقصد بالا کو پیش نظر رکھکر اپنی کارروائی اور اپنی ماتحتی مجالس کی کارروائی کے واسطے ایک ضابطہ بنائے گی اسکی ایک کاپی ملاحظہ سرکار عالی میں پیش کیجائیگی اگر سرکار عالی کے نزدیک کوئی امر نامناسب ضابطہ میں ہو تو وہ خارج کر دیا جائیگا ورنہ ضابطہ نافذ رہے گا ۔

(۵) بالفعل یہ صدر مجلس ایک صدر نشین اور ایک نائب صدر نشین ایک معتمد اور گیارہ اراکین پر مشتمل ہوگی ۔

(۶) بہ حیثیت عہدہ صدر مجلس کے صدر نشین صدر الصدور اور معتمد ناظم امور مذہبی ہونگے ۔ نائب صدر نشین کا انتخاب اراکین ہر سال آغاز سال ہجری میں کثرت رائے سے کیا کریں گے نائب صدر نشین جو ایک دفعہ منتخب ہوں وہ سالہا مابعد میں بھی منتخب ہوسکیں گے ۔

(۷) پہلے مرتبہ اراکین کی نامزدگی سرکار کی جانب سے ہوگی ۔ اس کے بعد ہر سنہ ہجری کی ختم پر اراکین کا ایک ثلث بذریعہ قرعہ اندازی اپنی جگہہ خالی کریگا اور مجلس کثرت رائے سے اراکین فارغ شدہ یا نئے اصحاب کو ان کی جگہہ منتخب کریگی

گویا پہلے دو سال کے بعد ہر رکن تین سال تک مجلس میں شامل رہ سکے گا کسی غیر متوقعہ خلوئے رکنیت پر بھی بذریعہ انتخاب نامزدگی عمل میں آئے گی۔ ہر صورت میں شرط یہ رہے گی کہ اگر فوراً انتخاب کے بعد یا رکنیت کے زمانہ میں کسی منتخب شدہ صاحب کو سرکار رکن مجلس نہ رکھنا چاہے تو وہ انتخاب کالعدم ہوگا۔ اور مجلس کو جدید انتخاب کرنا ہوگا۔

(۸) صدر نشین کی غیر موجودگی میں نائب صدر نشین۔ صدر نشین مجلس ہونگے اور بصورت غیر حاضری نائب صدر نشین ارکان حاضرین صدر نشین مجلس کا انتخاب اُس جلسہ کے لئے فوراً ارکان مجلس کر لیا کریں گے۔

(۹) صدر نشین اور چار ارکین کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۱۰) ہر رکن کو حق رہے گا کہ اپنی اختلافی رائے روئداد مجلس میں درج کرائے

(۱۱) صدر مجلس کی رائے بغلبۂ آراء نافذ ہو سکے گی۔ اور مجلس کی ہر روئداد بغرض اطلاع سرکار معتمدی سرکار عالی صیغہ امور مذہبی میں ارسال کی جائیگی اگر سرکار مجلس کی کسی تجویز کو ناپسند فرمائے تو وہ تجویز منسوخ سمجھی جائے گی اور مجلس اس پر کاربند نہ ہو سکے گی۔

(۱۲) نظماء امور مذہبی اس مجلس کی منظور کردہ تجاویز کے نفاذ میں مدد مناسب دیا کرینگے

(۱۳) معتمد صدر مجلس کا فرض ہے کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے تاریخ انعقاد صدر مجلس سے کم از کم ایک ہفتہ قبل ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے

قواعد مجالس ذیلی اصلاح المسلمین

ف ۔ ہر مستقر تحصیل نیز دوسرے مقامات پر جو موزوں و مناسب معلوم ہوں ایک مجلس اصلاح المسلمین قایم ہوگی۔

ف ۲ ۔ مجلس ایک صدر نشین ایک معتمد کم از کم (۳) اور زیادہ سے زیادہ (۹) ارکان پر بلحاظ حالات مقامی مشتمل ہوگی ۔

ف ۳ ۔ صدر نشین کا تقرر صدر مجلس اصلاح المسلمین کرے گی ۔ پہلی مرتبہ اراکین کی نامزدگی بہ مشورہ صدر نشین مقامی صدر مجلس سے عمل میں آئیگی اس کے بعد وہی طریقہ مرعی رہے گا جو ارکان صدر مجلس کے متعلق ہے معتمد کا انتخاب مجلس کرے گی اور اس کی اطلاع صدر مجلس کو دے گی ۔

ف ۴ ۔ صدر نشین کی غیر موجودگی میں ارکان حاضرین میں سے صدر نشین کا انتخاب اس جلسہ کے لئے عمل میں آئے گا ۔

ف ۵ ۔ تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی ۔

ف ۶ ۔ ہر رکن کا حق ہوگا کہ اپنی اختلافی رائے روئداد مجلس میں درج کرائے ۔

ف ۷ ۔ مجلس کی روئداد صدر مجلس میں بالالتزام آیا کریگی اگر صدر مجلس کسی تجویز کو ناپسند کرے تو وہ منسوخ متصور ہوگی اور مجلس اس پر کاربند نہ ہوسکے گی ۔

ف ۸ ۔ معتمد مجلس کو ضرور ہوگا کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے تاریخ انعقاد مجلس سے کم از کم ۳ روز پیشتر ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے ۔

ف ۹ ۔ جو اغراض صدر مجلس کے ہیں وہی مجالس مقامی کے ہونگے ۔

ف ۱۰ ۔ ہر مجلس مقامی کے زیر نگرانی ایک مدرسہ (اصلاح المسلمین) کھولا جائیگا جس کے قواعد جداگانہ بہ منظوری صدر مجلس نافذ ہونگے ۔

ف ۱۱ ۔ اس مدرسہ کا انتظام بہ پابندی قواعد مذکورہ مجلس مقامی عمل میں لائے گی ۔

ف ۱۲ ۔ ہر مدرسہ کا انتظام عام طور پر بذریعہ خیرات عامہ مجلس مقامی کرے گی اور صدر مجلس اپنی آمدنی میں سے بھی حسب مناسب امداد دیسکے گی لیکن شرط یہ ہوگی کہ ایک مقدار مناسب بالضرور مجلس مقامی ذریعہ خیرات عامہ فراہم کرے ۔

ف ۱۳ - ہر مجلس مقامی اپنے حدود میں ائمۂ مذہبی و اوقافی اہلِ اسلام کی عام نگرانی کرے گی جن ائمہ کی حالت اچھی نہیں ہے ان کے متعلق وہ سررشتہ امورِ مذہبی سرکار عالی سے احکام مناسب حاصل کرے گی ۔

ف ۱۴ - اہلِ خدمات مساجد کے متعلق بھی مجلس کو نگرانی کا حق ہوگا۔ اور اسی کے ذریعہ سے ان کے امتحان کا بندوبست کیا جا سکے گا ۔

ف ۱۵ - جو ائمۂ مذہبی و اوقافی منجانب سررشتہ امور مذہبی مجلس کے زیرِ انتظام سپرد کئے جائیں گے ان کا انتظام بہ پابندی ان قواعد کے عمل میں آئے گا جو منجانب سررشتہ امور مذہبی نافذ ہوں ۔

ف ۱۶ - مجلس مقامی کے ارکان منفرداً و مشترکاً اپنے حدود ارضی کے اندر وقتاً فوقتاً دورہ کرکے اس کی رپورٹ مجلس مقامی میں پیش کر سکیں گے ۔

ف ۱۷ - مجلس مقامی کو اختیار ہوگا کہ اپنے خاص حالات کے لحاظ سے مزید ذیلی قواعد مرتب کرے جو دستور العمل اور ضابطہ صدر مجلس و قواعد ہذا کے منافی نہ ہوں اور وہ بعد منظوری صدر مجلس نافذ ہوں گے ۔

ف ۱۸ - مجلس مقامی اپنے آمدنی و خرچ کا سالانہ موازنہ زیرِ ہدایت صدر مجلس مرتب کرے گی اور اس کے مطابق بہ منظوری صدر مجلس عمل پیرا رہے گی ۔

ضابطہ صدر مجلس اصلاح المسلمین

فرائض صدر مجلس

ف ۱ - صدر مجلس کے فرائض حسب ذیل ہوں گے ۔

(الف) مسلمانان ممالک محروسہ سرکار عالی کی مذہبی اخلاقی اور معاشرتی اصلاح

(ب) مسلمانوں کو مسائل دینی سے حسب احکام شرع شریف واقف کرانے کی تدابیر کرنا
(ج) اغراض بالا کو پیش نظر رکھکر مسلمانوں کی تعلیم کا بندوبست کرنا۔
(د) ان وسائل کو اختیار کرنا جن کے ذریعہ سے اغراض مذکور حاصل ہوسکیں۔

۳- ذرائع حصول اغراض مذکور حسب ذیل ہوسکیں گے۔

(الف) ہنگامی معلمین یا مصلحین کا قصبات و دیہات سرکار عالی میں عندالضرورت مامور کرنے کی منظوری دینا۔

(ب) بذریعہ واعظین ان مصلحین و معلمین سے مسلمانوں کو استفادہ حاصل کرنے کی ترغیب دلانا۔

(ج) قاضیان و مفتیان و محتسبان و خطباء و مشائخین و متولیان درگاہ و خانقاہ کو جن کو کثیر المحاصل معاشیں سرکار نے تفویض فرما رکھی ہیں اور جن کی عمر میں حصول تعلیم کے قابل ہوں ان کو خود ورنہ ان کی اولاد کو تعلیم مذہبی حاصل کرنے کے لئے مجبور کرنا اور بشرط ضرورت سرکار سے ان کے متعلق بہ ترسیل کوائف ضروری احکام حاصل کرنا اور جو صاحب معاش نہ ہوں ان کی اصلاح کا انتظام۔

(د) قاضیان و مفتیان و محتسبان وغیرہ معاشداران ذی لیاقت سے دورہ کرکے مسلمانان دیہات کو مذہبی مسائل و عبادات او امر و نواہی سے واقف کرانا۔

(ہ) مقامی مساجد کے پیش اماموں اور خطباء کے ذریعہ سے مسلمانوں کو اوامر و نواہی و طریقہ عبادت سے واقف کرانا اور اداء فرائض مذہبی کی ترغیب دلانا۔

(و) جن مقامی انجمن ہائے اسلامی کو سرکار سے امداد دیجاتی ہے ان کی عملی کام کی نگرانی کرنا اور ان کی کارگذاری کی رپورٹیں طلب کرکے بہ غرض اصلاح عمال انجمن ضروری ہدایت کا اجرا کرنا۔

(ز) مقامی انجمن ہائے اہل اسلام سے اغراض مذکور میں امداد حاصل کرنا۔

(ح) موجودہ مدارس دینیات سرکاری و خانگی کی نگرانی و آخر الذکر کے متعلق بہ شرط ضرورت امداد کے لئے سررشتہ تعلیمات میں سفارش کرنا۔

(ط) معاشہائے مشروط الخدمت خانقاہ مدارس سے مدارس دینیات کی افتتاح کی کارروائی کرنا اور سرکار سے بہ تقدیم کیفیت ضروری احکام حاصل کرنا۔

(ی) مدارس دینیات متعلقہ معاشہائے خانقاہ وغیرہ کی جو اس وقت قایم ہیں یا آیندہ قایم ہوں نگرانی کرنا اور ان کے لئے نصاب تعلیم مذہبی منظور کرنا یا اس کی اصلاح کرنا۔

(ک) جائدادہائے موقوفہ متعلقہ امکنہ مذہبی کی بچت جو زیر انتظام سررشتہ امور مذہبی ہوں بافتتاح مدارس دینیات اصلاح مذہبی مسلمانان میں صرف کرنا۔

اقتدارات صدر مجلس

ف ۳ ۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ فرائض مندرجہ صدر کی انجام دہی کی غرض سے کوئی کیفیت مزید دریافت کرنے کا حکم دے۔

ف ۴ ۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس رقم سے جو سرکار اصلاح مسلمانان کے لئے منظور فرمائے یا ذریعہ چندہ حاصل ہو باغراض مندرجہ صدر صرف کرے اور اس کے لئے حسب مناسب قواعد ذیل مرتب کرے۔

ف ۵ ۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ بہ گنجایش رقم مذکور معلمین و مصلحین مقرر اور مدارس کا افتتاح کرے۔

ف ۶ ۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ اپنے معلمین وغیرہ کی عمل آوری کے لئے ہدایات ضروری جاری کرے اور ان سے ان کی کارگزاری کے متعلق اپنے مجوزہ نمونہ کے مطابق ماہانہ رپورٹیں طلب کرے۔

۷۔ ایسے مدرسین ماہوار یا بالکلیہ صدر مجلس کے تحت اختیار رہیں گے اور اپنی دورہ کی ماہانہ رپورٹیں صدر مجلس میں پیش کرتے رہیں گے اور ان پر فرض ہوگا کہ وہ احکام صدر مجلس کی تعمیل کریں۔

ف ۸۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ دورہ معاشداران مندرجہ ضمن (د) فقرہ (۱) کو منتظم حالت میں رکھنے کے لئے مناسب قواعد مرتب کرے اور بعد حصول منظوری سرکار معاشداران مذکور سے ان کی تعمیل کرائے۔

ف ۹۔ صدر مجلس کو جائز ہوگا کہ معاشداران متذکرۂ صدر کی جانب سے تعمیل احکام میں خلاف ورزی سرزد ہونے پر ان کی معاش کی عارضی ضبطی کے متعلق سرکار میں رپورٹ پیش کرے۔

ف ۱۰۔ صدر مجلس کو اختیار ہوگا کہ ماتحت مجالس اضلاع وغیرہ کیلئے عام دستور العمل یا کسی ضلع یا قصبہ کے لئے مخصوص حالات کے لحاظ سے علیحدہ دستور العمل مرتب کرے۔

قواعد مجالس انتظام مساجد

ف ۱۔ ہر مسجد کے انتظام کے لئے ایک مجلس قائم ہو سکے گی۔

ف ۲۔ ہر مجلس ایک صدر نشین ایک معتمد اور کم از کم (۳) اور زیادہ سے زیادہ (۹) ارکان پر بہ لحاظ حالات مقامی مشتمل ہوگی۔

ف ۳۔ صدر نشین کا تقرر نظامت امور مذہبی سے ہوگا پہلی مرتبہ اراکین کی نامزدگی بہ مشورہ صدر نشین نظامت مقامی سے عمل میں آئے گی۔ اس کے بعد کل ارکان کا انتخاب ذریعہ قرعہ اندازی امر عی رہے گا۔ معتمد کا انتخاب مجلس کرے گی اور اس کی اطلاع محکمہ نظامت امور مذہبی کو دیگی اراکین کا انتخاب تین سال کے لئے ہوگا۔

ف ۴۔ صدر نشین کی غیر حاضری میں ارکان حاضرین سے صدر نشین کا انتخاب اس جلسہ

کے لئے عمل میں آئے گا ۔

ف ۵ ۔ تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی ۔

ف ۶ ۔ ہر رکن کو حق ہوگا کہ اپنی اختلافی رائے روئداد مجلس میں درج کرائے ۔

ف ۷ ۔ مجلس کی روئداد نظامت میں بالالتزام آیا کرے گی اگر نظامت کسی تجویز کو منظور نہ کرے تو وہ منسوخ متصور ہوگی اور مجلس اس تجویز کا پابند نہ ہوسکے گی ۔

ف ۸ ۔ معتمد مجلس کو ضرور ہوگا کہ وہ مسائل پیش شدنی کی ضروری کیفیت سے تاریخ انعقاد مجلس سے کم از کم (۳) روز پیشتر ارکان مجلس کو اطلاع دیا کرے ۔

ف ۹ ۔ ہر مجلس مقامی مسجد زیر بحث اور جائداد موقوفہ (متعلقہ مسجد) کی نگرانی کرے گی جن امکنہ کی حالت درست نہ ہو اُن کے متعلق وہ سررشتہ امور مذہبی سرکار عالی سے احکام مناسب حاصل کرے گی ۔

ف ۱۰ ۔ اہلِ خدمات مسجد کے متعلق مجلس کو کامل نگرانی کا حق ہوگا ۔

ف ۱۱ ۔ جو امکنہ اوقافی منجانب سررشتہ امور مذہبی مجلس کے زیر انتظام سپرد کئے جائیں گے اُن کا انتظام بہ پابندی اُن قواعد کے عمل میں آئے گا جو منجانب سررشتہ امور مذہبی نافذ ہوں گے ۔

ف ۱۲ ۔ مجلس مقامی کو اختیار ہوگا کہ اپنے خاص حالات کے لحاظ سے مزید ذیلی قواعد مرتب کرے جو منشائے احکام نظامت امور مذہبی و قواعد ہذا کے منافی نہ ہوں اور وہ بعد منظوری نظامت نافذ ہوں گے ۔

ف ۱۳ ۔ مجلس مقامی اپنی آمدنی و خرچ کا سالانہ موازنہ زیر ہدایت نظامت امور مذہبی مرتب کرے گی اور اس کے مطابق بہ منظوری نظامت امور مذہبی عمل پیرا رہے گی ۔

ممانعت وعظ بلا اجازت سرکار بیرونی اشخاص	محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ امور مذہبی سے ذریعہ نشان ۳ مورخہ ۴ ارخورداد ۱۳۴۲ف حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر

باب حکومت سرکار عالی اعلان شائع کیا گیا کہ باتباع حکم ملازمان خسروی عام طور پر اطلاع دی جاتی ہے کہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سے کوئی واعظ کسی مذہب و ملت کا عام اس سے کہ وہ شیعہ ہو یا سنی یا کسی دوسرے فرقہ غیر مقلد و احمدی وغیرہ سے قبل از قبل اجازت سرکار بصیغہ مذہبی حاصل کئے بغیر کسی وقت میں بھی یہ غرض وعظ نہیں آسکتا۔ ایسے اشخاص کو یہاں طلب کرنے والے ذمہ دار رہیں گے۔

انتظام سرکردن اتو اپ سلامی برائے خیر مقدم صاحب عالیشان بہادر وغیرہ در ماہ رمضان المبارک	۳۰ ر رمضان المبارک ۱۳۵۰ھ کو صبح کے (۷) بجے صاحب عالیشان بہادر کے تشریف بری کے موقع پر سلامی کے اتو اپ سر کئے

گئے تھے۔ جس کے سبب اکثر اشخاص چاند کے توپ خیال کرکے روزہ توڑ دئے تھے اس کے انتظام کے متعلق انجمن خادم المسلمین اور معتمد صاحب مجلس علما کے جانب سے تحریکات وصول ہوئے تھے۔ بربناء تحریکات معتمد امور مذہبی سے محکمہ معتمدی سیاسیات سرکار عالی کو توجہ دلائی گئی تھی اب محکمہ موصوف سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۹۸۷) مورخہ ۷ر آذر ۱۳۴۵ف اطلاع وصول ہوئی کہ اگر آئندہ کبھی اواخر رمضان المبارک میں صاحب عالیشان بہادر وغیرہ کے ایاب وذہاب کی نسبت سلامی کے توپیں سر کرنی کی ضرورت درپیش ہوگی تو اس کی اطلاع قبل از قبل محکمہ صدارت العالیہ کو بھی دیجایا کریگی

احکام مالگذاری متعلق شتہ امور مذہبی

فروخت زمین مشروط الخدمت	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی ذریعہ مراسلہ معتمدی مالگزاری نشان

(۴۸۴۴) واقعہ ۱۲ر تیر ۱۳۱۸ف صوبہ دار صاحب صوبۂ گلشن آباد میدک کے نام حسب ذیل احکام اجرا ہوئے۔

یہ سلسلہ مراسلہ نشان (۱۲۱۲۷) مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۵ف نگارش ہے کہ آپ نے ضلع کو جو جواب دیا ہے کہ انعام دار کو بغیر اجازت سرکار اپنے اختیار سے زمین انعامی کسی کو نزول پر دینے کا اختیار نہیں ہے اور محکمہ ہذا سے بھی محکمہ صوبہ داری کو ذریعہ مراسلہ نشان (۱۲۱۲۷) مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۵ف یہ جواب دیا گیا ہے درست ہے لیکن یہ جواب فیصلہ سرکار نشان (۱۶۵) ۱۳۱۳ف کے جس کی اجرائی ذریعہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۲۴۲۵۷) مورخہ ۱۶ ار مہر ۱۳۱۳ف ہوئی ہے خلاف ہے ۔ لہذا حسب فیصلہ ذیل طے ہوا ہے ۔

انعام داروں کو جن کی اراضی پہ حکم دوام تصفیہ پاچکی ہو تو ضرور یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اراضی کو بہ تقریب کاشت یا تعمیر امکنہ پٹہ پر دیں یا خود اس میں کاشت کریں یا مکان بنائیں احکام ممانعت بیع و رہن و ہبہ عطیات شاہی کو اس صورت سے بالکل متعلق نہیں ہے کہ ممانعت مذکور انتقال ملک سے متعلق ہے اور تعین پٹہ کا دینا دراصل انتقال ملک نہیں ہے ۔ اور نہ مکان بننے سے ملکیت اراضی انعامی میں کوئی فرق ہوسکتا ہے ۔ پس معابد کی اراضی انعام بھی بلا اجازت سرکار بصراحت تحت تعمیر امکنہ وغیرہ کے لئے نزول پر برابر دئے جاسکتے ہیں اوس سے آبادی معبد اور تعمیر و ترمیم اخراجات لازمی معبد و افزایش آمدنی دائمی کا عمدہ ذریعہ حاصل ہوجائیگا

معاشہائے مشروط الخدمت میں ثلث ثلثان کا عمل

محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی صیغہ انتظامی عطیات سے ذریعہ گشتی نشان (۱) واقع ۹ آذر ۱۳۳۲ف جمیع عہدہ داران مال کے نام احکام جاری کئے گئے ہیں

ایک مقدمہ معاش مشروط الخدمت کے متعلق بارگاہ خداوندی میں معروضہ گزرا ۔ سننے پر ذریعہ فرمان مبارک مشرشدہ ۲۴ ر رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ یہ ارشاد شرف صدور لایا کہ معاشہائے مشروط الخدمت کے ایک ثلث خدمت گزار کو ایک ثلث

محل شرط کے لئے مقرر کر کے ایک ثلث ورثائے شرعی یا شاستری کو دیا جائے بجز اس کے کہ سند میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت ہو حسب آئندہ سے یہی قاعدہ تمام مشروطی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کر دیا جائے۔" پس بموجب فرمان مبارک معاشہائے مشروط الخدمت مذہبی کے متعلق آئندہ سے عمل کیا جائے۔

مسدودی معاشہائے مشروط و غیر مشروط بوجہ عدم حضوری دعویدار۔	دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے ذریعہ مراسلہ نشان (۳۰) مورخہ ۱۱ر خورداد ۱۳۳۷ف جمیع صاحبان اضلاع کے نام حسب ذیل

احکام اجرا ہوئے۔

ضلع نظام آباد سے تحریک پیش ہوئی کہ اگر معاشدار باوجود اطلاع حاضر نہ ہو اور وثایق پیش نہ کرے تو طریقہ کارروائی کس طرح اختیار کیا جائے۔

یومیہ مددمعاشوں کی حد تک اگر دعویدار باوجود کافی اطلاع اور مہلت دینے کے بھی حاضر نہ ہو اور وثایق پیش نہ کرے تو کارروائی ختم کر کے مسدودی معاش کے متعلق دفتر ہذا پر تحریک ہونی چاہئے مشروط الخدمت معاشیں چونکہ مسدود نہیں ہو سکتیں اس لئے تقرر متصدی کی کارروائی کر کے تختہ جات بہ غرض منظوری دفتر ہذا پر بھیجے جا سکتے ہیں۔ لہذا آئندہ سے حسبہٗ عمل ہوا کرے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳ شہریور ۱۳۳۷ف نمبر (۴۲)

تصفیہ متعلق دریافت وراثت معاشداران مشروط الخدمت و مددمعاش از سررشتہ امور مذہبی	محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۲) واقع ۱۴ آذر ۱۳۴۰ف جمیع عہدہ داران سررشتہ مال

کے نام حسب ذیل احکام اجرا ہوئے۔

معاش ہائے مشروط الخدمت کی نسبت سررشتہ امور مذہبی نے یہ تحریک کی تھی کہ معاش ہائے مذکور کی دریافت انعام و وراثت کی کارروائی سررشتہ موصوف سے

ہونی چاہئے"۔ یہ کارروائی کونسل باب حکومت سے ملازمان بارگاہ خسروی میں باتفاق رائے صدر المہام بہادر امور مذہبی یہ رائے عرض کی گئی ہے۔ سررشتہ امور مذہبی کو کوئی تعلق دریافت وراثت معاش ہائے مشروط یا کسی اور قسم کی معاش سے نہیں ہے سررشتہ مال کا یہ کام ہے البتہ انجام دہی خدمت کے لئے جس شخص کا انتخاب سررشتہ مال کرے اوس کی نسبت یہ لازم ہوگا کہ سررشتہ امور مذہبی سے موزونیت خدمت گزار کی نسبت مشورہ حاصل کرے۔

اب ذریعہ فرمان مبارک مترشحہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ یہ ارشاد شرف نفاذ پایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے۔ جملہ مشروط الخدمت معاشوں کی انعامی و وراثتی تحقیقات بدستور صیغہ مال میں ہوا کرے البتہ انجام دہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا انتخاب ہوگا وہ بعد مشورہ سررشتہ امور مذہبی ہوا کرے پس حسبہٖ عمل ہوا کرے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۲۰ف نمبر (۵)

فہرست مشن و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع	تعداد مشن	نام مستقر مشن	نام مشنری	نمبر سلسلہ	نام موضع و تعلقہ و ضلع	تعداد مشن	نام مستقر مشن	نام مشنری
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	تعلقہ ہنگولی	۳	اسٹیشن ہنگولی	پروٹسٹنٹ رومن کیتھلک	۵	ضلع کریم نگر	۲	اسٹیشن سلطانی پیٹھ	ویسلین مشن گرجا
				ہمری گرینڈ	۶	" رائچور	۱	" رائچور	سنٹ فرنسس انٹر مشن
۲	گلبرگہ	ایک	اسٹیشن گلبرگہ	چرچ	۷	"	۱	" اسپیل	امریکن تھوبرنسٹ مشن
۳	تحصیل شاہ آباد	۱	" شاہ آباد	قبرستان عیسائی	۸	تعلقہ لنگسگور	۱	قصبہ مدگل	پادری گرجا
۴	تعلقہ بیدر	۱	" دہارور	امریکن چرچ	۹	ضلع نظام آباد	۱	اسٹیشن نظام آباد	مشن

۱۰	ڈچپلی	ایک	اسٹیشن ڈچپلی	مشن	۲۷	سنگاریڈی	ایک	شنکرپلی	یپرچ وحیامدفن
۱۱	اورنگ آباد چھاؤنی	دو	,, اورنگ آباد	دیسی کرسٹان و ٹورن شین	۲۸	موضع مروہنہ	ایک	الکنا پیٹھ	,,
				نو میسحی یورو پین	۲۹	سدی پیٹھ	ایک	الیسر	,,
۱۲	جالنہ	دو	,, جالنہ	رومن کیتھلک	۳۰	سریا پیٹھ ضلع تلنگنڈہ	دو	کھم پیٹھ	بپرچ باٹ سنٹ ڈشن
۱۳	موضع کیلی گواہاں	دو	,, بدنا پور	,,	۳۱	موضع شتیال ,,	دو	,,	,,
۱۴	,, پٹلم	دو	جالنہ	,,	۳۲	تعلقہ حضورنگر	ایک	,,	ڈی گراسی میڈ تک
۱۵	,, سائی تعلقہ عنبڑ	ایک	,,	دیسی کرسٹان					علاقہ اٹلی
۱۶	,, رایٹ گاؤں تعلقہ پٹن	ایک	اورنگ آباد	,,	۳۳	مرلہ جروٹم پلی تعلقہ حضورنگر	ایک		,,
۱۷	گھوگر گاؤں تعلقہ ویجاپور	ایک	پارہ ولاسور	رومن کیتھلک	۳۴	ونڈہ پہاڑ ,,	ایک		,,
					۳۵	نیلکوڑ ,,	ایک		,,
۱۸	مورسر تعلقہ ویجاپور	ایک	,,	,,	۳۶	رگھوناتھ پالم ,,	ایک		,,
۱۹	تعلقہ محبوب نگر	ایک	محبوب نگر	دیسی کرسٹان	۳۷	ضلع تلنگنڈہ	دو		امریکن بپٹسٹ مشن
۲۰	موضع ماناجی پیٹھ تعلقہ محبوب نگر	ایک	,,	امریکن بپٹسٹ مشن					کرسچین
					۳۸	تعلقہ بھونگیر	ایک	الیر	مشنری جماعت
۲۱	نواب پیٹھ تعلقہ محبوب نگر	ایک	,,	,,	۳۹	جنگاؤں	ایک	جنگاؤں	امریکن مشن
۲۲	دیورکدرہ ,,	ایک	,,	,,	۴۰	موضع زمٹھ	ایک		گرہ
۲۳	ناگر کرنول ,,	ایک	ناگر کرنول	امریکن مشن	۴۱	تعلقہ ہنماباد طرافیلنٹم	ایک	ہنماباد	انوار سیدنوبائی
۲۴	امرآباد ,,	ایک		,, پیراسٹ		ساداہن صاحب دیسی پادری			
۲۵	قصبہ میدک	ایک	اکنا پیٹھ	یپرچ وحیا کے مدفن	۴۲	کم ٹھانہ ہنماباد	ایک		مسٹر دراسوامی
۲۶	,, ,, اناتم پیٹھ	ایک	,,	,,	۴۳	ہنمکنڈہ	ایک	قاضی پیٹھ	مشن

۴۴	اورنگ آباد	۱	اورنگ آباد	مشن	۵۱	بھینسہ	۱	نانڈیڑ	
۴۵	عثمان آباد	۱	عثمان آباد	״	۵۲	ابراہیم پٹن	۱	ابراہیم پٹن	
۴۶	وقار آباد	۱	وقار آباد	״	۵۳	نکتھل	۱	نکتھل	
۴۷	سمستان ونپرتی	۱	ونپرتی روڈ	״	۵۴	کلواکرتی	۱	کلواکرتی	
۴۸	پیردی بزرگ	۱	״	״	۵۵	کھمم	۱	کھمم	
۴۹	شمس آباد	۱	شمس آباد	״	۵۶	یلندو	۱	یلندو	
۵۰	رومن کیتھلک اورنگ آباد	۱	اورنگ آباد		۵۷	مدہرہ	۱	مدہرہ	

فہرست چرچ حیدرآباد

نمبر شمار	نام چرچ	مقام	ماہوار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رومن کیتھلک	سانچہ توپ	[illegible]	
۲	انڈین چرچ کمیٹی		[illegible]	
۳	پراٹسٹنٹ چرچ	گرامر اسکول	[illegible]	
۴	میتھوڈیسٹ چرچ	نواح باغ عام	[illegible]	
۵	فرنڈ اینڈ سوسائٹی		[illegible]	
۶	وسلی گرجا	بکل کنٹہ		
۷	سنٹ جارج چرچ	گل باغ سلطان بازار		
۸	چرچ ایس۔پی۔جی	نیا بازار ״		
۹	چرچ وقبرستان	حیدر گوڑہ		
۱۰	گرجا	چلکل گوڑہ		

فہرست اجرائی ماہوارات خاص عنایتی بہ عہد عثمانی

نمبر سلسلہ	نام ماہوار یاب	سکونت ماہوار یاب	تعداد ماہوار	تاریخ اجرائی	قسم سکہ	مدت اجرا	غرض اجرائی
۱	سید محمد عمر رفیع معلم حجاج	حیدرآباد	صہ	۲۸ر آذر ۱۳۲۵ف	حالی		۱
۲	ابو مسعود و عبید اللہ مزورین	مدینہ طیبہ	صہ		کلدار		
۳	سید شاہ ابراہیم صاحب عفو		صہ	۱۵ر اسفندار ۱۳۲۷ف	حالی	تاحیات	بصلہ تالیف و تصنیف کتب
۴	شاہ زین الدین صاحب گنج نشین	بیدر	صہ	۱۸ر دی ۱۳۲۷ف	"	"	
۵	سید محمد صدیق طالب علم		صہ	یکم بہمن ۱۳۲۷ف	"	"	بغرض تعلیم بمحفوظ تعلیمات
۶	محبوب الحسن صاحب	یانکے پورہ	ماعہ		"	"	بصلہ تالیف و تصنیف کتب (ضماد)
۷	وحید الدین صاحب بانی مدرسہ اٹاوہ ہائی اسکول	اٹاوہ	ماد	۱۳ر امرداد ۱۳۲۷ف	کلدار	"	یکمشت (...)
۸	سید شاہ شرف الدین صاحب سجادہ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا	دہلی	سہ	۱۴ر بہمن ۱۳۲۷ف	"		
۹	سید محمد و سید اولیا حسینی صاحبان فی اسم (صہ)	.	سہ	۱۹ر خورداد ۱۳۲۷ف	"		بصلہ تصنیف کتاب حمایت الادب بمحفوظ تعلیمات
۱۰	عبد الحق صاحب بانی مدرسہ فخریہ	مکہ معظمہ	ماعہ	۱۱ر "	"	"	
	و مدرسہ فخریہ	"	ما/	"	"		درس و تدریس
۱۱	خواجہ عبد العزیز صاحب چشتی	.	صعہ	۱۰ر "	حالی		بغرض اصلاح و وعظ اہل اسلام
۱۲	نور علی شاہ صاحب	سائیگاؤں	صعہ	۷ر "	"		بمصارف شاہ صاحب
۱۳	حکیم میر محمد یعقوب خان صاحب مترجم قرآن مجید بزبان مرہٹی	بمبئی	صہ	۱۷ر "	کلدار	"	۶۹ نسخہ بہ مدد مبلغ اور (۳۶۹) مجلد تعلیمات خریدے گئے
۱۴	حافظ عبد الغفار صاحب	دہلی	صعہ	۵ر شہریور ۱۳۲۷ف	حالی	"	بغرض تعلیم اطفال مسلم

۱۴	عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اعظم علی شریف صاحب نبی اسم صاحب	دہلی	سے	۲۵ شہریور ۱۳۲۷ ف	حالی	تاحیات	نمبر ایک کو تاحیات نمبر ۲ کو تاحکم ثانی
۱۵	قاری مظفر احمد صاحب واعظ	اورنگ آباد	عہ	۱۹ ″ ″	″	″	مدد ماہوار خاص مذہبی
۱۶	شیخ عمر صاحب عمودی		ص	۱۹ مہر ۱۳۲۷ ف	حالی	″	
۱۷	محمد یسین علیخان صاحب نظامی		ص	۲۷ ″	″		
۱۸	فرزند عترت حسین صاحب		ص	۹ آبان ۱۳۲۷ ف		۵ سال	
۱۹	مولوی عبدالوہاب صاحب عندلیب	حیدرآباد	عہ	۱۰ ″	حالی		گرانٹ رسالہ واعظ مذہبی
۲۰	شیخ محمد صاحب واعظ	ملیبار	صہ	۱۹ اسفندار ۱۳۲۷ ف	″		مشارالیہ ضلع محبوب نگر کے باشندے ہیں انکی اجرائی مدد توشکیل عامرہ سے ہے
۲۱	سید محمد پیراں برادرزادہ حضرت سید شاہ خاموش صاحب رح	حیدرآباد	صہ	۲۰ آبان ۱۳۲۷ ف	حالی	تاحیات	
۲۲	شیخ محمد بن مکی مظفر معلم مکی	مکہ مکرمہ	ما د	۲۵ ″	کلدار	″	
۲۳	سید احمد حسین صاحب	اورنگ آباد	ص	۲۸ ″	حالی	″	
۲۴	دارالمجذومین ڈچپلی	ڈچپلی		۲۸ مہر ۱۳۲۷ ف	″	۳ سال	ہر ایک جذامی کو (صہ)
۲۵	ڈاکٹر محمد رمضان خان صاحب	مکہ معظمہ	ما د	۳۰ آبان ۱۳۲۷ ف	کلدار		بغیر کسی معاوضہ کے مرضا کا علاج کریں
۲۶	عبدالعزیز صاحب مہاجر منتظم دفتر صدر محاسبی سرکار عالی	حیدرآباد	ص	۳ آذر ۱۳۲۸ ف	حالی	تاحیات	بصلہ تالیف کتب
۲۷	سید احمد حسین صاحب دہلوی سجادہ درگاہ حسن رسول نما رح	دہلی	ما د	۴ اردی ۱۳۲۹ ف	کلدار	″	
۲۸	سید شاہ محمد عسکری صاحب سجادہ درگاہ حضرت مخدوم بخش چشتی رح		سے	۳۰ ″	″	″	بغرض پرورشی
۲۹	شاہ موجود الحق صاحب		صہ	۱۹ اسفندار ۱۳۲۸ ف	″	″	

نمبر	نام	مقام	رقم	تاریخ	سکہ	مدت	کیفیت
۳۰	کریم صاحبہ بی بی		لعہ	۲۰ بہمن سنہ ۱۳۲۸ ف	حالی	تاحیات	بشرط پرورشی
۳۱	محمود النسا بیگم، محبوب النسا بیگم لعہ لعہ بیوگان غلام مصطفےٰ مرحوم مفتی	حیدر آباد	للعہ	۱۱ فروردی سنہ ۲۸ ف	"	"	
۳۲	ڈاکٹر عبد العزیز صاحب	اجمیر شریف	ماصہ	۲۸ "	کلدار		اجمیر شریف میں غربا کے علاج کے لئے
۳۳	حبیب النسا بیگم صاحبہ		ما سالانہ	۱۷ " سنہ ۱۳۲۸ ف			برائے اخراجات آثار شریف
۳۴	محمدیہ بی نواسی محمد سعید مفتی مرحوم	حیدر آباد	صہ	۸ اردی بہشت			بغرض پرورشی مدوظائف رعایتی
۳۵	پسر ان نضیلت جنگ مرحوم سالانہ عود و گل سے		مارصہ سالانہ سہ ماہی	۷ خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف			
۳۶	عرس حضرت امام حسین علیہ السلام		صہ	۱۰ فروردی سنہ ۱۳۲۸ ف			صرف محرم ۱۳۳۷ ف کے لئے
۳۷	سید محمد کوثر علی صاحب	مکہ معظمہ	صہ	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۲۸ ف	کلدار	تاحیات	
۳۸	مصارف دواخانہ اجمیر شریف	اجمیر شریف	مارصہ سالانہ	۱۸ "	"		بزمانہ عرس نظامت امور مذہبی سے طبیب مقرر ہوگا۔
۳۹	عبد الرحیم صاحب بیابانی	عثمان آباد	للعہ ماہانہ	۱۳ شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف	حالی		
۴۰	شاہ حیدر علی صاحب	گلبرگہ	صہ	۱۴ مہر سنہ ۱۳۲۸ ف	"	"	ماہوار اخراجات خاص مبارک
۴۱	حافظ عبد اللطیف خانصاحب بھوپالی	بھوپال	صہ	۱۲ اردی سنہ ۱۳۲۹ ف	کلدار		حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۰ رمضان ۱۳۳۴ آئی محنت کے صلہ میں
۴۲	شاہ ابو احمد صاحب نقشبندی	"	ماصہ	۲۱ اردی سنہ ۱۳۲۹ ف	"	"	المبلغ کلدار بعوض سیر زبان
۴۳	عمر علی صاحب مہتمم مساجد	حیدر آباد	سہ	۲۶ "	حالی		مبارک مرقومہ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۳۶ آئی بصلہ اشاعت کلام مجید ا سہ کلدار
۴۴	غلام جیلانی صاحب نابینا	"	عہ	۶ "	"	"	
۴۵	حکیم سید احمد صاحب سہوانی		للعہ	۲۴ "	کلدار	"	
۴۶	بیوہ محمد یوسف علی صاحب منتظم مساجد	"	لعہ	۲۱ "	حالی		بیوہ عہ، دختر سہ، فرزند سے

نمبر	نام	مقام	مقدار	تاریخ	سکہ	مدت	کیفیت
۴۷	شاہ فتح اللہ صاحب کنج نشین	بیدر	۲عہ	۵ بہمن ۱۳۲۹ ف	حالی	.	دو لڑکوں کو فی اسم عہ بغرض تعلیم
	فرزندان "	"	سہ	"	"		
۴۸	قاضی کریم الدین صاحب	سکندرآباد	عہ	"	"		
۴۹	سید حامد صاحب		سہ	۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف	کلدار	تاحیات	
۵۰	میراں شاہ بخاری صاحب		صہ	۱۵ اسفندار ۱۳۲۹ ف	حالی	"	
۵۱	مصارف ٹوٹی مسجد	حیدرآباد	۱۰ ماہانہ	۴ آذر ۱۳۲۹ ف	"	"	ماہوار ملازمین ارجعین صہ طلبے ماہ صیام ماہ صہ
	"		۱۲ سالانہ				
۵۲	سید احمد حسینی صاحب کرنولی	کرنول	ماعہ سالانہ	۲۱ فروردی ۱۳۲۹ ف			برائے زیارت آثار شریف
۵۳	سید محمد صاحب	سنہاری بہوچلہ	صہ	۹ اردی بہشت	کلدار	"	
۵۴	نور شاہ صاحب معلم مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	صہ	۴ خورداد	"	"	
۵۵	محمد احمد صاحب		ماء	۲۰ "	"	"	
۵۶	شاہ رحیم الدین صاحب	غازی پور	صہ	۲ "	"	"	
۵۷	شاہ محمد عبد الرحیم صاحب نقشبندی		صہ	۲۲		"	
۵۸	شاہ طالب صفی صاحب		سہ	۱۳ تیر ۱۳۲۹ ف	حالی		
۵۹	اشرف بی		عہ	۵ امرداد ۱۳۲۹ ف	"		معمولات مدخیرات
۶۰	مصارف مسجد نارائن پور	ضلع نلگنڈہ	ماء سالانہ عہ ماہانہ	۴ تیر ۱۳۲۹ ف	"		امام موذن صادر عطائے ماہ صیام
۶۱	عصمت النساء بیگم موطوفہ تحفہ عثمانی		صہ ماہانہ	۲۸ امرداد ۱۳۲۹ ف	"		
۶۲	ناظر محکمہ امور مذہبی بجائے مہتمم مساجد	حیدرآباد	۲عہ	یکم شہریور ۱۳۲۹ ف	"		
۶۳	محمد نظام الدین صاحب خطیب	منتہی کریم نگر	سہ	۱۳ "	"	تاحیات	
۶۴	تاج محمد صاحب مفلوج		عہ	۱۷ مہر			
۶۵	سید احمد صاحب		سہ	"		"	

۶۶	موذن مکہ مسجد	حیدرآباد	[illegible]	۷ شہریور ۱۳۲۹ف			جدید خدمت
۶۷	پانچ طلباء فارغ الحفظ مدرسہ حفاظ مکہ مسجد کو فی کس عہ	״	صہ	بابتہ ۱۳۳۰ف	حالی		
۶۸	حافظ محمد حسین خان نابینا	محبوب نگر	عہ	۱۰ اردی ۱۳۳۰ف	حالی		تعلیم القرآن
۶۹	محمد بشیر خان	خیرآباد	صہ	۱۱ ״	کلدار		
۷۰	قاری سلیمان صاحب بھوپالی	بھوپال	ماہانہ [illegible] سالانہ	۸ بہمن ۱۳۳۰ف	حالی		برائے خلعت عید میلاد حیدرآباد بعد میں (صہ) کی کمی کی گئی۔
۷۱	قاری عبداللطیف صاحب	مکہ معظمہ	ماہانہ [illegible]	۳۰ ״	کلدار	تاحیات	بغرض تعلیم دینی
۷۲	قاری محمد رضا صاحب		[illegible]	۲۸ دی	״	״	
۷۳	خواجہ عبدالوحید صاحب انصاری		صہ				
۷۴	قدرت حلیم صاحب فاروقی		سہ	۱۹ اسفندار	״	״	بطور خاص
۷۵	محمد معصوم صاحب نقشبندی مجددی		[illegible]	۲ فروردی	״	״	بغرض پرورش
۷۶	مولوی محمد عظیم صاحب		ماہانہ [illegible]				گنجایش دورہ و عطیات سے
۷۷	سید شاہ عثمان صاحب	بھوپال	صہ	۶ خورداد	حالی	״	
۷۸	محمد اکبر صاحب	حیدرآباد	صہ	تیر ۱۳۳۰ف			
۷۹	محمد ابراہیم صاحب	״	[illegible]	۸ تیر ۱۳۳۰ف		״	
۸۰	مولوی خیر المبین صاحب	״	صہ				
۸۱	اختر علی طالب علم مدرسہ دیوبند	دیوبند	[illegible]	۱۵ امرداد ۱۳۳۰ف	کلدار	دو سال	
۸۲	اصغر حسین بھوپالی	بھوپال	[illegible]	۲۱ ״	״	پندرہ ماہ	امداد بغرض کتابت قرآن مجید
۸۳	عبدالسبحان صاحب و عبدالرحمن صاحب خدام خانہ کعبہ اضافہ [illegible]	مکہ معظمہ	[illegible]	۱۹ آبان	״		سابقہ [illegible] میں [illegible] پندرہ کا اضافہ ہوا۔

نمبر	نام	مقام	مقدار	تاریخ	نوعیت	مدت	کیفیت
۸۴	فاروق احمد صاحب طالب علم مدرسہ دیوبند	دیوبند	[illegible]	۱۷ بہمن ۱۳۳۱ ف	کلدا	۲ سال	
۸۵	بیوگان قاری عبد الحق مرحوم بانی مدرسہ فخریہ	مکہ معظمہ	ماہ [illegible]	″	″		ہر ایک بیوہ کو [illegible]
۸۶	مصارف مسجد محبوب شاہی	گنڈہ گوڑہ محل	[illegible]	۲ اسفندار ۱۳۳۱ ف	حالی		امام موذن جاروب [illegible] روشنی خاکروب [illegible]
۸۷	میر قاسم علی صاحب	غازی بنڈہ	[illegible]				
۸۸	مصطفے حسین ولد عترت حسین صاحب		[illegible]	۲۹ اردی ۱۳۳۱ ف	کلدا		
۸۹	سید محمد عثمان سہرامی صاحب	مکہ معظمہ	[illegible]	۲۰ فروردی	″	تاحیات	
۹۰	ابو المظفر مرزا رفعت اللہ بیگ صاحب		[illegible]	۱۱ اردی بہشت	حالی		
۹۱	سید شاہ احمد حسینی صاحب		[illegible]	۲۸ اسفندار	″	″	
۹۲	مخدوم حسینی صاحب		ماہ	۱۷ اردی بہشت	″	″	ذات [illegible] زوجہ [illegible] مد معمولات
۹۳	غیاث الدین منصبدار		[illegible]	۱۷ اردی ۱۳۳۱ ف	″		
۹۴	شاہ جہان بی بی		[illegible]	یکم امرداد	کلدا	″	
۹۵	اختری بیگم		[illegible]	۲۵ ″	″	″	
۹۶	مولوی شبیر احمد صاحب	حیدرآباد	[illegible]	۲۳ ″	حالی		وعظ گوئی
۹۷	خواجہ ہدایت علیشاہ صاحب		[illegible]	۱۷ ″	کلدا	″	
۹۸	سید عبد الرحمن صاحب	ٹلیچری ضلع ملیبار	ماہ [illegible]	۶ مہر	″	″	تعلیم و تلقین
۹۹	سید شاہ عبد الحفیظ صاحب نقشبندی	بریلی	[illegible]	۱۷ ″	″		بطور خاص
۱۰۰	نور جہان بیگم		[illegible]			″	″ ″
۱۰۱	محمد حسین صاحب طالب علم	ملیبار	[illegible]	۲۳ آبان	″	۴ سال	

۱۰۲	شاہ محمد غوث صاحب		عہ	یکم امرداد سنہ ۱۳۳۱ ف			
۱۰۳	انور بیگ صاحب ولد قدرت اللہ بیگ		ما ر	۴ر آذر سنہ ۱۳۳۲ ف			
۱۰۴	قاری محمد ابراہیم علوی مکی	مکہ معظمہ	عہ	۱۵ر آبان	کلدار		
۱۰۵	نظیر حسن صاحب گنگوہی	حیدرآباد	عہ	۲۳ر فروردی	حالی		
۱۰۶	برکت بی بی بیوہ محمد اعظیم صاحب صاحب واعظ		سہ	۳ر خورداد	کلدار	تاحیات	
۱۰۷	حکیم محمد عبد الرحیم صاحب فاروقی	ریاست الور	سہ	”	”	”	معمولات عشرہ شریف سے
۱۰۸	تسلیم النساء بیوہ خطیب محدث	بدایون	عہ	۲ر ”			
۱۰۹	سکندر علی خانصاحب		عہ	۱۸ر دی	”	”	
۱۱۰	حامد علی خاں صاحب		عہ	۱۸ر ”	”	دوسال	وظیفہ تعلیمی
۱۱۱	عباس بکر رفیع		سہ	۸ر امرداد	”	تاحیات	
۱۱۲	وحید اللہ صاحب		سہ	۸ر فروردی	”	”	
۱۱۳	قاضی سعید الدین صاحب	علی گڈھ	سہ	۲۷	”		
۱۱۴	محمد یعقوب صاحب ندوی		سہ	۳۰ر تیر سنہ ۱۳۳۲ ف	”		
۱۱۵	محمد ابراہیم صاحب بیاطلی		صہ	۲ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف	”	”	
۱۱۶	میراں شاہ بخاری	سندھ	صہ	۲۵ر ”		”	
۱۱۷	عبد الغفور خاں نابینا		عہ	۲۸ر شہریور سنہ ۱۳۳۲ ف	حالی	چہار سال	وظیفہ تعلیمی
۱۱۸	شیخ حمزہ بن حسن		سہ	۱۵ر ”	کلدار	تاحیات	
۱۱۹	ملا مراد صاحب واعظ	حیدرآباد	ما صہ	۳ر شہریور	حالی	”	
۱۲۰	محمود موذن مکی		عہ	۱۲ر آبان سنہ ۱۳۳۲ ف	کلدار		
۱۲۱	حاجی فیض محمد صاحب		سہ	۱۵ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	”	”	
۱۲۲	مصطفےٰ حسین صاحب		یکمشت اللعہ?	۱۲ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	”		بغرض زیارت مدینہ منورہ
۱۲۳	زین العابدین صاحب فرزند کوثر علی		عہ	۹ر دی سنہ ۱۳۳۳ ف	”	”	

۱۲۴	عبدالقادر صاحب مجددی		سے	۲۴ دی سنہ ۱۳۴۳ ف	کلدار	تاحیات	
۱۲۵	حبیب صالح	مدینہ منورہ	سے	۲ اسفندار سنہ ۱۳۴۳ ف	”	”	
۱۲۶	عبدالہادی صاحب محشی تفسیر مدارک	بھوپال	صہ	۳ ” ”	”	”	
۱۲۷	شیخ عتیق بن محسن	مدینہ منورہ	ماء	۱۹	”	”	
۱۲۸	نیاز احمد صاحب		صہ	۵ بہمن سنہ ۱۳۴۳ ف	حالی	”	بشرط پرورش
۱۲۹	فرزندان شاہ منیر الدین	اورنگ آباد	عہ	۷ آذر سنہ ۱۳۳۴ ف		”	سابقہ پندرہ عہ میں مزید پندرہ عہ کا اضافہ
۱۳۰	شاہ محمد ضیاء الدین صاحب	مدراس	سے	۷ آذر سنہ ۱۳۳۴ ف	کلدار	”	
۱۳۱	اشرف صاحب		ماعہ	۷ فروردی سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	بشرط پرورش متعلقین
۱۳۲	خلیل الدین احمد فرزند سید احمد حسین	اورنگ آباد	عہ	۳	حالی	۷ سال	بغرض تعلیم وکتخدائی ہمشیرہ
۱۳۳	سید حسین ابن سید عبدالقادر	مکہ معظمہ	للعہ	۲ خورداد سنہ ۱۳۳۴ ف	کلدار	تاحیات	
۱۳۴	حمزہ بن درویش	”	سے		”	”	
۱۳۵	سید عبدالحق مدنی	مدینہ منورہ	سے	۳۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	
۱۳۶	دیول کونڈ رام سوامی	حیدرآباد	ماصہ		حالی		
۱۳۷	محمد ابراہیم وعبداللہ ابنان منصور	گوٹی پورہ	سے	۱۷ تیر سنہ ۱۳۳۴ ف	کلدار	”	
۱۳۸	محمد رشید باعلوی مکی	مکہ معظمہ	عہ		”	”	
۱۳۹	سید عبدالوارث صاحب		عہ	۱۳ امرداد سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	
۱۴۰	سید علیم الدین صاحب نظامی		عہ	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	
۱۴۱	سید عبدالحق صاحب مدنی مدرس حرم نبوی صلعم	مدینہ منورہ	سہ	۷ آبان سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	
۱۴۲	عبدالرحمن صاحب رومی مولود خوان	مکہ معظمہ	سہ		”	”	
۱۴۳	عابد بن مکی موذن مکہ مسجد	”	الہ عہ	۸ دی سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	بوجہ ہجرت
۱۴۴	نظام الدین صاحب مہاجر		سے	۲۰ آبان سنہ ۱۳۳۴ ف	”	”	

۱۴۵	زوجہ گان شیخ احمد بن شمس مدنی		لعہ	۲۳ آبان ۱۳۳۳ف	کلدار	تاحیات	تین بیواؤں کو فی اسم لعہ
۱۴۶	عبدالقادر صاحب ملیباری	ملیبار	حہ	۳ اردی بہشت ۱۳۳۴ف	"	"	
۱۴۷	یوسف بن جمال الدین مکی		لعہ	۱۵ بہمن ۱۳۳۴ف	"	"	
۱۴۸	شاہ علیصاحب قادری مدراسی	مدراس	للی	۱۲ " "		"	بشرط واعظ گوئی
۱۴۹	سید محمد یعقوب صاحب فرزند شاہ ابو احمد صاحب		صہ	۱۹ " "	کلدار	"	
۱۵۰	عبدالمغیث عبدالحکیم پسماندگان سید عباس صاحب		صہ	۱۲ " "			فی اسم صہ بشرط تعلیم مدرسۂ نظامیہ
۱۵۱	محمد زین سبحانی موذن مسجد حرم نبوی صلعم	مدینہ منورہ	ہعہ	۲۱ " "	کلدار	"	
۱۵۲	شیخ عبداللہ خطیب مسجد نبوی	"	سعہ	"	"	"	
۱۵۳	محمد حسن صاحب سجادہ درگاہ سید حسن رسول نما	دہلی	ماہ		"		بشرط ادائی خدمت درگاہ
۱۵۴	معروف علیصاحب		ہعہ	۱۱ اسفندار ۱۳۳۴ف		۲ سال	فاتحہ ختم خواجگان
۱۵۵	محمد حفیظ نبیرہ محمد ابراہیم		سہ	۳ بہمن ۱۳۳۵ف	حالی	تاحیات	بشرط پرورشی
۱۵۶	شیخ ماجد بن عبداللہ موذن مسجد حرم نبوی صلعم	مدینہ منورہ	سہ	۱۳ فروردی ۱۳۳۵ف	کلدار	"	
۱۵۷	بیوہ قاری عبدالحی صاحب		سہ	۶ " "		"	
۱۵۸	عبدالرحمن صاحب	جالندہر		۲۷ "		"	
۱۵۹	سید شاہ فخر الہدا صاحب فرزند سید شاہ آل محمد صاحب		ماہ	۱۵ بہمن ۱۳۳۴ف			خزانہ سے بطور تنسکمی علیحدہ و تنبیہ سے ایصال ہو دی ہے۔
۱۶۰	یاور الدین صاحب		سعہ	۲۱ تیر ۱۳۳۴ف			
۱۶۱	محمد مکی ولد مسعود		سہ	غرہ رمضان ۱۳۴۴ہجری	"	"	

۱۶۲	محمد اعزاز علی صاحب	دیوبند	[illegible]	۲؍امرداد ۱۳۳۴ ف	کلدار		
۱۶۳	زین العابدین بن بوبکر		[illegible]	۲۳؍ ״ ״	״		
۱۶۴	حکیم شیخ احمد صاحب مدنی		[illegible]	۱۸؍ ״	״		
۱۶۵	شریف احمد ساعد بن زید		[illegible]	۲۲؍شہریور ۱۳۳۴ ف	״		ذریعہ وثیقہ ایصال ہوتی ہے
۱۶۶	ابو سعود و عبد اللہ		ماء	۱۴؍ ״ ״	״		فی اسم [illegible]
۱۶۷	حمزہ بن عبد الرسول		[illegible]	۱۱؍امرداد ۱۳۳۴ ف			
۱۶۸	قاری ابراہیم رشید صاحب خطیب مکہ مسجد	حیدرآباد	ما [illegible]	۳؍مہر ۱۳۳۴ ف	حالی		
۱۶۹	حسین و احمد علی فرزندان محمد امین		[illegible]	غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ	کلدار		فی اسم [illegible]
۱۷۰	شیخ عبد الکریم و سید ابراہیم مدنی		[illegible]	״	״	تاحیات	فی اسم [illegible]
۱۷۱	عبد المجید و محمد یوسف مدنی		[illegible]	״	״	״	״ ״
۱۷۲	شیخ یحییٰ و شیخ محمود و شیخ عبد الرحمن مدنی		[illegible]	״	״	״	״ ״
۱۷۳	محمد بن حسن مدنی سویسی		[illegible]	״	״	״	
۱۷۴	حسن بن محمد سجاج و محمد بن شعیب عوض		[illegible]	״	״	״	
۱۷۵	سید اسعد عیدروسی مکی		[illegible]	۱۵؍بہمن ۱۳۳۵ ف	״	״	
۱۷۶	محمد بن حسن مکی		[illegible]	۱۴؍اسفندار ۱۳۳۵ ف	״	״	
۱۷۷	عبد الوحید بن مظہر حسن مکی		[illegible]	۱۵؍بہمن ۱۳۳۵ ف	״	״	
۱۷۸	سید عقیل بن عبد اللہ مکی		[illegible]	۱۴؍اسفندار ۱۳۳۵ ف	״	״	
۱۷۹	شیخ احمد برزنجی		[illegible]	۱۴؍ ״	״	״	
۱۸۰	دوست محمد مدنی		[illegible]	۱۴؍ ״	״	״	
۱۸۱	شیخ محمد صالح بن عبد اللہ		[illegible]	״	״	״	

۱۸۲	قاری محمد عثمان مکی		صعہ	۱۴ اسفندار ۱۳۳۵ ف	حالی	تاحیات	
۱۸۳	رئیس علی مدنی موذن مینارہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ		سہ	〃	کلدار	〃	
۱۸۴	سید داد ابن حسن داؤد مکی		ٹہ	〃	〃	〃	
۱۸۵	سید جمیل شیخ ابوالفرج مکی		دعہ	〃	〃	〃	
۱۸۶	سید حمزہ بن مصطفےٰ		سہ	〃	〃	〃	
۱۸۷	تاج الدین		عہ	۱۳ فروردی ۱۳۳۵ ف	〃	〃	
۱۸۸	شاکر بن عبدالقادر		صہ	۱۷ اردی بہشت	حالی		
۱۸۹	شیخ محمود بن یوسف مدنی		صعہ	〃		〃	
۱۹۰	محمد صالح بن حمزہ بلال		صہ	۱۴ فروردی ۱۳۳۵ ف	کلدار	〃	
۱۹۱	حافظ شیخ حسین مدنی		صہ	〃	〃	〃	
۱۹۲	حسین بن عبدالنبی موذن مسجد نبوی صلعم		صہ	〃	〃	〃	
۱۹۳	مصطفی بن زین العابدین		صہ	〃	〃	〃	
۱۹۴	محمد صدیق مدنی		صہ	〃	〃	〃	
۱۹۵	امیر سراج بن محمد سراج مکی		عہ		حالی	〃	
۱۹۶	محمد علی	مونگیر	ص	غرہ رمضان ۱۳۴۳ھ		تاحیات	مفید مذہبی کام انجام دیں
۱۹۷	صالحہ بنت احمد چودھری		عہ	〃	کلدار		
۱۹۸	حسن بن حمزہ عہد مدنی		صعہ	〃	〃		
۱۹۹	محمد بن احمد شیخ القراء		سہ	غرہ شوال	〃		
۲۰۰	شیخ حسین و شیخ حمزہ و محمد علی		لعہ	〃	〃		فی اسم سہ
۲۰۱	شیخ عبدالقادر مدنی		ماصہ	غرہ صفر ۱۳۴۵ھ	〃		

نمبر	نام	مقام		تاریخ			کیفیت
۲۰۲	شاہ ابوسعید صاحب		ص	۱۶ صفر ۱۳۴۵ھ	کلدا		
۲۰۳	صدیق دینداچن بشویشور		ص	غرہ ربیع الاول	حالی		بشرط وعظ گوئی
۲۰۴	عبد اللہ مدنی		س		کلدا		
۲۰۵	مصباح الاسلام	میرٹھ	س	غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ	″		″ ″ ″
۲۰۶	محمد مصلی مکی		س	″	″		
۲۰۷	شیخ محمد عبد العزیز صاحب		صعـ		″		
۲۰۸	احمد صاحب		صعـ	غرہ شوال	″		
۲۰۹	احمد بن محمد عابد مدنی		صعـ	″	″		
۲۱۰	حافظ عبد الکریم صاحب		صعـ	″	″		
۲۱۱	انصار الصفہ	گلبرگہ	ماہ		″		
۲۱۲	محمد عبد المجید صاحب ناظم صفۃ الاسلام	حیدرآباد	ماہ	۸ خورداد ۱۳۳۵ف	حالی		
۲۱۳	محمد حمزہ بن مصطفےٰ ایساطی		صعـ	۲ فروردی ۱۳۳۵ف	کلدا		
۲۱۴	عبد الواحد بن عبد القادر		صعـ	″	″		
۲۱۵	سید ظفر احمد بن سید حافظ احمد		صعـ	۲ ″	″		
۲۱۶	شیخ محمود بن عبد الرحمن ابو حضرانی		ص	۲۳ بہمن ۱۳۳۴ف	″		
۲۱۷	شیخ عبد الغنی بن عبد الرحمن		صعـ	۳۰ فروردی	″		
۲۱۸	محمد یوسف فاروقی مدنی		ص	۲۴ آبان ۱۳۳۵ف	″		
۲۱۹	شیخ صالح بن سالم مدنی		عـ	۲۷ ″	″		
۲۲۰	سید عبد العزیز موذن مسجد نبوی		صعـ	″	″		
۲۲۱	حاجی شمشیر علی مہاجر مکی		صعـ	″	″		
۲۲۲	درویش بن حمزہ مکی		عـ	″	″		
۲۲۳	سید حسن خواجہ مدنی		صعـ	″	″		

۲۲۴	سید عبد الرحمن بن سید عبد اللہ علوی مکی		[illegible]	۲۴ آبان ۱۳۳۵ ف	کلدار		
۲۲۵	سید علوی بن عبد اللہ مکی		[illegible]	″	″		
۲۲۶	سید محمد مصطفےٰ ابن احمد مدنی		[illegible]	۲۷ ″	″		
۲۲۷	شمس الدین الضحی نابینا		[illegible]	۲۴ ″	″		
۲۲۸	سید روم مکی علی افندی		[illegible]	۱۵ آذر ۱۳۳۶ ف	″		
۲۲۹	سید مصطفےٰ اشہدی حضرت امام رضا علیہ السلام		[illegible]	۸ ″	″		ذات [illegible] عود و گل [illegible]
۲۳۰	محمد جلیل بن محمد ابراہیم مدنی		[illegible]	۱۸ ″	″		
۲۳۱	اسمٰعیل بن مصطفےٰ مدنی		[illegible]	۱۹ ″	″		
۲۳۲	شیخ حمزہ بن شیخ جعفر		[illegible]	۵ بہمن ۱۳۳۶ ف	″		
۲۳۳	بیوہ سید علوی مکی		[illegible]	۹ ″	حالی		
۲۳۴	سید محمد روف بغدادی		[illegible]	۲۹ ″	″		
۲۳۵	محمد بربحی بن صالح بغدادی		[illegible]	۵ اسفندار ۱۳۳۶ ف	کلدار		
۲۳۶	شریف علی بن سجاد مدینہ والے		[illegible]	۱۱ فروردی	″		
۲۳۷	محمد اسحاق نقشبندی		[illegible]	۳۰ آبان	″		
۲۳۸	فرزندان نظام الدین صاحب جہجری	حیدرآباد	[illegible]	۳۰ مہر	حالی		بطور مساوی
۲۳۹	گل احمد خراسانی	خراسان	[illegible]	۹ شہریور	کلدار		
۲۴۰	اسعد بن یوسف مدنی امام شافعی		[illegible]		″		
۲۴۱	حافظ محمد ظہور مہاجر مکی و قاری محمد عثمان		[illegible] / [illegible]		حالی / کلدار		

۲۴۲	سید علی مکی ولد سید محمد نائب الحرم مکی		صہ	۱۰ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف	کلدا		
۲۴۳	عبید بن سعد مدنی		صہ	"	"		
۲۴۴	قاری محمد علی سمنودی		سہ	"	"		
۲۴۵	شیخ حسن		سہ	"	"		
۲۴۶	شیخ حمزہ بن محمد		سہ	"	"		
۲۴۷	سید جعفر سید عبد اللہ مدنی		عہ	"	"		
۲۴۸	سید حسن جمال الیل		سہ	"	"		
۲۴۹	عباس بن حمزہ		عہ	"	"		
۲۵۰	شیخ محمد حسن		عہ	"	حالی		
۲۵۱	سید صالح		سہ	"	کلدا		
۲۵۲	سید بوبکر علوی		صہ	"	"		
۲۵۳	قاری سالم مکی		عہ	"	حالی		
۲۵۴	عبد المحسن بن المکی باصحاف		سہ		کلدا		
۲۵۵	شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی		عہ	۱۲ فروردی ۱۳۳۶ ف	حالی		
۲۵۶	شیخ امام مدنی		عہ	"	کلدا		
۲۵۷	محمد اسحاق		صہ	"	"		
۲۵۸	عبد اللہ بن شیخ محمد		سہ	"	"		
۲۵۹	حامل خلیل		سہ	"	"		
۲۶۰	احمد حسین مہاجر		سہ	"	"		
۲۶۱	شیخ حمزہ بن حسن		سہ	"	"		
۲۶۲	شیخ محمد اسحاق صاحب مہتمم مدرسہ فخریہ		صہ	"	"		
۲۶۳	سید عباس بن سید حسن کربلائی		صہ	"	"		

۲۶۴	محمد کامل بن صالح		عـــ	۲۸ آبان سنہ ۱۳۳۶ ف	کلدا		
۲۶۵	سید عبد الوہاب بن سید احمد		صعـــ	۱۸ آذر سنہ ۱۳۳۷ ف	"		
۲۶۶	فرزند حبیب عیدروس صاحب مرحوم		صـــ	۲۴ دی	حالی		
۲۶۷	عمر بن عبد الحسین مدنی		ماء	"	کلدا		
۲۶۸	شبیر احمد صاحب واعظ عثمانی	دیوبند	صـــ	"	حالی		
۲۶۹	اضافہ ماہوار عبد المحسن		عســـ	۷ بہمن	کلدا		
۲۷۰	محمد علی بن عبد اللہ		صعـــ	۱۱ "	"	تاحیات	
۲۷۱	عبد السبحان خاں	بھوپال پور	عـــ	۱۵ اسفندار	حالی	"	
۲۷۲	عبد القادر مدنی		ســـ	۲ فروردی	کلدا	"	
۲۷۳	خلیل آغا عبد القیوم صاحب مدنی		ســـ	"	"	"	
۲۷۴	سعید الدین صاحب "		صـــ	۶ خورداد	"		
۲۷۵	اسعد بن عبد اللہ		ســـ	۲۷ اردی بہشت	"		
۲۷۶	عبد اللہ بن عبد القادر		ما صعـــ	۱۸ خورداد	"		
۲۷۷	سید حمزہ بن سید عباس بافقیہ		ما	"	"		
۲۷۸	سید اسمٰعین ماقوق بن عثمان مدنی		صعـــ	۲ "	"		
۲۷۹	سید صالح بن عثمان مدنی		صعـــ	"	"		
۲۸۰	عبد القادر حجاز مدنی بن محمد علی		صعـــ	"	"		
۲۸۱	شیخ ابراہیم		صعـــ	"	"		
۲۸۲	محمد امین شیخ مدنی بن حامد شیخ مدنی		صعـــ	"	"		
۲۸۳	شیخ صالح شوتہ بن مجید یوسف شوتہ		صعـــ	"	"		
۲۸۴	سید جمیل بن محمود مدنی		صعـــ	"	"		
۲۸۵	عمر بن صالح مدنی		صعـــ	"	"		

نمبر	نام	مقام	مقدار	تاریخ	سکہ		کیفیت
۲۸۶	حفصہ بنت عبد اللہ		عـہ	۲ر خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	حالی		
۲۸۷	نفیسہ بنت یوسف عمارہ مدنی		عـہ	؍؍	؍؍		
۲۸۸	سید احمد حسین صاحب		صـہ	۳۰ر ؍؍	کلدار		
۲۸۹	مصارف قندیل درگاہ گلبرگہ	گلبرگہ شریف	۸ر ۵عـہ	۳ر شہریور	حالی		بابتہ قندیل موازنہ ضلع میں مارہے سالانہ شریک ہیں۔
۲۹۰	لنگر خانہ بلوچستان		ا سالانہ	۷ر آذر سنہ ۱۳۳۷ف	کلدار		
۲۹۱	محمد نور بن عثمان		صـہ ماہانہ	۲ر شہریور	؍؍		
۲۹۲	بیوہ علی رضا مدنی		صـہ	۱ر شہریور سنہ ۳۴ف			
۲۹۳	محمد ابراہیم المدنی		للعـہ	۲۵ر آبان سنہ ۳۷ف	کلدار		
۲۹۴	دار الاشاعت رحمانیہ	مونگیر	صـہ	یکمشت سنہ ۳۸ف ۲۴ر اردی ۱۰	؍؍		
۲۹۵	خانقاہ بدایون	بدایونی	صـہ	۳۰ر امرداد			
۲۹۶	سید عبد الہادی صاحب		سـہ	۷ر شہریور	؍؍		
۲۹۷	حافظ عبد العزیز صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۲۹۸	عبد الہادی صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۲۹۹	شریف احمد صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۳۰۰	سید علی صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۳۰۱	سید ابراہیم صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۳۰۲	سمیع اللہ خان صاحب		عـہ	؍؍	؍؍		
۳۰۳	پسماندگان شاہ غلام حسین صاحب مرحوم برادر تحسین شاہ صاحب		سـہ	۸ر ؍؍	؍؍		
۳۰۴	سید معین الدین صاحب ولد سید محمد میران حسینی صاحب		صـہ	۴ر اردی سنہ ۱۳۳۹ف	حالی		
۳۰۵	حافظ قاری محمد صالح سابق امام مسجد حرم نبوی صلعم		صـہ	۲۹ر آذر سنہ ۱۳۳۹ف			

۳۰۶	محمود افندی صاحب		ـــے	۲۷ر بہمن ۱۳۳۹ ف	کلدار		
۳۰۷	فرزند مفتی محمد احمد صاحب مرحوم ۱ عبد الرحیم ۲ محمد طیب ۳ محمد طاہر		ماـــے	۱۹ر آذر	″		
۳۰۸	ماہوار بغرض معالجہ اہلیان مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	[illegible] سالانہ	۲۰ر خورداد ۱۳۳۹ ف	″		ذریعہ ڈاکٹر عبد الرحمن خان صاحب
۳۰۹	اضافہ تنخواہ امام مسجد باغ عامہ	حیدرآباد	عــہ	۲۱ر تیر ۱۳۳۹ ف	حالی		ماہوار ـــے مقرر ہوئی
۳۱۰	سید احسن صاحب واعظ لکھنوی	لکھنو	ما	۱۵ر مہر	کلدار	تاحیات	
۳۱۱	سید شہادی ابن عبد الرزاق مصری		[illegible]	۲۴ر ″			
۳۱۲	سید حمزہ انصاری مدنی		[illegible]		″	″	
۳۱۳	سید احمد غصغی		[illegible]	۲۲ر خورداد ۱۳۳۹ ف	″	″	
۳۱۴	محمد بن احمد صاحب		[illegible]		″		
۳۱۵	محمد سعید بن احمد لطیف		ـــے	۲۹ر آذر ۱۳۴۰ ف	″		
۳۱۶	سید محمد عزیز اللہ صاحب شاہ صاحب		ـــے	۹ر خورداد	حالی		
۳۱۷	علی رضا مدنی		ـــے	۲۲ر امرداد ۱۳۲۵ ف	کلدار		۴ر امرداد ۱۳۴۰ ف سے ذریعہ آرڈر امور مذہبی اضافہ ہوئی ہے
۳۱۸	معمول برائے لنگر خانہ حضرت ابوبکر بن سالم	حضرموت	اـــے	۲۱ر امرداد ۱۳۴۰ ف	″		
۳۱۹	اضافہ ماہوار پنڈت رام بلاس جوشی	حیدرآباد	ـــے	یکم مہر ۱۳۴۰ ف	حالی	″	
۳۲۰	شریف محمد بن محمد غلام مکی		ـــے	۱۳ر تیر	کلدار	″	
۳۲۱	عزیز فاطمہ و رفیق فاطمہ دختران عبد الرحیم شاہ نقشبندی		[illegible]	۲۷ر بہمن ۱۳۴۱ ف	حالی	″	
۳۲۲	سید شاہ اسمٰعیل فرزند امیر علی شاہ		ماــے سالانہ	یکم اسفندار		″	برائے درگاہ حضرت سید حسینی صاحب
۳۲۳	قمر النسا بیگم و سید عبد القیوم		عــہ ۸ر ۶ م	۱۹ر اردی بہشت		۲۱ سال کی عمر تک	

نمبر	نام	مقام	رقم	تاریخ	سکہ	مدت	کیفیت
۳۲۴	سید محمد حسین صاحب	مدینہ منورہ	ص	۲۴ شہریور ۱۳۴۱ ف	کلدار	تاحیات	
۳۲۵	عبدالحامد قادری بدایونی صاحب	بدایون	سه	یکم مہر	〃	〃	
۳۲۶	علاؤالدین صدیقی آفندی		سه	〃	〃	〃	
۳۲۷	خانقاہ حضرت مسکین شاہ صاحب	حیدرآباد	ص	۲۰ آبان	حالی	〃	
۳۲۸	محمد کرامت علیشاہ صاحب متولی درگاہ	〃	۲عہ	〃	〃	〃	
	یوسف صاحب شریف صاحب		۰				
۳۲۹	محمد یوسف علی شاہ صاحب	〃	۲عہ	〃	〃	〃	
۳۳۰	عود و گل بنام کرامت علی شاہ صاحب	〃	صہ	〃		〃	
۳۳۱	ماہوار مسجد بنام یوسف علیشاہ صاحب	〃	ع	〃		〃	
۳۳۲	ابوالہدا صاحب ملیباری	ملیبار	ص	۱۲ اسفندار ۱۳۴۱ ف	کلدار	〃	
۳۳۳	عبدالحمید بن عبدالقادر عرفانی		سه	۲۶ اردی بہشت	〃	〃	
۳۳۴	میر ولایت حسین بن میر دلاور حسین صاحب جہان مہاجر مدنی		سه	یکم ذیقعدہ ۱۳۵۲ ہجری			
۳۳۵	حکیم تصدق حسین صاحب		للعہ	۲۶ بہمن ۱۳۴۳ ف	حالی	〃	
۳۳۶	قاضی ظہور الحسن صاحب		الحہ	۲۳ تیر	〃	〃	
۳۳۷	سید عبدالعزیز ولد سید حسین والے مدینہ		سه	۱۷ شہریور	کلدار	〃	
۳۳۸	سید محمود بادشاہ صاحب قادری نبیرہ شہنشاہ قادری صاحب		للعہ	۲۸ آذر	حالی	〃	
۳۳۹	سراج احمد صاحب گنگوہی		ص	۲۰ فروردی	کلدار		بشرط تعلیم دینی مدرسہ شبینہ مدینہ منورہ
۳۴۰	ابو الکمال صاحب ماہر دہلوی نابینا		سه	۱۴ آبان	〃	〃	
۳۴۱	محمد یوسف فرزند حسین علیشاہ صاحب	حیدرآباد	سه	۶ شہریور	حالی		ماہوار بہندی بیکار بشرط ادائی خدمت
۳۴۲	سید محمد مدنی المعانی		سه	۲۲ تیر ۱۳۴۳ ف	کلدار		

نمبر	نام	مقام	مقدار	تاریخ	سکہ	مدت	شرائط
۳۴۳	ایس توفیق بن مصطفے مدینہ والے اہو شرف الجمال مدعی سابق امام مسجد نبوی صلعم		سے	۲۲ر تیر ۱۳۴۲ف	کلدار		
۳۴۴	پسماندگان میر قاسم علیخان میز رفعت الملک بہادر	حیدرآباد	ماو	یکم امرداد ۱۳۴۲ف	حالی		بشرط تعلیم
۳۴۵	بیوہ ملا مراد صاحب واعزہ	″	عہ	یکم اسفندار ۱۳۴۲ف	″	تاحیات	
۳۴۶	مجاورین درگاہ حضرت بابا شرف الدین	″	صے	۷ر بہمن	″		بشرط قیام آبدارخانہ
۳۴۷	عاشورخانہ سید یسین علی صاحب فرزند ضمیر الحسن صاحب	″	ےعہ	۵ر فروردی			بشرط استادگی علم
۳۴۸	نور النسا بیگم زوجہ خواجہ حسینی	حیدرآباد	صہ	۱۹ر آذر ۱۳۴۳ف	″		
۳۴۹	نصیر الدین احمد صاحب	″	صہ	۳۰ر ابان ۱۳۴۳ف	″		
۳۵۰	ترہری شاستری		صہ	۱۹ر آذر ۱۳۴۳ف	″		
۳۵۱	جمال الدین حجازی		ےعہ	۴ر فروردی	کلدار	تاحیات	
۳۵۲	آغا فرید صاحب پتے والے		سے	۷ر خورداد	″	″	
۳۵۳	زبیدہ بیوہ شیخ عابد مکی		ےعہ	۱۷ر دی	″	″	بغرض پرورش اطفال
۳۵۴	عبداللہ صاحب خادم درگاہ حضرت شاہ ندیم اللہ حسینی صاحب گلبرگہ		۸ے	۱۴ر تیر			بشرط ادائی خدمت
۳۵۵	سید عبد الجلیل مدنی		صے	۲ر فروردی	کلدار	″	
۳۵۶	سید زین العابدین مدنی		صے	″	″	″	
۳۵۷	سید عبید مدنی		سے	″	″	″	
۳۵۸	حافظ ابراہیم بن عبد القادر		سے	″	″	″	
۳۵۹	شیخ حسین جیاد المدنی		سے	″	″	″	
۳۶۰	سید غوث الدین محصل عظمی مساجد		ےعہ	۱۵ر امرداد	″	″	
۳۶۱	شیخ احمد صاحب محصل ″		عہ	″			بشرط ہجرت

نمبر	نام	مقام	رقم	تاریخ	سکہ	مدت	کیفیت
۳۶۲	سید حسین قوال بن سید عبد المجید قوال مدنی		[illegible]	۲۶ر شہریور ۱۳۴۳ف	کلدار	تاحیات	
۳۶۳	پسماندگان مولوی حیداللہ مرحوم	زنگی محل لکھنؤ	[illegible]	۲۹ر "	"	"	بیوہ فرزند عمر ۱۸ سال
۳۶۴	خدیجہ بی بیوہ محمد صادق مدنی		[illegible]	۲ر مہر ۱۳۴۳ف	"	"	بشرط پرورشی اطفال
۳۶۵	شیخ سلیمان بن شیخ عبداللہ بواب حرم شریف مدینہ منورہ		[illegible]	۱۹ر اسفندار	"	"	
۳۶۶	بیوگان عبد الرزاق صاحب واعظ		[illegible]	۲۳ر امرداد	حالی		احمدی بیگم، رقیہ بیگم
۳۶۷	پسماندگان حکیم تصدق حسین صاحب مرحوم		[illegible]	۱۲ر مہر	"		
۳۶۸	دودھاری بابا سادھو	ناندیڑ	[illegible]	۲۷ر مہر	"		
۳۶۹	نصیبن خاتون دختر غلام علیشاہ صاحب		[illegible]	۲۹ر "	"		
۳۷۰	محبوب علی شاہ خادم درگاہ حضرت تیغ برہنہ صاحب		[illegible]	۱۵ر آبان ۱۳۴۳ف	"		بگنجایش عرس گلبرگہ شریف
۳۷۱	بیوہ گل احمد مرحوم	خراسان	[illegible]	۸ر "	کلدار		
۳۷۲	منتہی طلبا حدیث شریف مدرسہ نظامیہ مدینہ منورہ	مدینہ منورہ	[illegible]	۱۸ر "	"		
۳۷۳	کارخانہ پارچہ بافی مدینہ منورہ	"	[illegible]	"	"		ذریعہ ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب
۳۷۴	محمد سعید صاحب	ضلع ہری پور ہزارہ	[illegible]		حالی		
۳۷۵	خیر النساء بیگم بیوہ		[illegible]	۱۶ر بہمن ۱۳۴۴ف	کلدار		
۳۷۶	سید ہاشم بن سید زین العابدین		[illegible]	۱۱ر فروردی	حالی	تاحیات	
۳۷۷	سید ماجد بن سید عبد الجلیل مدنی		[illegible]	"	"	"	
۳۷۸	سید امین مدنی برادر سید عبید مدنی		[illegible]	"	"	"	
۳۷۹	حامد سبحان مدنی بن سید محمد سبحان مدنی		[illegible]	"	"	"	

نمبر	نام		رقم	تاریخ				کیفیت
۳۸۰	سید جعفر مدنی بن سید عبد الجلیل مدنی		سے	۲۴ر اسفندار ۱۳۴۴ف	حالی	تاحیات		
۳۸۱	شریف حامد بن شریف صادق		سے	۲۴ر ״	״	״		
۳۸۲	سید عبد اللہ حافظ مدنی بن سید حسین مدنی		عـه	״	״	״		
۳۸۳	سید عبد الفتح رضوان المدنی شیخ الدلائل		لـے	״	״	״		
۳۸۴	حافظ شیخ عبد الروف بن عبد الباقی		عـے	״	״	״		
۳۸۵	حافظ سید محمد بن سید محمد محی الدین حسینی		دعـه	״	״	״		
۳۸۶	شیخ محمد عالش بن شیخ محمد مدنی		دعـه	״	״	״		
۳۸۷	محکم الدین مہاجر مدینہ منورہ		دعـه	״	״	״		
۳۸۸	سید عبد اللہ جمال الیل المدنی شیخ السادات		دعـے	״	״	״		
۳۸۹	محی الدین بن سید احمد شریف		دعـه	״	״	״		
۳۹۰	سید احمد رضا الحسینی		دعـه	״	״	״		
۳۹۱	حافظ عبد القہار		عـه	״	״	״		
۳۹۲	سید حمزہ بن سید عبد الکریم برزنجی		عـه	״	״	״		
۳۹۳	صلاح الدین بن یوسف الجواد المدنی		عـه	״		״		
۳۹۴	حبیب شیخ ہاشم بن شیخ حسین سابق امام و خطیب مسجد نبوی		عـه	״		״		
۳۹۵	حکیم سید ولی اللہ صاحب قادری		گرانٹ صـه	۲۳ر مہر ۱۳۴۳ف	حالی			مدطبابت
۳۹۶	عایشہ بی بیوہ حافظ فیض محمد مرحوم		دعـه	۱۲ر خورداد ۱۳۴۴ف				
۳۹۷	احمد بن محمد عینی		سـه	۲۰ر بہمن	״	״		
۳۹۸	رقیہ عرف النساء بیگم		دعـه	۱۶ر خورداد ۱۳۴۴ف	کلدا			

۳۹۹	مولوی عبدالوہاب صاحب عندلیب	حیدرآباد	ص	غرہ محرم ۱۳۳۶ھ	حالی		بصلہ تصنیف کتاب جمالیت الاخلاق یکمشت (المعہ)
۴۰۰	پادری ریورنڈ جی آئی براؤن جیمن سنٹ جارج چرچ چادر گھاٹ	حیدرآباد	ماعہ	۲۱ اگسٹ ۱۹۱۹ء	"		
۴۰۱	حکیم امام بخش صاحب مدرسہ نظامیہ		ص				
۴۰۲	شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد	دہلی	عما ماہانہ		کلدار		ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۳۳ف سابقہ (مال) میں مزید ماء کا اضافہ منظور فرمایا گیا
۴۰۳	سید حسین صاحب	دہلی	عہ	یکم آبان ۱۳۴۴ف	کلدار		
۴۰۴	امتیاز النسا بیگم بیوہ سید محمد سعید مرحوم	خیرآباد	ست	۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۵ف			
۴۰۵	مولوی یوسف الدین صاحب مدیر رسالہ ارشاد	حیدرآباد	سالانہ عماص	"	حالی		امداد رسالہ ارشاد سالانہ
۴۰۶	رسالہ معراج		ماء		"		امداد رسالہ معراج سالانہ
۴۰۷	منجھو صاحب سوزخوان	لکھنو	ص	اسفندار ۱۳۳۸ف	کلدار	تاحیات	
۴۰۸	فرید السلطنۃ ایرانی		مار	۱۳۳۹ف	"	"	یکمشت ا رخصتانہ
۴۰۹	بہادر سنگھ صاحب نبیرہ لالہ بینی بہادر صاحب	حیدرآباد	عہ	۵ اسفندار ۱۳۳۸ف			۱۸ سال کی عمر تک وظیفہ عاجتی
۴۱۰	مرمت دیول پالم پیٹھ		سمہ	شہریور ۱۳۳۸ف			یکمشت بلحاظ محافظت آثار قدیمہ
۴۱۱	دیورام کہتری		ماہانہ ست			تاحیات	
۴۱۲	پنڈت دیوکی نندن صاحب		ص	۱۰ آبان ۱۳۳۹ف		"	

۴۱۳	مسٹر ین۔ جی۔ ڈیلنکر		ما؍	یکم آذر ۱۳۳۰ف		ایک سال تک	
۴۱۴	پنڈت کشو کرشن مہاراج اگنی ہوتری		ص	۲ آذر ۱۳۳۹ف			
۴۱۵	پنڈت کیلکر گروجی مہاراج		ص	۲۲			
۴۱۶	پنڈت دین دیال شرما لیڈر ستاتن دہرم منڈلی	دہلی	عما؍	بہمن ۱۳۳۹ف		عطیہ	
۴۱۷	مسٹر ایل۔ بی راما یا طالب علم		[illegible]	فروردی ۱۳۳۹ف			وظیفہ ماہانہ
۴۱۸	مسز ت دیول راما یا ضلع ورنگل		[illegible]	امرداد ۱۳۳۹ف		یکمشت	بلحاظ حفاظت آثار قدیمہ
۴۱۹	بیوہ لکشمی بائی		[illegible]	شہریور ۱۳۳۹ف		تاحیات	
۴۲۰	نرنجن پرشاد صاحب ولد نارائن داس صاحب		[illegible]	آذر ۱۳۴۰ف	حالی	؍؍	
۴۲۱	ہدیہ اشٹاک پارہ ہائے قرآن مجید میسور پریس مالک بلاقی داس صاحب	دہلی	عہ	۲۷ خورداد ۱۳۴۱ف	کلدار		یکمشت
۴۲۲	مسٹر فیروز شاہ نوشیروان جی عینائی	کلکتہ	ص				برائے انگلس [illegible]

فہرست اجرائی ماہوارات واعظین دورِ عثمانی

نشان سلسلہ	نام واعظ	مقام	تعداد ماہوار	تاریخ اجرا	کیفیت
۱	مولوی عبدالقادر صاحب صوفی	شمس آباد	ما؍	یکم آبان ۱۳۲۴ف	حسب فرمان خسروی سلخ شوال ۱۳۳۳ھ
۲	؍؍ ابوالخیر احمد علی صاحب صوفی	روبرو ہائیکورٹ	ص	۱۲ دی ۱۳۲۵ف	؍؍ ؍؍ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ
۳	؍؍ سید قادر محی الدین صاحب	ضلع بیدر	[illegible]	۱۷ اسفندار ۱۳۲۵ف	؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱۶ ؍؍ ۱۳۳۴ھ
۴	؍؍ قاری عبدالرحیم صاحب	توپخانہ [illegible] محل ڈی لائنز	[illegible]	۲۵ اسفندار ۱۳۲۷ف	مراسلہ فینانس (۱۲۷۸) ۲۵ اسفندار ۱۳۲۷ف

۵	مولوی قاضی غلام محی الدین صاحب	گھن پورہ	[illegible]	۱۵ آذر ۱۳۲۸ ف	
۶	" احمد علیشاہ صاحب	الاوہ تیماں	[illegible]	۳ امرداد ۱۳۲۸ ف	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۳ شعبان ۱۳۳۷ھ
۷	" عبدالرؤف صاحب	کاچی گوڑہ	ماص	۲۶ بہمن ۱۳۳۰ ف	" " " یکم ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ
۸	" غلام غوث صاحب گلیم پوش	اندرون لال دروازہ	للعہ	۲ اسفندار ۱۳۳۱ ف	" " " یکم جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ
۹	" سجاد علی صاحب صوفی	کبوتر خانہ قدیم	[illegible]	۷ فروردی ۱۳۳۳ ف	" " " ۶ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ
۱۰	" شاہ علی صاحب قادری	مدرسہ	للعہ	۱۲ بہمن ۱۳۳۳ ف	" " " ۷ صفر ۱۳۴۳ھ
۱۱	" عبدالمجید صاحب	مغلپورہ	ما	۸ خورداد ۱۳۳۵ ف	" " ۲۲ شعبان ۱۳۴۴ھ
۱۲	" عبدالعزیز صاحب	شاہ گنج	[illegible]	۱۰ خورداد ۱۳۳۷ ف	" " " غرہ رجب ۱۳۴۶ھ
۱۳	" عینی شاہ صاحب	رسالہ عبداللہ	ما	۱۲ تیر ۱۳۳۷ ف	" " ۶ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ
۱۴	" عبدالرحیم صاحب	ٹھگی جیل	[illegible]	۱۹ بہمن ۱۳۳۰ ف	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ
۱۵	" شیخ محمود صاحب صدیقی	فیل خانہ	[illegible]	۲۷ خورداد ۱۳۳۹ ف	حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر مذہبی مراسلہ نشان ۵۶۱ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۹ ف
۱۶	" سالم محمدی صاحب	مسجد ٹیک نامپلی	[illegible]	۳ آبان ۱۳۳۹ ف	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ
۱۷	" نظر عباس صاحب	صوبہ گلبرگہ تعلقہ سیڑم	[illegible] تا ماص	یکم مہر ۱۳۴۱ ف	
۱۸	" سید علی صاحب	میدک	[illegible] تا ماص	یکم مہر ۱۳۴۱ ف	
۱۹	" عزیز اللہ صاحب	بسمت نگر پربھنی	[illegible] تا ماص	یکم مہر ۱۳۴۱ ف	

نشان	نام	مقام	مقدار	تاریخ اجرا	کیفیت
۲۰	مولوی اعجاز الحق صاحب	ورنگل	ماعہ تا ماصہ	یکم مہر ۱۳۴۱ف	
۲۱	〃 ابو محمد مصلح صاحب	حیدرآباد	صہ	۴ فروردی ۱۳۴۲ف	
۲۲	〃 نور اللہ حسینی صاحب	چیلہ پورہ	صہ	۲۳ شہریور ۱۳۴۳ف	
۲۳	〃 قاری عبدالکریم صاحب	مسجد ٹیپو خاں	[illegible]	۲۵ 〃 〃	
۲۴	〃 خیرالدین صاحب	حیدرآباد	صہ	۲۱ آبان ۱۳۴۳ف	
۲۵	〃 ثناء اللہ صاحب	امرتسر	ما	۱۰ اردی بہشت ۱۳۴۳ف	مزید اضافہ (۱۰ صہ) حسب مراسلہ فینانس نشان ۹۲۱۱/۹۲۳ مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۴۵ف

فہرست اجرائی ماہوار امداد مدارس انجمن بعہد ہمایوں عثمانی

نشان سلسلہ	نام مدرسہ و انجمن	مقدار امداد ماہوار	تاریخ اجرائی	کیفیت
۱	دار المصنفین اعظم گڑھ	صما کلدار	۷ تیر ۱۳۲۴ف	
۲	محبوب کالج سکندرآباد	ما حالی	اردی بہشت ۱۳۲۲ف	
۳	مدرسہ آصفیہ ملک پیٹھ	صما 〃	تیر ۱۳۲۳ف	
۴	اسلامیہ بورڈنگ اسکول نام پلی	مار 〃	شہریور ۱۳۲۳ف	
۵	مدرسہ دینیہ کوہاپور	مار کلدار	۱۳ فروردی ۱۳۲۶ف	
۶	مسجد امراوتی برار	صہ 〃	〃 دی ۱۳۲۶ف	
۷	انجمن ہدایت اسلام اورنگ آباد	ماد حالی	۱۳ اردی ۱۳۲۷ف	تعمیر مسجد کے لئے یکمشت مبلغ (ع ۱۰۰۰) ۱۳۳۰ف سے علاوہ سابقہ (صہ) کے مزید صہ منظور
۸	مدرسہ فخریہ مکہ معظمہ	مار کلدار	۱۱ خورداد ۱۳۲۷ف	
۹	مدرسہ دینیہ ہندوستان بنام سید حامد اللہ شاہ صاحب محدث رامپور	ماصہ 〃	یکم تیر ۱۳۲۷ف	

نمبر	نام	رقم	تاریخ	کیفیت
۱۰	انجمن مؤید الاسلام فرنگی محل لکھنو	ما عہ کلدار	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۷ ف	
۱۱	مدرسہ دیوبند	الصما کلدار	۲۱ آبان سنہ ۱۳۲۷ ف	ہر عید کے لئے (ما عہ) دو عید کے لئے (صما)
۱۲	مدرسہ ہدایت الاسلام مالیگاؤں	عہ "	۲۳ دی سنہ ۲۸ ف	
۱۳	مدرسہ صولتیہ مکہ معظمہ	ما "	۲۷ فروردی سنہ ۲۸ ف	
۱۴	انجمن ایک آنہ فنڈ لکھنو	عہ "	۲۵ " "	
۱۵	مسلم ہائی اسکول انبالہ	ما "	۲۰ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	
۱۶	مدرسہ محمدیہ مدراس	عہ "	۲۵ اسفندار سنہ ۲۹ ف	
۱۷	مدرسہ اسلامیہ مراد آباد	عہ "	۷ اردی بہشت سنہ ۲۹ ف	
۱۸	مدرسہ سراج العلوم سنبھل بنام خلیل احمد صاحب دہلی	ما ء "	۲۹ امرداد سنہ ۲۹ ف	
۱۹	مدرسہ امینیہ سہارنپور	عہ "	۲۵ آذر سنہ ۱۳۳۰ ف	
۲۰	انجمن اسلامیہ گورکھپور	ما ء "	۲۱ دی سنہ ۲۹ ف	
۲۱	مدرسہ عیدروسیہ ناندیڑ	ما عہ حالی	۲۱ اسفندار سنہ ۳۰ ف	بغرض تعمیر مدرسہ کیمشت (صما)
۲۲	مدرسہ فرنگی محل لکھنو	ما ء کلدار	۲۴ فروردی سنہ ۳۰ ف	
۲۳	مسجد مدرسہ اسلامیہ سکندر آباد	سما حالی	۲۱ امرداد سنہ ۲۹ ف	
۲۴	مدرسہ دینیہ اجمیر شریف	الما کلدار	۱۰ اردی بہشت سنہ ۳۰ ف	
۲۵	انجمن خواتین اسلام	ما	۱۵ آذر سنہ ۱۳۳۱ ف	
۲۶	انجمن عید المیلاد مدراس	ما عہ کلدار	۲۸ آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	
۲۷	مدرسہ عربیہ لطیفیہ جامع مسجد علی گڈھ	سالانہ ما ء کلدار	۲۱ دی سنہ ۳۹ ف	
۲۸	مجلس میلاد النبی سکندر آباد	سالانہ سما حالی	۹ دی سنہ ۳۲ ف	
۲۹	مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور	ما کلدار	۲۳ فروردی سنہ ۱۳۳۲ ف	

نمبر	نام مدرسہ	رقم	تاریخ	کیفیت
۳۰	مدرسہ انجمن دھنوہہ ہوشیارپور	ماہ کلدار	۲۲ر دی سنہ ۱۳۳۵ ف	
۳۱	دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ	سماہ حالی	۱۷ر امرداد سنہ ۳۲ ف	
۳۲	مدرسہ ارشاد العلوم رامپور	ماہ کلدار	۸ر شہریور سنہ ۳۲ ف	
۳۳	مدرسہ اسلامیہ قصبہ نگینہ بجنور	صہ "	"	
۳۴	مسلم ہائی اسکول کانپور	ماہ "	۴ر مہر سنہ ۳۲ ف	
۳۵	انجمن حمایت الاسلام لاہور	سماہ "	۲ر اسفندار سنہ ۳۳ ف	
۳۶	مدرسہ نعمانیہ دھلی	صہ "	۲۸ر " سنہ ۳۳ ف	
۳۷	مدرسہ نظامیہ مدینہ منورہ	سماہ "	۲۶ر اردی بہشت	
۳۸	مدرسہ اسلامیہ محبوب نگر	ماہ حالی	۲۷ر امرداد سنہ ۳۳ ف	
۳۹	امداد مدرسہ قادریہ بدایون	ماصہ کلدار	۲۴ر خورداد سنہ ۳۷ ف	
۴۰	مدرسہ انیس الغربا نامپلی	صہ حالی	۱۲ر بہمن سنہ ۱۳۳۹ ف	
۴۱	جامعہ ملیہ دھلی	الہ کلدار	فروردی سنہ ۳۹ ف	اور تعمیر امکنہ کے لئے یکمشت (اصہ)
۴۲	مدرسہ باقیات الصالحات ویلور	صہ "	۲۵ر مہر سنہ ۳۹ ف	
۴۳	مدرسہ دینیہ انبالہ	ماہ "	۵ر امرداد سنہ ۱۳۴۲ ف	
۴۴	انجمن موید الاسلام دھلی	سالانہ حالی	۲۷ر آذر سنہ ۱۳۴۳ ف	
۴۵	مدرسہ حدیث شریف رامپور	ماصہ کلدار		
۴۶	انجمن صوفیہ مدراس	صہ "		
۴۷	مدرسہ دوسوہہ لائل پور	صہ "	۲۰ر رجب سنہ ۱۳۴۰ھ	دو سال کیلئے۔
۴۸	مدرسہ شمس العلوم بدایون	ماصہ "	۱۷ر آذر سنہ ۳۶ ف	
۴۹	انجمن اسلامیہ کانپور	ماہ "		
۵۰	مدرسہ سبحانیہ مراد آباد	ماہ "		
۵۱	انجمن اسلام بمبئی	صہ "	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ ف	
۵۲	مدرسہ عزت نگر	ماہ "		

نمبر	نام	رقم	تاریخ	کیفیت
۵۳	مدرسہ نظامیہ حیدرآباد	[illegible] حالی	تیر ۱۳۲۱ ف	
۵۴	مدرسہ عثمانیہ مدینہ منورہ	[illegible] کلدار	۲۲ مہر ۱۳۳۵ ف	
۵۵	انجمن اوراق متبرکہ حیدرآباد	[illegible] حالی		
۵۶	مدرسہ لطیفیہ ویلور	[illegible] کلدار	۲۴ اسفندار ۱۳۳۵ ف	
۵۷	مدرسہ جڑچرلہ	[illegible] حالی		
۵۸	انجمن صفۃ الاسلام	[illegible] کلدار		
۵۹	انجمن اسلامیہ ہنگولی	[illegible] حالی		
۶۰	مدرسہ سہارنپور	[illegible] کلدار		
۶۱	عثمانیہ کالج وانمباڑی	[illegible]	آذر ۱۳۲۶ ف	اس مدرسہ کا نام حضرت اقدس و اعلیٰ کے نام سے معنون کیا گیا اور یکمشت ([illegible]) مرحمت فرمائے گئے۔
۶۲	کالج ڈیرہ دون	[illegible]	امرداد ۱۳۲۶ ف	اس مدرسہ کی امداد میں یکمشت ([illegible]) عطا ہوئے
۶۳	کالج علی گڈھ	[illegible]	تیر ۱۳۲۷ ف	یکمشت ([illegible]) اس شرط سے عطا ہوئے کہ اس رقم سے ایک عمارت تیار کیجائے جس کا نام عثمانیہ بلڈنگ رکھا جائے۔ اور [illegible] محض
۶۴	" "	اضافہ [illegible]	اردی بہشت ۱۳۳۲ ف	عربی تعلیم کی تکمیل کیلئے منظور ہوئے
۶۵	محبوب کالج سکندرآباد	[illegible] حالی	اردی بہشت ۲۲ ف	سابقہ امداد ([illegible]) میں مزید [illegible] کا اضافہ کیا گیا اور تعمیر عمارت کیلئے یکمشت ([illegible]) منظور ہوئے
۶۶	دیونک وردہنی پاٹ شالہ گولی گوڑہ	[illegible]	۱۵ آبان ۱۳۳۵ ف	گرانٹ از تعلیمات
۶۷	مسلم ہائی اسکول پانی پت	سالانہ [illegible] کلدار	امرداد ۱۳۳۹ ف	یکمشت ([illegible])
۶۸	مسلم یونیورسٹی علی گڈھ	اضافہ [illegible]	اردی بہشت ۱۳۳۹ ف	" دس لاکھ

نمبر	نام	رقم	تاریخ	کیفیت
۶۹	پبلک اسکول ڈیرہ ڈون	[illegible] ماہانہ	تیر ۱۳۳۶ ف	امداد
۷۰	مدرسہ سبحانیہ الہ آباد	[illegible] کلدار	۴ آذر ۱۳۲۶ ف	
۷۱	اری اسٹرانگ لائبریری انڈین سکشن	[illegible] پونڈ	آبان ۱۳۳۵ ف	عطیہ
۷۲	د شوابھارتی کلکتہ	[illegible]	شہریور ۱۳۳۶ ف	عطیہ
۷۳	انجمن اتحاد آصفیہ یتیم خانہ گلبرگہ شریف	[illegible] حالی		
۷۴	غریب خانہ یلارم	[illegible] سالانہ		
۷۵	مسجد بدایون	[illegible] ماہانہ کلدار		
۷۶	مسلم لٹریچر	[illegible]		
۷۷	وظایف یادگار نواب فضیلت جنگ مرحوم	[illegible]		وظیفہ فی اسم [illegible]
۷۸	سنٹ جارجس سنڈے اسکول	[illegible] سالانہ		
۷۹	سنٹ جارجس گرامر اسکول	[illegible] سالانہ		
۸۰	سنٹ جارجس امبولنس	[illegible]		
۸۱	لیڈیز ایسوسیئشن حیدرآباد	[illegible]		
۸۲	مسلم اوٹ لک	[illegible] کلدار		
۸۳	مدرسہ مطلع العلوم رام پور	[illegible] کلدار	۳۱ شہریور ۱۳۳۲ ف	
۸۴	ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب اجمیر شریف ذات	[illegible]	۲۸ فروردی ۱۳۲۸ ف	برائے دواخانہ [illegible]
۸۵	مسجد شمشیہ بدایون	[illegible] کلدار سالانہ	یکم شہریور ۱۳۲۶ ف	
۸۶	مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو	[illegible] کلدار	۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف	
۸۷	خانقاہ رحمانیہ بدایون	[illegible]	۲ امرداد ۱۳۲۸ ف	
۸۸	دار الاشاعت رحمانیہ	[illegible]	۲	
۸۹	دواخانہ ڈاکٹر عبدالرحمن مدینہ منورہ	[illegible]	۲۰ خورداد ۱۳۲۹ ف	برائے ادویہ برائے معالجہ اہالیان مدینہ منورہ [illegible] حالی

نمبر	نام	مقدار	تاریخ	کیفیت
۹۰	مدرسہ حفاظ خلد آباد	[illegible] ماہانہ حالی		
۹۱	صدر انجمن اسلامیہ	سالانہ [illegible] سکہ عثمانیہ	سال حالی	
۹۲	امداد (فیل) انجمن	[illegible]	” ”	
۹۳	انجمن خادم المسلمین شعبہ جات دار الاقامہ و صنعت	[illegible] ”	” ”	
۹۴	انجمن نسوان تار اتیا بیوہ ست تار این تانڈو	[illegible]	فروردی ۱۳۳۴ ف	از سررشتہ امداد باہمی
۹۵	مدرسہ معین الاسلام علی گڈھ	[illegible] حالی	مہر ۱۳۳۸ ف	امداد یکمشت

فہرست معمولداران امور مذہبی

نشان سلسلہ	نام معمولدار	نوعیت معمول	تعداد رقم	محل وقوع مقام	تاریخ اجرائی	
	عشرہ شریف					
۱	زیر نگرانی نظامت امور مذہبی	وعظ عشرہ شریف مکہ مسجد	[illegible]	مکہ مسجد حیدرآباد		برائے وعظ یکم تا دہم محرم
۲	سید رحمٰن صاحب	تعزیہ بیل پان	[illegible]	بازار گھانسی		
۳	زینت النساء بیگم صاحبہ	عاشورخانہ غیاث الدولہ	[illegible]	آبدار خانہ		
۴	سید یسین علی و سید حمایت علی عرف چھبا جان	عاشورخانہ	[illegible] ماہانہ	ابن صیاب صاحب متصل حویلی قدیم	۵ امرداد ۱۳۴۲ ف	
	معراج شریف					

نمبر	نام	تقریب	رقم	مقام	تاریخ	کیفیت
۵	دفتر امور مذہبی	معراج شریف	[illegible]	مکہ مسجد	۱۹ آذر ۱۳۳۱ ف	
۶	سید معین اللہ حسینی صاحب	ختم رجب شریف	[illegible]	چشتی چمن	۱۵ اسفندار ۱۳۳۰ ف	
	معمولات عیدین					
۷	مہتمم صاحب مدرسہ دیوبند	عید الفطر	[illegible] کلدار	دیوبند		
۸	"	عید الاضحیٰ	[illegible] "	"	۳۱ آبان ۱۳۲۷ ف	
۹	غلام یسین صاحب حال رحیم الدین خان صاحب	معاوضہ گوسفندان	[illegible]	شاہ علی بندہ	۳۰ صفر ۱۳۱۷ ھ	
۱۰	معمول حضور پرنور اعلیٰحضرت		[illegible]	راست صدر محاسبی سے اجرا ہوتا ہے		
۱۱	بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی		[illegible]	"	"	"
	خیام عیدگاہ					
۱۲	نگرانی دفتر امور مذہبی	عید الفطر	[illegible]	عیدگاہ بلدہ	۲۲ آبان ۱۳۴۱ ف	
۱۳	"	عید الاضحیٰ	[illegible]	"	"	
	ربیعین شریفین					
۱۴	نگرانی دفتر امور مذہبی	یازدہم شریف	[illegible]	مکہ مسجد	برائے وعظ یکم تا یازدہم ربیع الثانی	
۱۵	"	میلاد شریف	[illegible]		۱۹ آذر ۱۳۳۱ ف	
۱۶	"	دوازدہم و یازدہم شریف	[illegible]	بیٹی تھانہ مولوی اکبر مرحوم محلہ اردو	"	
۱۷	تعمیر و ترمیم	بیٹی تھانہ مولوی اکبر مرحوم	[illegible]		"	
۱۸	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	یازدہم شریف والا جاہی	[illegible]	مقبرہ والا جاہی	آصف نگر	
۱۹	"	دوازدہم شریف	[illegible]	"		
۲۰	"	مسجد دارالشفاء دوازدہم شریف	[illegible]	محلہ دارالشفاء	۱۶ خورداد ۱۳۱۳ ف	

۲۱	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	مسجد قادر یار خاں	۱۴/۹ لعہ	پتھر گٹی		
۲۲	〃	موتی مسجد	ٮے	دہلی دروازہ	۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ ف	
۲۳	〃	مسجد ملگی بازار	ڡے	چھتہ بازار	۲۸ آذر سنہ ۲۹ ف	
۲۴	عبد الستار صاحب	مسجد ناچوارم	ے	اڈی میٹھ	۲۳ شہریور سنہ ۴۴ ف	
۲۵	سید مولوی صابر حسینی صاحب	دوازدہم شریف	صماء	عقب مکہ مسجد	۲ مہر سنہ ۳۷ ف	
۲۶	〃	یازدہم شریف	صماء	〃	〃	
۲۷	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	چھٹا محبوب سبحانی رح	ماء			
۲۸	مولوی احمد خیر الدین صاحب	وعظ گوئی	۹/۸ لعہ	بنی خانہ مولوی خیر المبین صاحب	۳ مہر سنہ ۱۳۳۶ ف	
۲۹	محبوب علی صاحب	زیارت آثار شریف	۵/۹ ٮے	چھتہ بازار	۲۸ مہر سنہ ۱۳۲۷ ف	
۳۰	نواب احتشام جنگ بہادر مرحوم میر کوثر علی صاحب	〃	۵/۹ ٮے	متصل مسجد جمال النسا بیگم پتھر گٹی	۲۷ آبان سنہ ۴۱ ف	
۳۱	ابو طیب صاحب مہاجر	〃	ماء	جلال کوچہ	۱۷ بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف	
۳۲	سید عبد الحمید صاحب	دوازدہم شریف	ما	جامع مسجد سکندرآباد	۲۸ آذر سنہ ۱۳۱۹ ف	
۳۳	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	〃	ڝ	مسجد ٹولی گاروان	۱۴ آذر سنہ ۲۹ ف	
۳۴	شرف الدین صاحب	〃	ڡ	مسجد قطبی گوڑہ	۱۱ آبان سنہ ۱۳۰۳ ف	
۳۵	سید احمد حسین صاحب	زیارت آثار شریف	ما ٮے	رولی محل کرنول	۲۶ فروردی سنہ ۲۹ ف	
۳۶	محمد فیاض حسین صاحب	〃 جبہ شریف	ما کلدار	بلیوارم مدراس	۲۶ مہر سنہ ۳۰ ف	
۳۷	عبد اللہ صاحب	عید میلاد مبارک	ما ٮے	مدراس	۲۸ آبان سنہ ۳۱ ف	
۳۸	مجلس انتظامی	مجلس میلاد النبی	سماء	سکندرآباد		
	ماہ صیام					
۳۹	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	ماہ صیام مکہ مسجد	الـ	مکہ مسجد		
۴۰	محمد بادشاہ صاحب بخاری	مسجد بخاری صاحب	ے	درگاہ اجالے شاہ صاحب	۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۸ ف	

نمبر	نام	مسجد	رقم	مقام	تاریخ	
۴۱	عبداللہ صاحب	مسجد سانچہ توپ	[illegible]	سانچہ توپ	۲۸ ر تیر ۱۳۲۴ ف	
۴۲	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" بازار گھانسی	[illegible]	بازار گھانسی	" "	
۴۳	احمد شریف صاحب	" کلام اللہ شاہ	[illegible]	منڈی محبوب	۲۶ ر مہر ۱۳۲۷ ف	
۴۴	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	موتی مسجد	[illegible]	دہلی دروازہ	۱۸ ر اردی بہشت ۱۳۱۹ ف	
۴۵	سید عبدالقادر بخاری صاحب	مسجد سعید آباد	ماد	سعید آباد	۲ ر فروردی ۱۳۲۶ ف	
۴۶	سید عبدالقادر صاحب	" کالی کمان	[illegible]	کالی کمان	۱۹ ر خورداد ۱۳۰۳ ف	
۴۷	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	مسجد ملگی بازار	[illegible]	پتھر بازار	۲۸ ر تیر ۱۳۲۰ ف	
۴۸	" "	" والاجاہی	[illegible]	آصف نگر		
۴۹	" "	" سعدونیے صاحب	[illegible]	اندرون دبیر پورہ	۳۱ ر شہریور ۱۳۲۷ ف	
۵۰	" "	" دار الشفاء	[illegible]	محلہ دار الشفاء	۱۵ ر شہریور ۱۳۲۴ ف	
۵۱	" "	مدینہ مسجد	[illegible]	شاہ گنج	یکم تیر ۱۳۰۲ ف	
۵۲	شرف الدین صاحب	مسجد مردہ متور	[illegible]	بادشاہی عاشور خانہ	۸ ر خورداد ۱۳۰۲ ف	
۵۳	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" سلطان شاہی	[illegible]	سلطان شاہی	۲۸ ر تیر ۱۳۲۱ ف	
۵۴	عبدالستار صاحب	مسجد تاپہ جوارم?	[illegible]	اڈی میٹہ?	۱۳ ر شہریور ۱۳۲۴ ف	
۵۵	عبدالحی صاحب	" صلابت علی	[illegible]	سلطان بازار	۳۰ ر بہمن ۱۳۲۲ ف	
۵۶	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" ہنومان ٹیکری	[illegible]	"	[illegible]	
۵۷	سید ولی محمود صاحب	" دہوین?	[illegible]	مسجد گاذر?	۱۰ ر خورداد ۱۳۰۳ ف	
۵۸	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" محبوبیہ	ماد	مدرسہ آصفیہ ملک پیٹھ	۲۷ ر تیر ۱۳۲۱ ف	
۵۹	حیدر علیخان صاحب	مسجد نظامی	ماد	سلطان بازار	۳۱ ر شہریور ۱۳۲۷ ف	
۶۰	حاجی محمد وارث خان صاحب	" ٹیپو خان	[illegible]	پتھر بازار	۹ ر بہمن ۱۳۲۸ ف	
۶۱	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	ٹوٹی مسجد	[illegible]	کاروان	۱۴ ر آذر ۱۳۲۹ ف	
۶۲	" " "	مسجد حاجی محمد	[illegible]	اندرون بیگم یاقوت پورہ	۴ ر مہر ۱۳۳۰ ف	

۶۳	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	متفرق مساجد	۱۳؍۱؍۶		۲۸؍تیر ۱۳۴۰ف	اجراء صدر مجلس محاسبی
۶۴	عبد المقتدر صاحب	دعاگوئی			۳۱؍خورداد ۱۳۲۰ف	
۶۵	مولوی سید صابر حسینی صاحب	سفر کیا پٹن شریف			۱۹؍شہریور ۱۳۱۰ف	
۶۶		سبیل مکہ معظمہ				
۶۷	مولوی سید معین الدین حسینی صاحب	بہشتی دروازہ درگاہ شاہ خاموش رحؒ		درگاہ شاہ خاموش	۲؍مہر ۱۳۳۷ف	
۶۸	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	قیام دواخانہ ہنگامی اجمیر شریف		اجمیر شریف	۲۱؍امرداد ۱۳۴۰ف	
	اعراس					
۶۹	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	فاتحہ حضرت خواجہ اجمیریؒ		مکہ مسجد		
۷۰	سید غلام خواجہ محی الدین صاحب	عرس سید شاہ بیر الدین صاحب رحؒ	۸؍۹	نام پلی	۱۱؍مہر ۱۳۲۷ف	
۷۱	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	عرس صاحب نبی صاحب	۳؍۶	فلک نما	۳۱؍فروردی ۱۳۱۰ف	
۷۲	شریف اللہ صاحب	؍؍ حضرت سعد اللہ صاحب		قاضی پورہ	۱۴؍امرداد ۱۳۴۰ف	
۷۳	چراغ علیشاہ صاحب	؍؍ شاہ چراغ صاحب	۱۱؍۶	دائرہ میر مومن صاحب رحؒ	۱۹؍اردی بہشت ۱۳۲۷ف	
۷۴	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	؍؍ اجالے شاہ صاحب رحؒ	۱۱؍۶	درگاہ اجالے صاحب رحؒ	۴؍دی ۱۳۳۲ف	
۷۵	محبوب علے شاہ صاحب	؍؍ غلام ضامن صاحب	۱۱؍۶	چھتہ بازار	۲۳؍شہریور ۱۳۲۱ف	
۷۶	عبد اللہ شاہ صاحب	؍؍ عبد اللہ شاہ صاحب		ریزن بازار	۲۲؍آذر ۱۳۲۸ف	
۷۷	سید احمد صاحب	؍؍ غلام سرور صاحب	۱۴؍۶	بیرون دبیر پورہ	۲۹؍آبان ۱۳۳۱ف	
۷۸	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	؍؍ غلام یسین صاحب	۱۰؍	دیوڑھی غازی جنگ	۲۶؍بہمن ۱۳۲۷ف	
۷۹	سید عبد اللہ صاحب	؍؍ شجاع الدین صاحب	۸؍۹	تالاب میر جملہ	۱۹؍بہمن ۱۲۹۸ف	
۸۰	سید کریم الدین صاحب	؍؍ علی اکبر صاحب قادری	۳؍۷	فرخ نگر	۱۲؍شہریور ۱۳۴۷ف	
۸۱	امیر علیشاہ صاحب حال سید اسمعیل صاحب	معیدہ حسینی صاحب	۸؍۶	لال دروازہ	یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	

۸۲	سید ابو الفتح صاحب	عرس شاہ نظام الدین صاحب	[illegible]	نارنول		
۸۳	حسن محمد صاحب	؍؍ ؍؍ کالے میاں صاحب	[illegible]	کاروا ساہوان	۱۷ ؍ شہریور ۱۳۰۱ ف	
۸۴	سید شاہ ظاہر الدین صاحب	؍؍ ظاہر الدین صاحب	۹ ؍ ۹ [illegible]	موسیٰ باؤلی	۵ ؍ خورداد ۱۳۲۳ ف	
۸۵	سید قطب الدین صاحب	؍؍ حضرت امام علی شاہ صاحب	ماہ [illegible]	بالاپور	۱۹ ؍ بہمن ۱۳۲۰ ف	
۸۶	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	؍؍ جدہ بیگم صاحبہ	[illegible]	سید علی گوڑہ		
۸۷	؍؍ ؍؍	؍؍ شاہ کمال دادا صاحب	[illegible]			
۸۸	؍؍ ؍؍	؍؍ انور الدین خان صاحب شہید	[illegible]	سید علی گوڑہ		
۸۹	؍؍ ؍؍	؍؍ امام النساء بیگم صاحبہ	[illegible]	؍؍	۱۴ ؍ اردی بہشت ۱۳۲۲ ف	
۹۰	؍؍ ؍؍	؍؍ امتیاز النساء صاحبہ	[illegible]	؍؍	۲۵ ؍ آذر ۱۳۰۸ ف	
۹۱	سید محمود ارزانی صاحب	؍؍ میر مومن صاحب چپ	[illegible]	درگاہ میر مومن صاحب	۲۷ ؍ شہریور ۱۳۳۱ ف	
۹۲	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	؍؍ اللہ غنی عرف بابا پیارے صاحب	[illegible]	امام پورہ	۸ ؍ اردی بہشت ۱۳۳۲ ف	
۹۳	سید ابراہیم صاحب قریشی	؍؍ علاء الدین صاحب	[illegible]			
۹۴	احمد علی خان صاحب	؍؍ شاہ میر اولیا صاحب	[illegible]	سنگیجانہ عامرہ		
۹۵	؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍ حبیب جیلانی صاحب	[illegible]	سرائے ابو اہیر		
۹۶	سید شاہ معز الدین صاحب	؍؍ تراب شاہ صاحب	[illegible]	نامپلی	یکم شہریور ۱۳۳۱ ف	
۹۷	؍؍ امان اللہ شاہ صاحب	؍؍ امان اللہ شاہ صاحب	ماہ	دریچہ بوزرہ	۲۹ ؍ آذر ۱۳۲۵ ف	
۹۸	حمایت علی شاہ صاحب	؍؍ زندا شاہ مدار صاحب	[illegible]	چار کمان	۲۳ ؍ شہریور ۱۳۳۱ ف	
۹۹	سید ابراہیم صاحب	؍؍ ثابت علی صاحب	[illegible]	جیا گوڑہ	۲۱ ؍ آذر ۱۳۳۲ ف	
۱۰۰	عنایت علی صاحب	؍؍ رحمت اللہ شاہ صاحب	[illegible]	کسارٹہ	۱۴ ؍ آبان ۱۳۳۱ ف	
۱۰۱	نور الرزاق صاحب	؍؍ عبد الرزاق صاحب	[illegible]	لکھنؤ	۱۶ ؍ تیر ۱۳۳۲ ف	

۱۰۲	میر احسان علی صاحب	نیاز حضرت خواجہ غریب نواز رح	[illegible] ایک مہر اشرفی			
۱۰۳	حسینی بیگم صاحبہ	عرس حضرت قطب الدین بختیار کاکی رح	[illegible] دو مہر اشرفی		۱۴ آبان ۱۳۲۲ ف	
۱۰۴	مولوی سید معین الدین حسینی صاحب	حضرت خواجہ غریب نواز رح	[illegible]		۴ اسفندار ۱۳۲۴ ف	
۱۰۵	غلام مرتضیٰ شاہ صاحب	" شاہ سعد اللہ صاحب	[illegible]	بازار گھانسی		
۱۰۶	محمد غیاث الدین صاحب	" رسول شاہ صاحب	[illegible]		۲۹ آذر ۱۳۲۵ ف	
۱۰۷	شیخ حیدر صاحب	" حضرت شاہ عالم محبوب عالم صاحب	[illegible]	احمد آباد	یکم مہر ۱۳۱۰ ف	
۱۰۸	محمد جعفر صاحب	قندیل حضرت بابا شرف الدین رح	[illegible]	پہاڑی شریف	۲۹ شہریور ۱۳۴۱ ف	
۱۰۹	محمد منور صاحب	عرس حضرت بابا شرف الدین صاحب رح	[illegible]	"	۱۹ خورداد ۱۳۰۳ ف	
۱۱۰	محمد اکرام صاحب	عرس حضرت بڑے شاہ صاحب	[illegible]	چل پلی	۲ فروردی ۱۳۲۰ ف	
۱۱۱	محمد لطیف صاحب	" سید اکبر ولی صاحب	[illegible]	یاقوت پورہ	۳۰ مہر ۱۳۳۰ ف	
۱۱۲	عبد القادر صاحب شطاری	" شیخ احمد صاحب شطاری	[illegible]	دبیرپورہ	۲۶ شہریور ۱۳۲۱ ف	
۱۱۳	عبد الجبار صاحب	" ڈھونگی شاہ صاحب	[illegible]	تاڑبن	۲۰ آبان ۱۳۲۶ ف	
۱۱۴	ثانی اکمل شاہ صاحب	" داؤد دریا شاہ صاحب	[illegible]	شاہ علی بنڈہ	۲۲ مہر ۱۳۲۳ ف	
	زیر نگرانی دفتر امور مذہبی					
۱۱۵	میر عالم علی خاں صاحب جاگیردار	" حسن علی خاں صاحب طالب الدولہ	[illegible]	مقبرہ طالب الدولہ	۱۵ اردی بہشت ۱۳۳۲ ف	عطیہ جاگیر
۱۱۶	"	" مغل جان	[illegible]	"	"	
۱۱۷	"	" بہار النسا خانم	[illegible]	"	"	
۱۱۸		بھولے شاہ صاحب	[illegible]			

۱۱۹		عرس سید شاہ صاحب شطاری	عیت			
۱۲۰		" سید ناصر الدین صاحب	سماد	الاوہ بی بی	۳ ر آذر سنہ ۱۳۲۳ ف	
۱۲۱	غلام مرتضےٰ صاحب	" حضرت مسکین شاہ صاحب	سماد	اندرون علی آباد	۲۰ ر آبان سنہ ۱۳۲۶ ف	
۱۲۲	پیارے صاحب	" وارث علیشاہ صاحب	"	ہندوستانی	۲۱ ر فوردی سنہ ۱۳۲۴ ف	
۱۲۳	امداد حسین صاحب	نقارہ کوہ امام ضامن	عیت	کوہ مولا علی	یکم شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف	
۱۲۴	مولوی سید محمد بادشاہ حسینی صاحب	عرس سید عمر صاحب رح	۹ / ماد	قادری چمن فلک نما	۲۴ ر فوردی سنہ ۱۳۲۵ ف	
۱۲۵	جمال علی شاہ صاحب	" ثابت علیشاہ صاحب	صہ	سیدی منڈی	۱۴ ر خورداد سنہ ۱۳۲۵ ف	
۱۲۶	غلام محمد نصیر الدین صاحب	" شیخ محمود میاں صاحب چشتی	صہ	محلہ اردو احمد آباد	۶ ر فوردی سنہ ۱۳۲۴ ف	
۱۲۷	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" سیدنا ابو بکر صدیق رضی	مارصہ	مکہ مسجد	۲۷ ر امرداد سنہ ۱۳۲۵ ف	
۱۲۸	" "	" " عمر رضی اللہ عنہ	مارصہ	"	" "	
۱۲۹	" "	" " علی کرم اللہ وجہہ	مارصہ	"	۲۷ ر امرداد "	
۱۳۰	" "	" " عثمان رضی اللہ عنہ	مارصہ	"		
۱۳۱	" "	" بابا شاہ صاحب قلندر	بیعت		یکم تیر سنہ ۱۳۲۳ ف	
۱۳۲	سید صفی اللہ حسینی صاحب	" حسین شاہ ولی صاحب رح	۱۳ / عہ / مابے	درگاہ حسین شاہ ولی	۲۶ ر آذر سنہ ۲۲ ف	
۱۳۳	غلام حسین خانصاحب جال رحیم الدین خاں صاحب	سیف جنگ	۶ / ۱ / ماہوسک ۴ / سیاس	بیرون فتح دروازہ	۶ ر شہریور سنہ ۲۱ ف	معاوضہ جاگیر
۱۳۴	رحیم الدین خاں صاحب	وارث الدین فرزند سیف جنگ	مابلے	"	"	"
۱۳۵	"	وثیقہ زوجہ سیف جنگ	۱۳ / لے	شبلی گنج		"
۱۳۶	کمیٹی مدرسہ نظامیہ	عرس نواب فضیلت جنگ	۶ / ۱۴ / ۱ / ارصہ	"	۷ ر خورداد سنہ ۲۸ ف	
۱۳۷	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	" حضرت نصیر الدین صاحب	بیعت	سکندر آباد		
۱۳۸		" مزار ... خانصاحب شہید رح	۱۲۵ /			ایجرائی راست دفتر صدر محاسبی

نمبر	نام	مد	رقم	مقام	تاریخ	کیفیت
۱۳۹		عود و گل روضۂ علی رضا علیہ السلام	[illegible]	مشہد مقدس		
۱۴۰	مجاورین درگاہ حضرت بابا شرف الدین صاحبؒ	اخراجات آبدار خانہ پہاڑی شریف	[illegible]	پہاڑی شریف	۱۷؍ بہمن سنہ ۳۲ ف	
۱۴۱	عبدالرحیم صاحب	عود و گل درگاہ حضرت ندیم اللہ حسینی صاحب	[illegible]	بہادر پورہ	۱۶؍ آذر سنہ ۳۲ ف	
۱۴۲	بنام تحصیل	عرس شاہ علی پہلوانؒ	[illegible]	عالم پور		
۱۴۳	محمد صبغۃ اللہ صاحب	معمول دار آثار شریف	[illegible]		۱۹؍ شہریور سنہ ۳۲ ف	
۱۴۴	بنام صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف	عرس حضرت سید شاہ علی پاشاہؒ	[illegible]	رائچور	۱۳؍ اسفندار سنہ ۳۲ ف	
۱۴۵	〃 〃 〃	عرس حضرت خواجہ بندہ نوازؒ	[illegible]	گلبرگہ شریف		
۱۴۶		معمول تراویح مسجد عثمانیہ فیل خانہ	[illegible]	فیل خانہ قدیم	۲۹؍ بہمن سنہ ۳۴ ف	

معمولاتِ اہلِ ہنود

نمبر	نام	مد	رقم	مقام	تاریخ	کیفیت
۱	سیتل سنگھ	ہولی	[illegible]		۲۹؍ مہر سنہ ۱۳۰۷ ف	
۲	نگرانی دفتر امور مذہبی	ہولی بھگوان دین کمنداں	۱۳؍ مارچ		۷؍ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۱ ھ	
۳	لچھمی رام	ہولی	۱۴؍ [illegible]	رتھ خانہ کلاں	۸؍ مہر سنہ ۱۳۰۴ ف	
۴	پلٹن چہارم	〃	[illegible] ۱۳؍	بیرون بلدہ		

۵	کمانڈر صاحب	ہولی	سماد	گولکنڈہ	۸ر مہر ۱۳۰[illegible] ف	
۶	مہتمم صاحب کارخانہ جات صرف خاص مبارک	″	۱۴/۹	رتہ خاخورد	″	
۷	شرف الدین صاحب ہزاری	″	۱۴/۱		۳۰ر اسفندار ۱۳۰۲ف	
۸	نگرانی دفتر امور مذہبی	دیول سری رام پرشاد	۱/۱۲			
۹	″ ″ ″	دیول شنکر باغ		رسالہ محمد اللہ	۱۹ر خورداد ۱۳۱۲ف	
۱۰	نواب ضیا یار جنگ بہادر	دسہرہ جھنڈا	۱۱/۶	شاہ عنایت گنج		
۱۱	گرد دہری	دیول گوکل ناتھ	۱۴/۶	کاروان ساہوان	۱۱ر جمادی الثانی ۱۳۰۹ف	
۱۲	پیچھی بائی	دسہرا یا لاچی		مدراس	۳ر ربیع الثانی ۱۳۱۳ھ	
۱۳	کوتوالی بلدہ	ہولی	۳/			راست اجرائی صدر محاسبی
۱۴	پلٹن چہارم	دسہرا	۱۳/		۳۰ر آبان ۱۳۰۳ف	
۱۵	مہتمم صاحب کارخانہ جات صرف خاص مبارک	تہوار پولہ	۱۴/۹	رتہ خاخورد	۸ر تیر ۱۳۰[illegible]ف	
۱۶	مہتمم صاحب خزانہ عامرہ	دیوالی	۱۰/۳	دیول خزانہ عامرہ	۱۳۳۴ف	
۱۷	انجنئی شنکر لال صاحب	دیول ماوناٹیہ	۲/	ماوناٹیہ		
۱۸		معمول دیول گاؤں	۹/	بڑار	۱۸ر مہر ۱۳۳۰ف	
۱۹	بہ نگرانی دفتر امور مذہبی	دیول اونکار	۱۱/۱			

تختہ تعداد غیر مسلم معاشداران مذہبی بہ اضلاع و تعلقات علاقہ سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام ضلع معہ تعلقات	تعداد معاش نقدی	تعداد معاش اراضی	تعداد جاگیر
۱	ضلع اورنگ آباد معہ تعلقات	[illegible] ۴ر۷ر–	[illegible] ایکڑ ۳۱ گ	۲۰
۲	ضلع پربھنی 〃 〃	[illegible] ۴ر۱ر–	[illegible] ایکڑ ۱۵ گ	۹
۳	ضلع بیڑ 〃 〃	[illegible] ۱۵ر۱ر–	[illegible] ایکڑ ۴ گ	۷
۴	ضلع ناندیڑ 〃 〃	[illegible] ۱۱ر	[illegible] ایکڑ ۴ گ	۹
۵	ضلع گلبرگہ 〃 〃	[illegible] ۹ر۱ر–	[illegible] ایکڑ ۸ گ	۱۱
۶	ضلع رائچور 〃 〃	[illegible] ۱۳ر۷ر–	[illegible] ایکڑ ۲۷ گ	۶
۷	ضلع بیدر 〃 〃	[illegible] ۸ر۵ر–	[illegible] ایکڑ ۲۴ گ	۳
۸	ضلع عثمان آباد 〃 〃	[illegible] ۱۵ر۳ر–	[illegible] ایکڑ ۶ گ	۸
۹	ضلع ورنگل 〃 〃	[illegible] ۶ر۳ر–	[illegible] ایکڑ ۲۵ گ	۳

۱۰	ضلع کریم نگر کے متعلقات	[illegible] ۱۷	[illegible] ایکر ۳ گ	۳ ½
۱۱	〃 آصف آباد 〃	[illegible] ۱۳	[illegible] ایکر ۲۲ گ	۱۵
۱۲	〃 میدک 〃	[illegible] ۳ / ۹	[illegible] ایکر ۱۹ گ	۷
۱۳	〃 نظام آباد 〃	[illegible] ۶ / ۲	[illegible] ایکر ۲۱ گ	۱۲
۱۴	〃 محبوب نگر 〃	[illegible] ۱۴	[illegible] ایکر ۱۵ گ	۱
۱۵	〃 نلگنڈہ 〃	[illegible]	[illegible] ایکر ۲۲ گ	۰

معاشہائے مندرجہ بالا سے خدمت دیول و مندر و دہرم سالہ وغیرہ مشروط ہیں جس سے سلطنت آصفیہ کی رواداری کا کافی ثبوت ملتا ہے ۔

متفرق موازنہ سررشتہ امور مذہبی

نشان مسلسل	ابواب	رقم منظورہ	نشان مسلسل	ابواب	رقم منظورہ
۱	خریدی کتب مذہبی	[illegible]	۵	درگاہ اجمیر شریف	[illegible]
۲	رسالہ واعظ	[illegible]	۶	اخراجات متفرق درگاہ اجمیر شریف	[illegible]
۳	خریدی جانماز	[illegible]			
۴	معاوضہ رجسٹری جائداد مشروط بران موقوفہ	[illegible]	۷	ترمیم برقی	[illegible]

نمبر	مد	رقم	نمبر	مد	رقم
۸	قوت برقی	[illegible]	۱۸	خیرات فقرہ	[illegible]
۹	تعمیر امکنہ	[illegible]			
۱۰	تعمیر حصار قبرستان	[illegible]	۱۹	ماہوارات خاص	[illegible]
۱۱	سفیدکاری مساجد	[illegible]	۲۰	معمولات	[illegible]
۱۲	انعام مخبران	[illegible]	۲۱	مصارف حجاج	[illegible]
۱۳	ماہوارات مساجد	[illegible]	۲۲	الونس مہتمم اوقاف	[illegible]
۱۴	تنصیب برقی	[illegible]	۲۳	الونس نگرانکار دیوالات	[illegible]
۱۵	وظایف طلبا مدرسہ حفاظ	[illegible]	۲۴	الونس منتظم و ناظر مساجد	[illegible]
۱۶	واعظین	[illegible]	۲۵	امداد انجمن ہائے اسلامیہ	[illegible]
۱۷	ماہوارات امدادی	[illegible]			

فصل (۱۵)

تعطیلات سرکار عالی عام و مقامی

تعطیل	حکم
تعطیل یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ وسالگرہ مبارک حضرت اقدس واعلیٰ مدظلہ العالی	پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۰ ذیحجہ ۱۳۲۹ف

آیندہ ۶ ربیع الثانی کو بیادگار سالگرہ حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ

(نواب میر محبوب علی خاں بہادر) کی تعطیل ایک یوم بدستور منائی جائے اور اعلیحضرت (نواب میر عثمان علی خاں بہادر) کی سالگرہ مبارک کی تقریب ہمایونی میں غرۂ رجب کو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایکیوم کی عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ ر بہمن ۱۳۲۱ ف نمبر (۱۵)

تعطیل وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ

بہ پیشگاہ جہاں پناہی سے حسب فرمان مبارک مزینہ ۲ ر رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کی وفات حسرت آیات کی یادگار کے طور پر ۴ ر رمضان کو عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳۰ ر شہریور ۱۳۲۲ ف ضلعے نمبر (۶۱)

تعطیل تخت نشینی حضرت اقدس و اعلی مدظلہ العالی

حسب فرمان خسروی مصدرہ ۵ ر رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ حضرت اقدس و اعلی مدظلہ العالی یعنی (اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر) دام اقبالہ سریر آرا سلطنت ۷ ر رمضان المبارک کو ہوئی۔ اس لئے ۷ ر رمضان کو عام تعطیل ایک یوم کی منظور کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ ر مہر ۱۳۲۲ ف نمبر (۶۲)

توسیع تعطیل دوازدہم شریف

حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۱ ر ربیع الاول ۱۳۳۳ھ بجائے ایک یوم کے دو یوم یعنی گیارہ و بارہ منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۳ ر فروردی ۱۳۲۴ ف نمبر (۲۴)

توسیع تعطیل شب معراج

حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ ر رجب ۱۳۳۳ھ بجائے ایکیوم کے دو یوم یعنی ۲۶ و ۲۷ ر منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ر امرداد ۱۳۲۴ ف نمبر (۴۷)

تعطیل سری رام نومی

حسب فرمان خسروی مزینہ ۳۰ رجب ۱۳۳۳ ہجری ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۲۴ف نمبر (۴۲)

معاوضہ تعطیل دوازدہم شریف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت ذریعہ محکمہ معتمدی فینانس جمعہ کو تعطیل آنے کے سبب اس کا معاوضہ منظور کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ دی ۱۳۲۹ف نمبر (۱۲)

تعطیل بہ تقریب صلح

ذریعہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ فینانس مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۹ف بہ تقریب صلح ۱۳ لغایتہ ۱۶ ڈسمبر ۱۹۱۹ء مطابق ۹ لغایتہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۹ف چار یوم کی عام تعطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۹ف نمبر (۱۳)

توسیع تعطیل عشرہ شریف

حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۹ھ عشرہ شریف کے آٹھ یوم کے تعطیلات میں مزید چار یوم غرہ محرم سے ۴ ماہ مذکور تک اضافہ کیا جاکر بارہ یوم کے تعطیلات منظور کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۳۳)

تعطیل فاتحہ خلفاء راشدین رضؓ

پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۰ھ غرہ محرم و ۲۲ جمادی الثانی و ۲۰ رمضان و ۱۸ ذیحجہ (۴) یوم کے تعطیلات منظور کئے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۳۱ف جلد نمبر (۱۶)

تعطیل بوجہ صلح جنگ ترکی

بکمال فیاضی پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک ۱۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ بوجہ صلح جنگ ترکی

ایک یوم کی عام موقتی تعطیل منظور کی گئی - جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۲/۲۸ ر شہریور ۱۳۳۲ف نمبر (۲۹)

تعطیل عید نوروز پارسیان — ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۲) مورخہ ۲۶ ر آذر ۱۳۳۲ف تعطیل عید نوروز خاص اقوام پارسیوں کے لئے منظور کیگئی - جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ ر دی ۱۳۳۲ف نمبر (۵)

تعطیل ماہ صیام بوجہ موسم گرما — حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۵ ر شعبان ۱۳۴۲ھ و ۹ ر شعبان ۱۳۴۳ھ بوجہ موسم گرما سالم ماہ صیام کی تعطیل عام منظور کیگئی - جریدہ اعلامیہ ۱۹ ر اردی بہشت ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر (۱۰) جریدہ غیر معمولی ۶ ر شہریور ۱۳۳۳ف و جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ر فروردی ۱۳۳۵ف

تعطیل خود مختاری — حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ر جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ بیادگار دربار آصف جاہ اول بوجہ خود مختاری ریاست دو صد سالہ ۲۹ ر رجب کو ایک یوم کی عام تعطیل منظور کیگئی جریدہ معمولی مورخہ ۲۳ ر اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر (۷)

تعطیل کرسمس — حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ ۲۵ ر ڈسمبر اور یکم جنوری کو ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل منظور کی گئی - جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۱ ر بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۵

تعطیل موسمی دفاتر عدالت — حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ ر ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ عدالت العالیہ کو ماہ خورداد و تیر دو ماہ اور عدالت ہائے دیوانی کو ماہ تیر صرف ایک ماہ کی تعطیل موسمی منظور کیگئی -

معاوضہ تعطیل شب معراج — حسب گشتی محکمہ فینانس نشان (۶) مورخہ ۱۶ ر

اسفندار ۱۳۴۷ف معاوضہ منظور کیا گیا۔

تعطیل ورود مسعود از سفر دہلی

حسب الحکم صدر اعظم باب حکومت ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۷) مورخہ ۴ردی ۱۳۴۸ف حضرت اقدس و اعلیٰ کے دہلی سے واپس تشریف لانے کے موقع پر ایک یوم کی عام تعطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۰ دی ۱۳۴۸ف جلد (۶۰) نمبر (۱)

منسوخی تعطیلات

حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۵ر شعبان ۱۳۴۷ھ ہجری سرکاری بابتہ ۱۳۴۸ف میں تعطیلات یادگار وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ اور یادگار سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصر ہند جمعہ کو واقع ہونے سے اون کا معاوضہ شنبہ کو دیا گیا ہے وہ منسوخ کیا جاتا ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ر فروردی ۱۳۴۸ف نمبر (۱۹) جلد (۶۰)

تعطیل صحت یابی مزاج ہز مجسٹی کنگ امپیر

حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۵ محرم ۱۳۴۸ھ ہز مجسٹی کنگ امپیر کی صحت یابی مزاج کی تقریب میں بتاریخ ۷ر جولائی ۱۹۲۹ء مطابق یکم شہریور ۱۳۴۸ف ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل موقتی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ر امرداد ۱۳۴۸ف جلد (۶۰) نمبر (۳)

تعطیل فرقہ مہدویہ

حسب فرمان خسروی مزینہ ۱ر ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۲) واقع ۸ر مہر ۱۳۴۰ف صرف فرقہ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تعطیل ۱۴ر جمادی الاول اور ۱۹ر ذی قعدہ میلاد و عرس حضرت سید محمد صاحب جونپوری منظور کیگئی جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم آبان ۱۳۴۰ف نمبر (۴۶)

تعطیل ورود مسعود والا شان حضرت ولی عہد بہادر۔	حسب فرمان خسروی مزینہ ۷ ر رجب ۱۳۵۰ھ حضرت ولی عہد بہادر سفر یورپ سے تشریف آوری کے موقع پر ایک یوم کی تعطیل موقتی منظور کیگئی۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ر دی ۱۳۴۱ف
تعطیل عقد سعید حضرت والا شان ولی عہد بہادر	حسب فرمان خسروی مزینہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ بہ یادگار تاریخ عقد شہزادگان حضرت اعظم جاہ بہادر و معظم جاہ بہادر ۱۲ ر نومبر کو ممالک محروسہ میں عام تعطیل منظور کی گئی۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۷ ر دی ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱)
تعطیل آخری چہار شنبہ	حسب فرمان خسروی مزینہ ۹ ر ربیع الاول ۱۳۵۱ھ ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱) مورخہ ۱۲ ر شہریور ۱۳۴۱ف ماہ صفر کے آخر چہارشنبہ کو ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی۔
تعطیل اربعین	حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ر صفر ۱۳۵۱ھ ۲۰ ر ماہ صفر کو اربعین امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے عام تعطیل ممالک محروسہ سرکار عالی میں منظور کی گئی۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۸ ر امرداد ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۹)
تعطیل سال نو	حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۰ ر جمادی الاول ۱۳۵۱ھ ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۷) مورخہ ۹ ر آبان ۱۳۴۱ف کو یکم آذر جو کہ ریاست کا مالیہ سنہ ہے اس لئے یکم آذر کو ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل ایک یوم کی منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ ر آبان ۱۳۴۱ف نمبر (۲۶)

تعطیل عید نہم

حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۲۴؍صفر ۱۳۵۲ھ آمثل فرقہ مہدویہ کے گروہ شیعہ کی حد تک عید نہم یعنے ۹؍ربیع الاول کو ایک یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۴؍امرداد ۱۳۴۲ف نمبر (۹)

تعطیل واپسی رقیہ رزیڈنسی

حسب فرمان مبارک مؤرخہ ۲۵؍محرم ۱۳۵۲ھ رقبہ رزیڈنسی کی واپسی کی تقریب کی یاد باقی رکھنے کے لئے ۱۴؍مئی کو ایک یوم کی عام تعطیل منظور کی گئی جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶؍تیر ۱۳۴۲ف نمبر (۶)

تخفیف تعطیلات شفاخانہ جات یونانی سرکار عالی

ذریعہ مراسلہ دفتر صدر مہتممی طبابت یونانی سرکار عالی نشان (۱۵۷۱) واقع ۲۸؍اسفندار ۱۳۴۲ف جمیع میر مجلس صاحبان مجالس لوکلفنڈ اضلاع سرکار عالی کے نام احکام اجرا ہوئے کہ بسلسلۂ مراسلہ نشان ۷۵/۹۲۶ مورخہ ۱۰؍فروردی ۱۳۴۲ف تحریر ہے کہ دفتر ہذا حسب الحکم سرکار تخفیف تعطیلات کی اطلاع دینے کے باوجود بعض دواخانہ جات سے اس کے خلاف استفادہ تعطیلات عام کا عمل ہو رہا ہے جس کی وجہ یہ کارروائی مکرر محکمہ عالیہ معتمدی فوج وطبابت سرکار عالی میں رجوع کی گئی اس بارہ میں محکمہ سرکار سے ایماء ہوا کہ اطباء یونانی کو جب کہ تعطیلات ہی نہیں دئیے جاتے ہیں تو عام تعطیلات سے استفادہ کرنا یا بامید منظوری محکمہ مجالس لوکلفنڈ سے استفادہ کی اجازت حاصل کرنا کسی طرح درست نہیں ہے اور نہ ان ایام میں طبیب کی عدم موجودگی میں دواساز وغیرہ انچارج ہو سکتا ہے۔ پس براہ کرم آئندہ سے کوئی طبیب صاحب بجز تعطیلات منظورہ سرکار یعنے (۱) عشرہ محرم ایک یوم (۲)

دوازدہم شریف ایک یوم (۳) عید الفطر ایک یوم (۴) عید الضحیٰ ایک یوم
کے سوا کسی اور تعطیل سے استفادہ نہ کیا جائے۔

تعطیل فاتحہ حضرت امام حسنؓ	حسب فرمان خسروی ۵ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ کو فاتحہ حضرت امام حسنؓ کے

لئے ایک یوم کی عام تعطیل منظور کیگئی۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۹ ربیع ۱۳۴۳ف نمبر (۔)

تعطیل ولادت حضرت علیؓ ابن ابی طالبؓ	حسب فرمان خسروی ۱۳ رجب ۱۳۵۴ھ کو بہ تقریب ولادت

باسعادت حضرت علیؓ ابن ابی طالبؓ ایکدیوم تعطیل منظور کی گئی جریدۂ غیر معمولی
مورخہ ۱۶ ار مہر ۱۳۴۳ف نمبر (۱۵)

تعطیل ولادت پرنس نواب مکرم جاہ بہادر	ذریعہ اعلان محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۶) مورخہ ۱۹ ار

فروردی ۱۳۴۳ف احکام اجرا کئے گئے۔ بارگاہ ظل سلطانی سبحانی سے ذریعہ فرمان
مبارک مصدرہ ۱۴ ار ذی قعدۃ الحرام ۱۳۵۳ھ یہ حکم لطف شیم عز ورود پایا ہے
کہ چونکہ میرے پوتے مکرم جاہ کی پیدائش پر پلم آذر ۔ف کو صرف ایک یوم
کی تعطیل بطور یادگار ممالک محروسہ سرکار عالی میں قرار دی گئی ہے اسکے بعد یہ مالیہ
سنہ فصلی ریاست حیدرآباد ہونے کی وجہ پہلے ہی سے اس دن تعطیل
قرار دی گئی تھی۔ نظر برآں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سال آئندہ ۱۳۵۴ھ سے
صرف ایک یوم کی تعطیل یعنے ۱۵ ار ذی قعدہ کو اسی طرح ممالک محروسہ سرکار عالی
میں قرار دی جائے جو کہ جونیر پرنس کی سالگرہ کا یوم ہے۔ اب رہا سینیر پرنس
ولیعہد کی پیدائش کی تاریخ تو (محرم) ایام عزا ہونے کی وجہ سے اول ہی سے
تعطیل قرار دی گئی ہے۔ جس میں ۷ ار محرم ان کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ پس

بامتثال امر فیض اثر جہاں پناہی آئندہ سال ۱۳۵۴ھ سے ۱۵ ذی قعدہ کو بتقریب سالگرہ جونیر پرنس والاشان نواب معظم جاہ بہادر ایک یوم کی تعطیل ممالک محروسہ سرکار عالی میں قرار دی جاتی ہے ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۴۴ف نمبر ۲۱

تعطیل سلور جوبلی مبارک حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی حسب فرمان خسروی تقاریب سلور جوبلی کے لئے یکم شوال ۱۳۵۴ھ سے ۷ شوال تک ایک ہفتہ قرار دی جاکر ۵ و ۶ شوال ۱۳۵۴ھ کو دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی

تبدیل تاریخ جشن سلور جوبلی مبارک ذریعہ معلومات عامہ نشان (۲) مورخہ ۲ آذر ۱۳۴۵ف اطلاع شائع کی گئی کہ حضرت اقدس و اعلیٰ ذریعہ فرمان عطوفت نشان یہ حکم محکم صادر فرمایا ہے کہ جشن سلور جوبلی جو ماہ شوال ۱۳۵۴ھ کے ہفتہ اول و مطابق آخری چار روز ماہ ڈسمبر و ابتدائی سہ روز ماہ جنوری میں منایا جانے والا تھا ۔ مختلف وجوہ کی بناء پر ماہ ذیحجہ ۱۳۵۴ھ کے ہفتہ اول و مطابق آخری پانچ روز ماہِ فبروری و ابتدائی دو روز ماہ مارچ ۱۹۳۶ء تک ملتوی کردیا جائے ۔

تعین تواریخ تعطیلات سلور جوبلی مبارک جشن سلور جوبلی مبارک کے ماہ ذیحجہ کے پہلے ہفتہ مطابق اور آخر فبروری تک ملتوی کرنے کے متعلق ایک حالیہ کمیونکے میں جس فرمان مبارک کا حوالہ دیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۷ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ ہفتہ جشن جوبلی یکم تا ۷ ذیحجہ مقرر کیا گیا ہے (یعنے ۲۴ فبروری سے یکم مارچ تک) پس یکم ذیحجہ یوم دوشنبہ سے ۴ ذیحجہ یوم پنجشنبہ تک مطابق ۲۴ تا ۲۷ فبروری ۱۹۳۶ء بشمول جمعہ ۵ ذیحجہ (مطابق ۲۸ فبروری عام تعطیل قرار دی جائے مگر اس تاریخ کے بعد

تا ۸ ر ذی الحجہ دوشنبہ ۲ ر مارچ ۱۹۳۶ء جملہ سرکاری دفاتر وغیرہ صبح (۹) بجے کھل کر (۱۲) بجے برخاست ہوں اور اس طرح سے ان سہ ایام میں نصف یوم کی تعطیل قرار دی جائے بایں وجہ کہ ۹ ر ذی الحجہ ۳ ر مارچ ۱۹۳۶ء سے مقررہ تعطیل عید الضحیٰ شروع ہو جائے گی ۔

تعطیل عام جشن سلور جوبلی مبارک

حسب فرمان خسروی جہاں پناہی مورخہ ۷ ر رجب المرجب ۱۳۵۴ھ ہفتہ جوبلی (جوبلی ویک) من ابتدائے یکم ذی الحجہ تا ۷ ر ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ م ۲۴ ر فبروری تا یکم مارچ ۱۹۳۶ء موافق ۲۲ ر فروردی تا ۲۸ ر فروردی ۱۳۴۵ف مقرر فرمایا گیا ہے اس بارہ میں یہ حکم شرف اصدار لایا ہے کہ خاص طور پر یہ ہفتہ کامل تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام تعطیل رہے گی ۔ جس کی اشاعت ذریعہ گشتی محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (۳۱) مورخہ ۹ ر دی ۱۳۴۵ف ہوئی ہے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۷ ر دی ۱۳۴۵ف نمبر (۹)

ترمیم تعطیلات سلور جوبلی مبارک

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی بوصول نیم سرکاری چٹھی جناب چیف سکرٹری پیشی خداوندی و بربنائے تحریک معتمد صاحب سیاسیات سرکار عالی بہ تعمیل حکم خداوندی متعلق ترمیم تعطیلات عام جشن سلور جوبلی مبارک حسب ذیل قرار دی جاتی ہیں ۔

دوشنبہ ۲۴ ر فبروری ۱۹۳۶ء م ۲۲ ر فروردی ۱۳۴۵ف	تعطیل کامل
سہ شنبہ ۲۵ ر " " ۲۳ ر " "	
چہارشنبہ ۲۶ ر " " ۲۴ ر " "	
پنجشنبہ ۲۷ ر " " ۲۵ ر " "	

جمعه ۲۸ فروری ۱۹۳۶ء م ۲۶ فروردی ۱۳۴۵ف	تعطیل کامل
شنبه ۲۹ فروری ۱۹۳۶ء م ۲۷ فروردی ۱۳۴۵ف	شنبه سے نصف یوم یعنے اوقات دفاتر
یکشنبه یکم مارچ ۱۹۳۶ء م ۲۸ فروردی ۱۳۴۵ف	وغیرہ صبح (۹) بجے سے دوپہر یعنے (۱۲)
دوشنبه ۲ ″ ″ ″ م ۲۹ ″ ″ ″	بجے تک رکھے جائیں ۔

ف ۱ ۔ تعطیلات عید الضحیٰ کے متعلق بمد نظر رائے صدارت العالیہ بعد روٴیت ہلال ضروری کارروائی کی جاسکتی ہے پس براہِ کرم حسبہٖ عزت تعمیل حاصل فرمائی جائے ۔ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۴) مورخہ ۳ بہمن ۱۳۴۵ف اس کی اشاعت عمل میں آئی ہے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر (۲۳)

تعطیل وفات ملک معظم شاہ جارج پنجم آنجہانی	ہز موسٹ گریشس میجسٹی بادشاہ جارج پنجم بادشاہ گریٹ برٹن و آئرلینڈ و قیصر ہند کے انتقال

پر ملال کی خبر وحشت اثر سے ملازمان حضرت اقدس و اعلیٰ کو کمال تاسف اور دلی رنج ہوا ۔

ملازمان اقدس و اعلیٰ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی اس اندوہ گین موقع پر بہ لحاظ اس قدیمی اتحاد کے جو تاج برطانیہ کے ساتھ ہے اور جس کو ہز مجسٹی کی وفاشعاری اور ہمدردی نے اور بھی مضبوط کردیا اپنے دلی رنج و تاسف کا اظہار فرماتے ہیں اور حکم فرماتے ہیں کہ بوجہ اس حادثہ عظیم کے تمام ممالک محروسہ میں دفاتر سرکاری و مدارس وغیرہ یک ہفتہ کامل تک بند رہیں (یعنے ۳ ذیقعدہ یوم شنبہ تک) جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر ۲

تعطیل نصف یوم سالانہ بدفاتر و مدارس برائے عرس شریف حضرت یوسف صاحبؒ و حضرت شریف صاحبؒ قبلہ	ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱۲)

مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ف جمیع عہدہ دار صاحبان مستقر بلدہ کے نام احکام اجرا ہوئے کہ حضرت یوسف صاحبؒ و شریف صاحب قبلہ گانؒ کا عرس شریف ہر سال ۶ ذیحجہ کو ہوتا ہے اس لئے تحت ارشاد معزز کونسل منعقدہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ف ہر سال بتاریخ ۶ ذیحجۃ الحرام نصف یوم کی تعطیل مقامی یعنے دفاتر و مدارس موقوعہ بلدہ کی حد تک منظور کیجاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۲۵ف

تعطیلات مقامی ورنگل	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ ضلع ورنگل میں حسب ذیل اعراس

کے لئے تین یوم کی تعطیل مقامی منظور کی گئی۔

(۱) ۲۸ صفر عرس حضرت شاہ افضل بیابانی قدس سرہ (۲) ۲۲ رجب عرس حضرت معشوق ربانی قدس سرہ (۳) ۱۰ ذی قعدہ عرس حضرت عبد النبی شاہ صاحب قدس سرہ۔

تعطیل مقامی پٹن	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۔ شعبان ۱۳۳۴ھ دفتر تحصیل پٹن ضلع اورنگ آباد کے لئے بزمانہ جاترا پٹن ایکیوم کی تعطیل

منظور کی گئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۴ف نمبر (۱۵)

تعطیل مقامی عالم پور	حسب فرمان خسروی عرس حضرت سید شاہ علی بادشاہؒ بتاریخ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ سے دفاتر عالم پور ضلع

رائچور کو ایک یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔

تعطیلات مقامی نلگنڈہ و عثمان آباد	حسب فرمان خسروی عرس حضرت لطیف شاہ ولی خاص ضلع نلگنڈہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ف

سے حسب صوابدید ضلع ایک یوم کی تعطیل اور ۲۳ اردی بہشت ۱۳۳۰ف سے عرس حضرت خواجہ شمس الدین صاحب غازی خاص ضلع عثمان آباد کے لئے ۱۶ و ۱۷

رجب دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی ۔

تعطیل مقامی چنچولی	حسب فرمان خسروی مزینہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ

۱۶ شوال کو خاص دفاتر چنچولی کے لئے عرس حضرت خداتما شاہ حسینی قدس سرہٗ ایک یوم کی تعطیل منظور کی گئی ذریعہ مراسلہ عام محکمہ فینانس نشان (۱۱) واقع ۲۴ آبان ۱۳۴۳ف جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۴۴ف نمبر (۲)

تعطیل مقامی بدفاتر و مدارس یادگیر و سیڈم بوجہ عرس گلبرگہ شریف	ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان ۱۶۵۶/۱۶۵۸ مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۴۵ف احکام شائع ہوے کہ عرس

گلبرگہ شریف کے لئے ضلع رائچور کی حد تک ایک یوم کی تعطیل مقامی منظورہ ہے لہذا یہ زمانہ عرس گلبرگہ شریف مثل دفاتر رائچور کے ایک یوم کی تعطیل مقامی دفاتر یادگیر اور سیڈم کو بھی دیجاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ اردی بہشت ۱۳۴۵ف نمبر ۲۳

فصل (۱۶)

احکام متفرق

کتوں کا ٹکس	اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۱ھ میں خانگی کتے جو چھ ماہ سے زاید عمر کے ہوں سالانہ (عصہ) ٹکس قایم کیا گیا۔ اور یکم اذر

۱۳۲۳ف سے اس کی تعمیل آغاز ہوئی۔

ممانعت مطلوبہ جات فوج برائے تقاریب شادی وغیرہ	حسب فرمان خسروی مزینہ ۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ ماتحدصرف خاص مبارک کے جمعیت کے علاقہ

دیوانی کی جمعیت بھی سوائے تقاریب اعراس و نیازات سرکاری کے کسی

اور کے مطلوبہ جات میں بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ اردی ۱۳۲۳ف

ممانعت طبع آیات قرآنی بہ اشتہار ناٹک وغیرہ

ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ امور مذہبی) نشان ۱ واقع یکم فروردی ۱۳۲۳ف جملہ مہتمم صاحبان مطابع کے نام احکام اجرا ہوئے کہ سرکار کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی ہے کہ ناٹک کے اشتہاروں میں آیات قرآنی شائع کئے جاتے ہیں جن سے کلام مجید کی بے حرمتی ہوتی ہے چونکہ درحقیقت یہ امر نامناسب ہے اور پیشتر اسی قسم کی ایک ہدایت ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ ار آذر ۱۳۱۷ف ہو چکی ہے کہ وہ کاغذات جن پر مقدس تحریر ہو بے احتیاطی کے ساتھ راستوں پر نہ پھینکے جائیں لہذا اب ذریعہ ہذا جملہ مالکان مطابع کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اگر ایسے اشتہاروں وغیرہ میں آیات قرآنی درج ہوں جو بے احتیاطی سے ادھر ادھر تقسیم کئے جاتے ہیں تو ایسے اشتہارات وغیرہ ہرگز نہ چھاپے جائیں۔

ایک ایک نقل بخدمت کوتوال صاحب بلدہ و بیرون بغرض نگرانی و ناظم صاحب امور مذھبی اطلاعاً مرسل ہے۔ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ار فروردی ۱۳۲۳ف نمبر ۲

اصلاح و تقرر ملایان مسلخ

ذریعہ محکمہ صدارت العالیہ مورخہ ۲۱ ر امرداد ۱۳۲۳ف اعلان شائع کیا گیا کہ سابق میں اکثر ذبیحہ کی شکایتیں سنی جاتی تھیں اس لئے تحقیق کی گئی معلوم ہوا کہ ذبح کرنے والے نہ شرائط ذبیحہ سے واقف ہیں نہ بسم اللہ نہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرتے ہیں صرف گلا کاٹ دینا ان کا کام تھا چونکہ ایسا ذبیحہ مردار ہوجاتا ہے اس لئے صدارت سے اس مسئلہ کی طرف پوری توجہ کی گئی اور جو رکاوٹیں انتظام میں پیش آئی تھیں ان کا انسداد کیا گیا۔ بعض علاقہ جات سے احکام

صدارت سے متعارض کیا گیا تو بہ منظوری اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے پیشگاہ میں عرضداشت پیش کی گئی۔ جس پر فرمان شاہی مہر شدہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ پورا انتظام کرنے کے لئے صادر ہوا اس لئے تمام ممالک محروسہ میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اہل خدمات شرعیہ خصوصاً قضاۃ ذبیحہ کی حلت کی طرف پوری توجہ کریں اور ملاؤں کو ضروری مسائل ذبح سے فوراً واقف کرادیں اگر کوئی خلاف منشاء سرکار بغیر ملا کے کسی دوسرے کے ہاتھ سے ذبح کرائے تو فوراً ناظم امور مذہبی تعلقہ یا ضلع کے پاس کیفیت پیش کردیں تاکہ وہ اس کا انتظام کردیں۔

۲۰۶۱

صلہ ترجمہ قرآن مجید بہ زبان مرہٹی و گجراتی	ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان ۲۰۶ مورخہ ۱۷ خورداد ۱۳۲۷ف بارگاہ اعلیحضرت معظم سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مرقومہ ۱۸ جمادی الثانی

۱۳۳۶ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ حکیم میر محمد یعقوب خاں صاحب نے کلام مجید کا گجراتی ترجمہ جو کیا ہے اوس کی اشاعت کے لئے معین المہام امور مذہبی کی رائے کے مطابق مصنف کو (سہ ملکی) کلدار دئے جائیں اور ان سے کلام مجید کے مرہٹی ترجمہ کے (۴۶۹) نسخے طلب کرکے مرہٹواڑی کے اضلاع کے ہر ہر مدرسہ و مسجد میں ایک ایک نسخہ تقسیم کیا جائے (۴۰۰ نسخوں کی قیمت سررشتہ تعلیمات کی گنجایش سے اور (۶۹) نسخوں کی قیمت سررشتہ امور مذہبی کی گنجایش سے ادا کی جائے۔

حکیم صاحب کے نام خاص طور پر رجب ۱۳۲۶ھ سے (۵۰) ماہوار تا حیات جاری کی جائے۔ سررشتہ تعلیمات و سررشتہ امور مذہبی سے بہ صراحت ذیل رقم حکیم صاحب کو ادا کی گئی۔

(۱) بغرض اشاعت ترجمہ مرہٹی (مع صما کلدار) سررشتہ امور مذہبی (۲) ہدیہ ترجمہ مرہٹی (۶ ۱۴) جلد (سما... کلدار) سررشتہ تعلیمات (۳) بغرض امداد اشاعت ترجمہ گجراتی (سما... کلدار) (۴) ہدیہ ترجمہ مرہٹی امداد نمبر ۳ (... کلدار) سررشتہ امور مذہبی جملہ رقم (... کلدار) اس کے بعد ایک ثلث حصہ کلام مجید کا بوجہ عدم گنجایش طبع نہ ہو سکا تھا اس لئے اوس کی تکمیل کے لئے پھر بکمال فیاضی پیشگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان فیاک مترشدہ ۱۹ ذی قعدہ ۱۳۴۴ھ مبلغ (...) کلدار رحمت فرمائے گئے۔

قیام صیغہ درستگی تالیف و تصنیف — پیشگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ یکم جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ شرف صدور لایا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بہت سے قدیم علوم کی کتابیں بہت ہی خراب کاغذ پر چھپی ہوی ہیں اور ان کی لکھائی بھی چنداں درست نہیں ہے اس کے علاوہ ان میں اغلاط کثرت سے پائے جاتے ہیں جن کی صحت از بس ضروری ہے لہذا الکم از کم ایک لاکھ روپیہ کے مصارف سے ہماری ریاست میں ایک جدید صیغہ قایم کیا جائے جس کا نام "صیغہ درستگی تالیف و تصنیف" رکھا جائے جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف نمبر (۲۹)

وعظ و لکچر — (۱) جلسوں میں جذبات دلی کا اظہار اس طور پر نہ ہو کہ جس سے رعایا پر مضر اثر نہ پڑے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۲۹ف (۲) لا حاصل جلسوں کو منعقد کر کے عزیز رعایا کا تضیع اوقات نہ کرے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۲۹ف (۳) دوسرے ممالک سے آنے والوں پر امن عامہ کو قایم رکھنے کی ذمہ داری عاید رہے گی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم بہمن ۱۳۳۷ف

مال و عدالت کی علحدگی	پیشگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ شرف نفاذ پایا کہ بغرض آسایش رعایا مال و عدالت کے اختیارات علحدہ کردیے جائیں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ تیر ۱۳۳۰ف نمبر (۱۲) اسی ضمن میں اضلاع پر جدید منصفیاں قایم ہوئیں۔
ممانعت سیاسی جلسے یا میٹنگ	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ سیاسی جلسے یا میٹنگ بغیر اطلاع و اجازت سرکار کے منعقد نہ کئے جائیں۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۰ف نمبر (۴۴) جلد (۵۲)
ممانعت رقص و سرود و بزمانہ دورہ عہدہ داران سرکار عالی	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ عہدہ داران دورہ کنندہ کو بزمانہ دورہ محافل رقص و سرود کی ممانعت کی گئی۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۳۱ف نمبر (۲۱) جلد (۵۳)
ٹیکس سائکل	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ ذریعہ اشتہار صفائی حیدرآباد مورخہ ۱۶ خورداد ۱۳۳۱ف سیکل ٹیکس فی سیکل (۴؍) سالانہ وصول کرنے کے احکام شائع ہوئے
ترمیم گشتیات صدر اعظم بہادر متعلق اقتدارات افسر	ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ جنگلات نشان ۶۸۹/۹۹۰ مورخہ یکم امرداد ۱۳۳۱ف جمیع معتمد صاحبان کے نام احکام اجرا ہوئے کہ فرمان مبارک متعلقہ تنظیم جدید ضمیمہ (الف) اقتدارات صدر اعظم بہادر کے مد نظر [illegible] اس سے زیادہ ماہوار کے خدمات کی ماموری اقتدارات صدر اعظم بہادر [illegible]

گشتی صدر اعظم بہادر نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف عام اقتدار
صدر المہامان ضمیمہ (الف) دفعہ (۲) جائدادہائے مواجبی زائد از (ماد) کے
تقررات کی توثیق تا بحد (مارصہ) اقتداری صدر المہامان علاقہ قرار دی گئی تھی
چونکہ بضمن ٹائم اسکیل دفاتر نظامت کے اہلکاران درجہ اول کی جائدادیں
(ماصہ تا مالعہ) کی اور معتمدین کے دفاتر کی جائدادیں (مالہ تا سماد) کی قرار
دی گئی ہیں لہذا اندیشہ ہے کہ مسئلہ توثیق تقررات (مارصہ) کی حد سے متجاوز ہوکر
پیشگاہ سر صدر اعظم بہادر میں پیش کرنے کی ضرورت عام دفاتر کو محسوس ہو جو
ایک زحمت بالا یطاق ہے لہذا عالیجناب سر صدر اعظم بہادر بصورت ترمیم گشتیات
نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف و نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۰ف یہ ارشاد فرماتے ہیں
کہ "گشتی نشان (۵) کے مدنظر دفعہ (۱) گشتی نمبر (۱۲) میں جو ترمیم ہوئی ہے اوس کے
لحاظ سے یہ تسامح ہوسکتا ہے کہ (سماد تا الف) کی جائدادوں کے تقررات کے اقتدار
صدر المہامان علاقہ کے تفویض ہوئے ہیں اور (مارصہ تا سماد) کے تقررات کے اقتدار
غیر منفصل حالت میں ہے لہذا گشتی نشان (۵) کی مندرجہ ترمیم دفعہ (۱) گشتی (۱۲)
میں جہاں بجائے (مارصہ) کے (سماد) ناہموار درج کی گئی ہے اوس کو (مارصہ) کی
جائداد ابتدائی تا (الف) تصور کیا جائے اور دفعہ (۲) کے تقررات خدمات زائد
از یک صد کی توثیق اور شرائط تفویضگی کے جملہ انتظامات سے جائدادہائے تا (سماد)
مراد لی جانی چاہئے۔

(۲) اس کا ایک نقل بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ امرداد ۱۳۳۱ف نمبر ۳۲

ترمیم نمبر (۱) عام اقتدارات صدر المہام صاحبان مندرجہ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف	ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ مورخہ ۸ امرداد ۱۳۳۱ف

جمیع عہدہ داران سرکار عالی کے نام احکام اجرا ہوئے کہ فرمان مبارک مورخہ ۲۲ صفر ۱۳۳۸ھ متعلق تنظیم باب حکومت کے ضمیمہ (الف) اختیارات صدر اعظم بہادر کے دفعہ (۱) کے مد نظر جس میں تقرر عہدہ جات کی حد تک (الـ ـہ) معین تھی۔ سر صدر اعظم بہادر نے بلحاظ سہولت کار گشتی نشان (۱۲) کے ذریعہ سے جو اختیارات عام صدر المہام صاحبان علاقہ کے تفویض فرمائے تھے اس میں نمبر (۱) کے محاذی جو شرائط تفویضگی مندرج ہیں اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے صدر المہام صاحبوں کو تقرر منصرمانہ کا اقتدار بھی (الـ ـہ) تک دیا گیا تھا۔ چونکہ سررشتہ مال سے اس مسئلہ کو پیش کیا گیا ہے کہ اول تعلقداران اضلاع کی تنخواہ بروئے ٹایم اسکیل (تا ۱۱۰۰ ـہ) قرار پائی ہے لہذا گشتی نمبر (۱۲) میں (الـ ـہ) سے متجاوز ہونیکی جو شرط مندرج ہے وہ (۱۱۰۰ ـہ) قرار دیجانی چاہئے تاکہ انتہائی ماہوار پانے والوں کے مسائل رخصت کو پیشگاہ صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے کی ضرورت داعی نہ ہو اور بمد نظر اس کے کہ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۱۸ ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ یہ توضیح فرمائی جاچکی ہے کہ دفعہ (۱) اقتدارات صدر اعظم بہادر میں ایک ہزار کی جو حد معین ہے وہ ٹایم اسکیل یا تدریجی تنخواہ کی جائداد کی کم از کم (منتہم) تنخواہوں سے متعلق ہے عالیجناب سر صدر اعظم بہادر منظور فرماتے ہیں کہ گشتی نشان (۱۲) کے اقتدارات تمام صدر المہامان کے نمبر (۱) میں جو (الـ ـہ) کی حد معین کی گئی تھی آیندہ کے لئے بجائے (الـ ـہ) کے (۱۱۰۰ ـہ) یہ ترمیم گشتی مذکور مقرر کی جاتی ہے تاکہ رخصت اور منصرمانہ تقررات کے جزئی مسائل کو صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے کی ضرورت داعی نہ ہو۔

(جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۳۱ف نمبر ۳۳)

مہام سلطنت پر شاہی انہماک | (۱) نظم و نسق ریاست میں خود ذات شاہانہ

متوجہ ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ر آبان ۱۳۳۱ف۔

(۲) ارکان کونسل کو کام پر عاجلانہ توجہ کرنے کی تاکید۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ر مہر ۱۳۳۲ف۔

قرار داد نسبت پیش کردن عرائض	حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۷ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ حضرت اقدس و اعلیٰ مدظلہ العالی

کے ملاحظہ میں درخواستیں پیش کرنے کے لئے ضابطہ مقرر کیا گیا۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر خورداد ۱۳۳۲ف نمبر (۱۷)

موقوفی طریقہ بیگار	پیشگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مورخہ یکم شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ شرف صدور لایا کہ

"ہمارے ممالک محروسہ میں بیگار کا جو طریقہ اب تک جاری تھا اس کو میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں یک لخت موقوف کرتا ہوں کیونکہ اس سے رعایا کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور آیندہ سے حکم دیتا ہوں کہ جو کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا وہ مستوجب سزا سمجھا جائے گا۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں شائع کردیا جائے"

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر اردی بہشت ۱۳۳۲ف نمبر (۱۵)

ممانعت بلبل و مرغ بازی وغیرہ	ذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر آبان ۱۳۳۳ف نمبر (۲۲) جلد (۵۵) بلبل و مرغ بازی وغیرہ

کے امتناعی احکام شائع کئے گئے۔

احصائی اطلاع عطائے رخصت اتفاقی	گشتی محکمہ سرکار مالی صیغہ فینانس نشان (۲) مورخہ ۲۲ر بہمن ۱۳۳۳ف تمام

عہدہ داران سرکار مالی کے نام اجرا ہوئی ہے کہ بہ صدور فرمان واجب الاذعان

مؤرخہ ۲۱ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ یہ حکم بحکم شرف صدور لایا ہے کہ اصلاح تعداد تعطیلات کے ساتھ قواعد رخصت پر بھی نظر ثانی ضروری ہے کیونکہ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے موجودہ قواعد رخصت میں بہت آسانی اور سہولت پیدا ہوگئی ہے جس کی وجہ سے کہ باشتراک تعطیلات سرکاری استفادہ رخصت پائے متواتر سرکاری کام انجام دینے کے ایام مشکل سے سال میں چھ ماہ نکل سکتے ہیں رعایا کی پریشانی سرکاری کام میں ہرج مقدمات کا طول، دوران ۔ تعداد سال میں اتفاقیہ عہدہ داروں کو ترک مستقر کی ترغیب اور اضلاع کے ہنگامے یہ سب اسی کے برے نتائج پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا سردست صرف ایک قسم کی رخصت یعنے رخصت اتفاقی کی اصلاح پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ رخصت ملازمین کار کی سال بھر کی ناگزیر اور فوری ضرورتوں کے لئے رکھی گئی ہے۔ اس لئے وقت واحد میں پوری رخصت اتفاقی کسی کو نہ دی جائے۔ جملہ ایام رخصت اتفاقی سال میں پندرہ دن حسب سابق رکھے جائیں اور رخصت اتفاقی کے درمیان میں جو تعطیل واقع ہو وہ حسب قواعد سابقہ رخصت اتفاقی میں محسوب کی جائے اور منہا نہ ہوا کرے۔ امید کی جاتی ہے کہ اس فرمان واجب الاذعان کی بکمال حزم و احتیاط تعمیل کی جائے گی۔ اس سے قبل جو گشتی دفتر ہذا سے بہ ثبت نشان (۴) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۳۰ ف تعطیلات کو رخصت اتفاقی میں محسوب نہ کرنے کے متعلق شائع ہوئی ہے وہ منسوخ متصور ہوگی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳ اسفندار ۱۳۲۴ ف نمبر (۱۴)

آداب حکمرانی عہدہ داران سرکار عالی	حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۲۷ شوال ۱۳۳۴ھ تمام عہدہ داروں کو دفاتر میں

دستار اور شروانی زیب تن کرنے اور اجلاس پر حقہ چٹہ سگریٹ پینے کی ممانعت احکام صادر فرمائے گئے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۶ تیر ۱۳۲۵ ف نمبر (۹) جلد (۵۲)

ممانعت بہ تشکل دستار خانگی مانوگرام

بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ رجب ۱۳۲۵ ہجری شرف صدور لایا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے اشخاص اپنے خانگی مانوگرام کے کاغذات و لفافہ جات پر اپنے ناموں کے ساتھ دستار کی شکل وغیرہ بھی بنا یا ہے حالانکہ یہ علامت بجز رئیس وقت یا خاص اوس کی اولاد کسی کو زیبا نہیں ہے ۔ پس حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کوئی شخص ایسی حرکت نہ کرے ورنہ اوس سے گورنمنٹ باز پرس کریگی دیکھو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۶ ف نمبر (۶)

گردوارہ سکہان ضلع ناندیڑ

اس گردوارہ کا کام مقامی کمیٹی ضلع کے سپرد ہے اور ایک جنرل کمیٹی محکمہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع میں قایم ہے ۔ جس کے صدر نشین صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع میں جملہ امور انتظامی زیر نگرانی جنرل کمیٹی انجام پاتے ہیں ۱۳۳۶ ف کی آمدنی ([illegible]) تھی اور خرچ ([illegible]) تھا جملہ سلک کی مقدار ([illegible]) تھی جس میں سے ([illegible]) کے ریلوے شیرز وار بانڈ وار لوں پر میسری نوٹ سرکار عالی اور عثمان شاہی ملز ناندیڑ کے حصص خریدے گئے سابق سے امپریل بنک آف انڈیا حیدر آباد میں ([illegible]) امانت رکھے گئے ہیں ۔ جسکا سود ([illegible]) سالانہ سود وصول ہوتا ہے اس میں سے ([illegible]) عقیدت مندوں کی رقم کا سود ہے جو گردوارہ کی ضروریات میں صرف ہوتا ہے ۔ بقیہ گردوارہ کا ذاتی سرمایہ ہے ۔

دیول تلجاپور ضلع عثمان آباد

اس دیول کا انتظام مقامی کمیٹی ضلع کے سپرد ہے جو معمولی و مقررہ انتظامات کرتی ہے ان کے سوا ایک جنرل کمیٹی محکمہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع بلدہ میں ہے جس کے صدر نشین

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع ہیں۔ جملہ اہم امور انتظامی زیر نگرانی جنرل کمیٹی انجام پاتے ہیں۔ ۱۳۳۷ف کے اختتام پر دیول کا سرمایہ ([illegible]) تھا۔ ۱۳۳۸ف میں ([illegible]) کی آمدنی ہوئی اور مصارف بقدر ([illegible]) عاید ہوئے اس لحاظ سے ختم ۱۳۳۸ف پر بشمول سلک ([illegible]) کی بچت رہی سرمایہ مذکور میں سے ([illegible]) سکہ کلدار کے وار بانڈ وار لون ہیں ([illegible]) سکہ عثمانیہ کے پرامیسری نوٹ سرکار عالی ہیں جن کا سالانہ سود ([illegible]) وصول ہوتا ہے اسکے علاوہ امانتی رقم ([illegible]) امپیریل بنک آف انڈیا میں رکھی گئی ہے جس کا سود سالانہ ([illegible]) وصول ہوتا ہے اس طرح جملہ آمدنی سود کی مقدار ([illegible]) سالانہ ہوتی ہے۔ اس نقد رقم کے علاوہ ۱۳۳۷ف میں زیورات دیول کی مالیت ([illegible]) تھی ۱۳۳۸ف میں ([illegible]) کے زیورات چڑھائے گئے جس سے مجموعی مالیت کی تعداد ([illegible]) ہوے۔ سکہ جات جو فرش صحن دیول سے علیحدہ کرکے گلوائے گئے ان کی خالص چاندی بقدر ([illegible]) کی برآمد ہوئی۔

کھیل تماشے مذہبی پیرایہ میں	مذہبی پیرایہ میں کھیل تماشے کرنے سے فساد کا اندیشہ ہے اس لئے ممانعت کی جاتی ہے جریدہ

اعلامیہ مورخہ ۲ر آبان ۱۳۲۳ف

امتناع ترک مستقر یہ عہدہ داران سرکار عالی	(۱) کوئی عہدہ دار بلا اجازت اپنا مستقر نہ چھوڑے پولیس و عدالت کے ذمہ دار

افسروں سے مستقر خالی نہ رہے سرکاری کام میں ذاتی خصومتیں نہ نکالی جائیں

جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶ ر تیر ۱۳۳۳ف

(۲) مقامی عہدہ دار بڑے تعطیلات کے ایام میں اپنے مستقروں پر نہ رہنے سے عام امن و امان کے انتظام میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ

جملہ صیغہ جات کے عہدہ دار خصوصاً مال و عدالت و کوتوالی ترک مستقر نہ کریں اشد ضرورت ہو تو خاص طور سے قبل از قبل صدر اعظم کی اجازت حاصل کرکے مستقر ترک کرسکیں گے۔ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۳۴ف نمبر (۱۷)

ممانعت چھچھی و زنجیر	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ تعزیہ داری میں چھچھی اور زنجیر لگانے کی ممانعت کیگئی

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۳۶ف

ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری اور گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے خطاب	۲۶ اردی ۱۳۳۷ف کو عالیجناب سر مہاراجہ یمین السلطنتہ صدر اعظم بہادر امیر جامعہ نے جناب نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو

ایل۔ ایل ڈی کی اعزازی ڈگری مرحمت فرمائی۔ اور گورنمنٹ برطانیہ عظمیٰ سے آغاز سال نو ۱۹۳۶ء کے اعزاز میں جناب ممدوح کو رائٹ آنریبل کا جلیل القدر خطاب عطا ہوا اور پریوی کونسل کے ممبر منتخب ہوئے

فیصلہ جات مفصلہ کو بار بار تازہ نہ کیا جائے	حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۴ ذیحجہ ۱۳۳۵ھ قطعی تصفیہ فرمادیا گیا ہے۔ کہ فیصلہ جات

مفصلہ کو بار بار تازہ نہ کیا جائے جو انتظام مملکت کے منافی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ اردی ۱۳۳۸ف نمبر (۶) جزو ثانی۔

واگزاشت ہرسہ پائیگاہ	حسب فرمان خسروی مزینہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ ہرسہ پائیگاہ واگزاشت کردئے گئے تفصیل

کیلئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۰) نمبر (۳)

تبدیل وقت ماہ صیام دفاتر و مدارس	حسب فرمان خسروی مزینہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ ماہ صیام میں دفاتر و مدارس کا وقت (۹) تا (۱۲) مقرر کرنے کی

منظوری صادر ہوئی جس کی اشاعت ذریعہ اعلان محکمہ فینانس نشان ۹۱۷ مورخہ ۲۱ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف ہوئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف بعد میں ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۴) مورخہ ۱۴ر دی سنہ ۱۳۴۵ف (۹) سے ایک بجے تک وقت مقرر کیا گیا ہے۔

ممانعت شرکت ملازمین سرکاری در نزاعات مذہبی

حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۵ر شعبان المعظم سنہ ۱۳۴۷ھ یہ حکم شرف صدور لایا کہ آئندہ جملہ ملازمین سرکاری مذہبی جھگڑوں کی شرکت سے باز رہیں اس کے خلاف ورزی کی صورت میں سخت تدارک کیا جائے گا۔

توضیحی فرمان مبارک متعلق ہر سہ پائیگاہ

پائیگاہوں کے تصفیہ سے متعلق توضیحی فرمان مہتم بالشان مرقومہ ۱۹ر صفر المظفر سنہ ۱۳۴۸ھ کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ر شہریور سنہ ۱۳۳۸ف نمبر (۱۰) جلد (۶۰)

معافی محصول کروڑگیری سامان ذاتی و جانوران وغیرہ

بروئے اختیارات محصلہ مندرجہ دفعہ (۱۰) قانون کروڑگیری ذریعہ ہذا یہ جائز قرار دیا گیا ہے کہ مسافرین کا وہ ذاتی استعمالی سامان جو ہمراہ ہو یا اون کے سفر سے پہلے یا بعد قریب تر زمانہ میں آیا ہو قابل معافی سمجھا جاسے اس طرح مسافرین کے پروردہ کتے و بلی وغیرہ جانور چرند و پرند بھی ادائی محصول سے مستثنےٰ قرار دئے جاتے ہیں۔

(۲) ایسے سامان و پروردہ جانوروں وغیرہ کی معافی مشروط ہوگی جب کہ اون سے کوئی تجارتی غرض متعلق نہ ہو۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ر آذر سنہ ۱۳۳۹ف نمبر (۱) جزو اول صفحہ (۲ و ۳)

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

ذریعہ مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت

(کوتوالی و امور عامہ (صیغہ راز کوتوالی) نشان (۵۴۳) مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت موسومہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی بہ سلسلہ مراسلہ نشان (۴۱۳) مورخہ ۸ ر مہر ۱۳۳۸ ف وبہ شرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ ر جمادی الثانی ۱۳۴۸ ھ نگارش ہے کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہئیے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ میں ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور صوبوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائے گا کہ جلسہ کے انعقاد کیلئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کریں۔ لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اوس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لئے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا۔

بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے ۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسب عمل کیا جائیگا متنی ہذا ۔ بہ سلسلہ نشان (۴۱۴) مورخہ ۸ رمہر ۱۳۳۸ ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے ۔ مثنی ہذا بخدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ علامیہ سرکار عالی مرسل ہے

عطائے قرضہ برائے تعمیر مکانات بہ عہدہ داران و عمال سرکار عالی	گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۲) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۲۱ شوال المکرم

۱۳۴۸ھ سابقہ قواعد کو خفیف ترمیمات کے ساتھ نافذ و منظور فرمایا گیا ہے ایک سالہ تنخواہ کا قرضہ دیا جائے گا ۔ اور پانچ سال میں اوس کی ادائی ہوگی اور شرح سود فیصدی چھ روپیہ سالانہ ہوگی ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ رخورداد ۱۳۳۹ ف نمبر ۲۷

تعین اوقات دفاتر سرکار عالی	ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۴۴) مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف باجلاس کونسل

یہ طے ہوا کہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں دفاتر کا ایک ہی وقت ہونا چاہیے وہ یہ کہ یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے (۸) بجے سے ایک بجے تک اور باقی شہور ۔ میں (۱۰) تا (۴) بجے تک مقرر کیا گیا جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۴ ر تیر ۱۳۳۹ ف نمبر ۲۲

برخاست چوکیات کروڑگیری بوجہ برخاست چنگی ۔	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۵ ر ذی قعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلیتاً موقوف کیا گیا یعنی ممالک محروسہ سرکار عالی کے درآمد

و برآمدی مال پر کوئی محصول نہیں لیا جائیگا ۔

قیام پولیس بہ جاگیرات	حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۹ ر صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

بہ منظوری اداے کونسل جاگیرات میں سرکار عالی کی پولیس قایم کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ادائی رقم یکمشت بمعاوضہ وظیفہ

ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱) واقع ۲ ردی ۱۳۴ ف جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی کے نام احکام شائع کئے گئے کہ دفتر فینانس پر اکثر عہدہ داران وظیفہ یابان کی جانب سے درخواستیں پیش ہوئیں کہ مثل برٹش انڈیا کے سرکار عالی میں بھی وظیفہ یابوں کو اون کے وظیفہ کے منجملہ ایک جز کی بابتہ یکمشت معاوضہ دیا جائے تاکہ بعد وظیفہ یابی اخراجات تعلیم اولاد و دیگر ضروریات کی سربراہی کے لئے سہولت ہو۔

۲۔ سررشتہ فینانس نے اس طریقہ کو سرکار عالی میں مروج کرنے کے لئے حسب ذیل تجاویز بمشاورت جمیع معتمدین سرکار عالی صدارت عظمیٰ میں پیش کرنے پر باتفاق معزز کونسل بارگاہ خسروی میں ذریعہ عرضداشت عرض کرکے عزت حاصل کی گئی جس کی بنا پر ذریعہ فرمان عطوفت نشان مصدرہ ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵ھ بہ شرائط مصرحہ ذیل منظوری شرف صدور لائی تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ ردی ۱۳۴۱ ف نمبر ۸ جزو اول صفحہ (۸۸ و ۸۹ و ۹۰)

ترمیم قواعد تعمیر امکنہ بہ عہدہ داران سرکار عالی

گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۳) مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۴۱ ف قواعد قرضہ تعمیر امکنہ عہدہ داران سرکار عالی ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۳۰ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۵ھ قواعد مجوزہ میں بدیں مضمون ترمیم کی گئی کہ عہدہ داران کا جہاں مستقر ہو وہاں تعمیر مکان کے لئے قرضہ دیا جائے گا۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۱ ف نمبر ۲۶

ممانعت بہ عہدہ داران سرکاری پہاڑی مقامات بہ موسم گرما

ذریعہ فرمان سیاست نشان

مزید یہ ۲۱؍ صفر المظفر ۱۳۵۱ھ یہ حکم محکم شرف صدور رلایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اراکین کونسل اور دیگر عہدہ داران سرکاری موسم گرما میں پہاڑی مقامات پر جانے کیلئے راغب پائے جاتے ہیں۔ مگر یہ طریقہ نہ حضرت مرحوم کے زمانہ میں رائج تھا اور نہ میرے زمانہ میں اور چند سال قبل تک اس کی پابندی ہوتی رہی چنانچہ برٹش انڈیا میں پہاڑی مقامات جانے کے طریقہ کے خلاف اس وقت شور وشغف بڑھ رہا ہے اور اسی وجہ سے گورنمنٹ کی نقل وحرکت پہاڑی مقامات پر محدود ہوگئی ہے بلکہ چند پروانشل گورنمنٹ میں یہ طریقہ عملاً موقوف ہوگیا ہے۔ ایسی حالت میں خصوصاً جب کہ رئیس خود موسم گرما میں حیدرآباد میں رہنا پسند کرے تو اوس کی گورنمنٹ کے اراکین کا ممالک محروسہ کے باہر پہاڑی مقامات میں قیام کرنا نہایت نامعقول فعل ہے جس کو میں پسند نہیں کرتا اس کے سوا سرکاری کام میں ہرج بھی ہو رہا ہے نظر بوجوہات بالا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ کسی کو پہاڑی مقام پر جانے کیلئے ضرورت محسوس ہو تو واقعات کا اظہار کرکے میرا حکم خاص طور پر حاصل کرنا لازم ہوگا جو شاذ ونادر حالت میں منظور ہوا کرے گا اور وہ بھی اول حالت کے تحت جب کہ مجھے اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ درخواست ہر طرح سے لایق پذیرائی ہے مناسب ہوگا کہ یہ فرمان عوام الناس کی اطلاع کی غرض سے جریدہ غیر معمولی میں طبع کرادیا جائے۔

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۲؍ امرداد ۱۳۴۱ف نمبر (۱۰) نمبر (۶۳)

اجرائی وظیفہ حسن خدمت بنام پسماندگان اصل وظیفہ یاب بصورت ترکہ دینا گروہ مہدویہ	ذریعہ مراسلہ عام محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۹) مورخہ ۶؍ امرداد ۱۳۴۱ف جمیع معتمد صاحبان و صدر مہتمم صاحبان

صاحب سرکار عالی احکام اجرا ہوئے کہ گروہ مہدویہ نے درخواست پیش کی تھی کہ اگر کوئی مہدوی ملازم ترکہ دینا اختیار کرے تو بوقت ترکہ دینا جس قدر وظیفہ کا وہ مستحق تھا

اوس قدر وظیفہ اوس کے متعلقین میں سے جس کو وہ نامزد کردے اوس کے نام بلا قید تصدیق حیات بلا کسی شرط کے منتقل فرمانے کی اجازت صادر فرمائی جائے۔

کارروائی ہذا بعد مشورہ جمیع معتمد صاحبان اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۲۶ خورداد ۱۳۴۱ف میں پیش کی گئی تھی جس میں باتفاق یہ طے پایا کہ "صرف فرقہ مہدویہ کی حد تک جس روز کہ کوئی شخص تارک الدنیا ہوتا ہے اوس روز وہ فوت شدہ تصور کر کے جو وظیفہ رعایتی کہ اوس کے ورثا کو ایسی صورت میں ایصال ہوسکتا ہے صرف اوسی حد تک ایصال کیا جائے"۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۴۱ف نمبر ۴۳ جزو اول

استعمال لفظ ترقیم بعوض گزارش ونگارش	ذریعہ گشتی دفتر باب حکومت سرکار عالی نشان (۱) مورخہ ۲۹ آذر ۱۳۴۲ف احکام

اجرا ہوے کہ بعوض لفظ گزارش ونگارش کے تمام دفاتر کے مراسلت میں "ترقیم" لکھا جائے

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ اردی ۱۳۴۲ف نمبر (۶) جزو اول

توضیح۔ ذریعہ گشتی دفتر باب حکومت سرکار عالی نشان (۳) مورخہ ۱۹ اردی ۱۳۴۲ف توضیح کی گئی ہے کہ معتمدین سرکار سے مراسلت میں دراصل سرکار عالی سے مخاطبت ہوتی ہے۔ اس لئے معتمدین سرکار کی حد تک مراسلت میں "گزارش" استعمال ہونا چاہئے یہ قرین تصفیہ کونسل منعقدہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۲ف ہے جس کے احکام بذریعہ گشتی دفتر ہذا نمبر (۱) مورخہ ۱۹ بہمن ۱۳۳۳ف جاری ہوے ہیں۔

منظوری ٹایم اسکیل لوکلفنڈ صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی	حسب گشتی صدر محاسبی نشان (۲۸) مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۴۳ف احکام اجرا ہوے ہیں کہ پیشگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۳۰

ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۰ہجری (۲۲ خورداد ۱۳۴۲ف) عمال و ملازمین لوکلفنڈ صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی کا ٹایم اسکیل مثل ملازمین وعمال صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی

منظور فرمایا گیا ہے ۔ محکمہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۹۸۱) مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۴۲ف ایماد فرمایا گیا ہے کہ احتساب ۱۳۴۲ف سے اور اضافہ کی اجرائی تاریخ فرمان مبارک سے بغیر کسی بقایا اضافہ کے ہوگی ۔ یہ تعمیل منظوری صدر اطلاع دی جاتی ہے کہ جس طرح نوکلفنڈ علاقہ دیوانی کے عمال و ملازمین کو ٹایم اسکیل دیا گیا ہے صرف خاص مبارک مفوضہ دیوانی میں بھی عمال و ملازمین کو ان ہی قواعد کے تحت ٹایم اسکیل دیا جائے گا ۔ لھذا بہ متابعت احکام ٹایم اسکیل علاقہ نوکلفنڈ دیوانی عمال و ملازمین نوکلفنڈ صرف خاص مبارک کے تختہ جات اضافہ گریڈ جلد مرتب اور دفتر ہذا پر بہ غرض تصدیق ارسال فرمائے جائیں ۔ جریدہ اعلا مورخہ ۳ شہریور ۱۳۴۲ف نمبر (۳۶)

احکام سلور جوبلی مبارک	فرمان بہجت نشان مصدرہ ۲۵ ربیع الثانی شریف ۱۳۵۳ھ شرف اصدار فرمایا گیا کہ

چونکہ ہر رئیس کی (۲۵) سالہ (سلور) یا (۵۰) سالہ (گولڈن) حکومت کی جوبلی ہوا کرتی ہے جیسا کہ حضرت مرحوم و مغفور کے زمانہ گزشتہ میں ہوئی تھی اس طرح میری (۲۵) سالہ حکومت کی مدت اواخر ۱۹۳۵ء میں ہوگی کیونکہ مرے تخت نشینی سنہ ۱۹۱۱ء میں ہوئی تھی ۔ پس مناسب ہوگا کہ اس مسئلہ پر غور کرکے تجاویز میرے ہاں پیش کرنے کے لئے کہ کس طرح سے یہ پبلک تقریب منائی جائے گی (یک ہفتہ تک) ایک کمیٹی سہ یا پانچ سرکاری اراکین کی مقرر کی جائے اور اس کو حکم دیا جائے کہ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط کونسل میرے ہاں پیش کرے کیونکہ مدت کم و بیش اس کام کے لئے ایک سال کی رہ گئی ہے اور دوسرے طرف یہ ایک تاریخی واقعہ ہے جو باحسن الوجوہ انجام پاتا ہے ۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ شہریور ۱۳۴۳ف نمبر (۱۲)

احتساب بونس گرانی بہ تنخواہ اطباء و ملازمین دواخانہ جات یونانی اضلاع لوکل فنڈ

حسب مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی نشان (٢٢) م ٢٥ ر تیر ١٣٤٣ ف ابتدا یکم آذر ١٣٤٢ ف سے اطباء ملازمین دواخانہ جات یونانی لوکل فنڈ کے اونس گرانی کو جزو تنخواہ قرار دینے کی منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ٣١ ر شہریور ١٣٤٣ ف نمبر (٤٠)

وظیفہ ملازمین سررشتہ لوکل فنڈ

ذریعہ مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان (٣٤) مورخہ ١٧ ر مہر ١٣٤٣ ف وظیفہ ملازمین لوکل فنڈ کے متعلق احکام اجرا ہوئے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ٢٦ ر آبان ١٣٤٣ ف نمبر (٤٨)

شرح کرایہ امکنہ سکونتی برائے عہدہ داران سرکار عالی۔

ذریعہ مراسلہ عام محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (٤) مورخہ ١٦ ر خورداد ١٣٤٤ ف جمیع معتمد صاحبوں کے نام احکام اجرا ہوئے کہ عہدہ داران سرکار عالی کے امکنہ رہائشی کی بہ صرفہ سرمایہ تعمیر کے متعلق جو قواعد پیشگاہ خسروی سے منظور اور عام مراسلہ دفتر ہٰذا نشان ٦٨٤/٦٩٥ مورخہ ١٥ ر اردی بہشت ١٣٣٩ ف نافذ ہوئے تھے ان کے لحاظ سے بجانب عہدہ دار سکونت پذیر کرایہ اداشدنی کی شرح۔

الف۔ عمارت کی لاگت پر (٧) فیصدیا۔

ب۔ کرایہ دار کی تنخواہ پر (١٠) فیصدیا۔

(ان دونوں میں سے جو کم ہو)

قرار پائی تھی اور اس کے علاوہ تمام ٹیکسوں کی ادائی بھی عہدہ دار کے ذمہ رکھی گئی تھی اب بربنائے تحریک سررشتہ تعمیرات و سررشتہ فینانس و معروضہ حکومت پیشگاہ اقدس سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ١٢ ر

محرم الحرام ۱۳۵۴ھ منظوری صادر فرمائی گئی ہے کہ قواعد برٹش انڈیا کے مدنظر ہمارے
یہاں کے کرایہ کی شرح لاگت مکان پر تو (۷) فیصد ہی رہے۔ علاوہ ٹیکسوں کے
جن کی ادائی کرایہ دار پر لازم ہوگی لیکن کسی حالت میں جملہ وضعات بہ شمول
ٹیکس کرایہ دار کی تنخواہ کے (۱۰) فیصد سے متجاوز نہ ہو۔ نیز سررشتہ فینانس کی
اس تحریک کو بھی شرف منظوری بخشا گیا کہ کرایہ کا تعین بجائے کرایہ دار کی تنخواہ
کے کرایہ دار کی ماہوار پر (جس میں تنخواہ و دیگر الونس وغیرہ بھی شریک ہوتے
ہیں) کیا جائے براہ کرم حسبہٗ عزت تعمیل حاصل فرمائی جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ
۳۱ رخورداد ۱۳۴۴ف نمبر (۲۷)

عطائے معاوضہ منصب حین حیاتی

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ فینانس کی نشان (۲۸) مورخہ ۱۶ رخورداد ۱۳۴۴ف

جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی و صدر محاسب صاحب سرکار عالی و جمیع عہدہ دار
صاحبان خزائن سرکار عالی شائع کی گئی کہ بہ اتفاق رائے معزز اجلاس باب حکومت
سرکار عالی منعقدہ ۲۷ رآذر ۱۳۴۴ف و باتباع فرمان اقدس و اعلیٰ مصدرہ
۲۱ رمحرم الحرام ۱۳۵۴ھ قواعد عطائے معاوضہ منصب حین حیاتی نافذ کئے گئے
صـ ۶۲۳ تا ۶۲۷
تفصیلی معلومات کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ تیر ۱۳۴۴ف نمبر ۲۸ جزاول

قواعد قرضہ تعمیر امکنہ بذریعہ بنک

در گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۲۶) مورخہ ۵ رخورداد ۱۳۴۴ف قواعد

نافذ و اجرا ہوے کہ بموجب تصفیہ اجلاس معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدہ
۲۳ اردی بہشت ۱۳۴۴ف یہ تنسیخ قواعد سابقہ مندرجہ گشتی فینانس نشان
(۱۲) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف حسب صراحت قواعد قرضہ تعمیر مکان
یہ عہدہ داران سرکار عالی ذریعہ ہذا نافذ کئے جاتے ہیں تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ ر تیر ۱۳۴۴ ف نمبر ۲۸ جز اول۔

قرار داد فیس عہدہ داران طبی بہ ضمن درخواست ادائی رقم کمیشت بمعاوضہ جزوظیفہ	گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۵) مورخہ ۱۹ ر آذر ۱۳۴۴ ف جمیع معتمد صاحبان و صدر محاسب

صاحب و عہدہ دار صاحبان خزائن سرکار عالی شائع ہوئی کہ بوصول مراسلہ دفتر معتمدی فوج نشان (۴) مورخہ ۳ ر آذر ۱۳۴۴ ف مجریہ شاخ طبابت انگریزی ترقیم ہے کہ بہ ضمن درخواست ہائے ادائی رقم کمیشت معاوضہ جزوظیفہ قرار داد عہدہ داران طبی کا مسئلہ پیش آجانے پر بعد مشورہ فینانس جو قواعد عطائے صداقت نامہ توقع حیات و تعین فیس عہدہ داران طبی بہ ضمن معاوضہ جزوظیفہ اجلاس معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدہ ۲۲ ر آبان ۱۳۴۳ ف نے منظور فرمائے ہیں وہ بغرض اطلاع عام ذریعہ گشتی ہذا شائع کئے جاتے ہیں۔

تفصیلی معلومات کیلئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۱ ر تیر ۱۳۴۴ ف نمبر ۳۰ جز اول صفحہ $\frac{۶۹۴}{۶۹۸}$

قانون آتش بازی سرکار عالی	قانون آتش بازی سرکار عالی پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ ر امرداد

۱۳۴۴ ف منظور ہوا جس کے دفعہ (۷) میں لکھا گیا ہے کہ شادی۔ بیاہ۔ میلہ عرس۔ جاترا۔ اور دوسرے موقعوں پر جہاں بندوقیں سر کرنا اور غبارہ اڑانا یا آتش بازی چھوڑنا مقصود ہو یہ لازم ہوگا کہ اوس کے لئے بلدہ حیدرآباد میں کوتوال صاحب بلدہ اور اضلاع میں ایسے عہدہ دار صیغہ مال جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو قبل از قبل اجازت نامہ حاصل کیا جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ ر امرداد ۱۳۴۴ ف نمبر (۳۵) جز و ثالث۔

ترمیم قواعد قرضہ تعمیر امکنہ بذریعہ بنک	ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

نشان (۳۴) مورخہ ۱۲ر شہریور ۱۳۴۴ف کہ بہ سلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ر خورداد ۱۳۴۴ف ترقیم ہے کہ گشتی محولہ صدر کے فقرہ (۸) کے تحت جو نوٹ نمبر (۱) مندرج ہے اوس کے بجائے حسب ذیل نوٹ نمبر (۱) قایم کرنے کی منظوری دیجاتی ہے جو سابقہ نوٹ سے زیادہ واضح ہے۔

نوٹ نمبر (۱) قرض خواہوں کی حیدرآباد اسٹیٹ لائف انشورنس فنڈ یا دیگر کمپنیوں کی بیمہ پالیسیز جن کو بنک نے قبول کیا ہو وہ بھی حسب ضابطہ بطور مزید ضمانت کے بنک کے نام نامزد کئے جانے کے بعد بنک میں امانت رکھے جائیں گے قیمت زمین تسلیم کردہ بنک اور پالیسیز نامزد کردہ کی سرنڈر دیا بعد مجموعی طور پر قرضہ کی قسط اول کیلئے کافی نہ ہونے کی صورت میں بنک تحریک قرضہ پر غور نہ کرے گی۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۲ر شہریور ۱۳۴۴ف نمبر (۳۹) جزو اول۔

دستور العمل مجلس تعمیر عمارات جامعہ عثمانیہ	حسب فرمان خسروی جہاں پناہی مصدرہ ۲۱ر شوال المکرم ۱۳۵۳ھ ف

مجلس تعمیر عمارات جامعہ عثمانیہ آئندہ طریق کار کے متعلق دستور العمل مرتب کیا گیا ہے اس کی نوعیت اوسی قسم کی ہے جس قسم کی کہ دستور العمل مجلس آرایش بلدہ کی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ر امرداد ۱۳۴۴ف نمبر (۳۵)

تعین مدت رخصت اتفاقی در وقت واحد	ذریعہ گشتی نشان (۴۳) مورخہ ۱۷ر آذر ۱۳۴۴ف مجریہ محکمہ فینانس احکام

شائع ہوئے کہ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۱۹۹) میں یہ صراحت موجود ہے کہ رخصت اتفاقی ہر سنہ فصلی میں تا حد پندرہ یوم دیجاسکے گی یہ اور وقت واحد میں پوری رخصت سے استفادہ نہ ہوسکے گا لیکن یہ صراحت نہیں ہے کہ وقت واحد میں کتنی مدت تک رخصت اتفاقی دیجاسکے گی جسکی وجہ سے دفاتر سرکاری کے عمل میں یکسانیت نہ تھی لہذا بربنائے تحریک فرمعتمدی مالگزاری کا کرعائے

دفتر ہذا سے معزز باب حکومت میں یہ مسئلہ پیش کئے جانے پر اجلاس معزز
باب حکومت منعقدہ ۱۱ امرداد ۱۳۴۲ف میں حسب ذیل تصفیہ فرمایا گیا۔
"کسی ملازم سرکار کو اپنے فرائض سے بہ حصول رخصت اتفاقی دس دن
سے زیادہ غیر حاضر رہنا نہیں چاہئے۔ یہ غیر حاضری بہ شمول تعطیلات ہوگی جس سے
متصل رخصت اتفاقی لیجائے۔ البتہ عہدہ دار مقتدر منظوری بہ نظر شاذ حالات اور مشکلات
کے مثلاً ملازم کی یا اوس کے متعلقین کی غیر متوقعہ بیماری کی صورت میں مدت
معینہ میں باظہار وجوہ توسیع دے سکیگا۔ پیش اجلاس باب حکومت کی تعمیل فرمائی
جائے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۴۲ف نمبر (۳۸)

تعداد موٹر حیدرآباد	۱۵ مہر ۱۳۴۲ف تک جملہ تعداد موٹر (۱۰۰۵۷) جس میں بلدہ کی (۶۰۴۸) سکندرآباد کی (۳۴۹۴) اور اطراف بلدہ کی (۵۱۵) شامل ہیں۔
تعداد سیکل	۱۵ مہر ۱۳۴۲ف تک سیکلوں کی تعداد (۲۶۸۱۲) ہے۔
تمامی نظماء عدالت و منصفین سیاہ شروانی اور دستار کے ساتھ گون پہنکر اجلاس کریں	ذریعہ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۸/۵ دیوانی و فوجداری مورخہ ۸ شہریور ۱۳۴۲ف تمام نظماء عدالت

و منصفین کے نام احکام اجرا ہوے کہ اکثر نظماء عدالت اپنے پسند دیدہ لباس پہنکر
اجلاس کرتے ہیں جو عدالتی وقار کے خلاف ہے۔ لہذا بہ حصول منظوری صدر اعظم
اجلاس کونسل مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۴۷۹۰) مورخہ ۱۸ فروردی ۱۳۴۲ف
اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ تمام نظماء و منصفین سیاہ شروانی اور دستار کے
ساتھ گون پہنکر اجلاس کیا کریں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ شہریور ۱۳۴۲ف نمبر (۴۰)

تہنیت نامہ سلور جوبلی مبارک	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

سلور جوبلی کا نام "جوبلی ویک" رکھا گیا ہے۔

تصفیہ تنخواہ معتمدین سرکار عالی	بشرف ورود فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

معتمدین عام سرکار عالی کی عام تنخواہ کے متعلق ایک عام اسکیل مقرر کرنے کی نسبت احکام خسروی کے شرف اصدار پانے کی بناء پر بعد غور و خوض حسب سفارشات معزز باب حکومت ذریعہ فرمان واجب الاذعان اول الذکر جو حکم شرف صدور لایا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

جہاں تک موجودہ معتمدین کا تعلق ہے۔ وہ اپنی جائدادوں پر مستقل ہو چکے ہیں ان کے رتبہ و حیثیت و حقوق کو حسب حال رکھا جائے گا۔ آیندہ کے واسطے حسب ذیل قواعد و ضوابط مدون کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ مستقبل میں معتمدین و مددگاران کے تقرر و تنخواہ کے متعلق قواعد و ضوابط مدون کئے جائیں کسی معتمد کی جگہ پر کسی مستقلاً تقرر نہ ہوگا۔ بلکہ کسی انتظامی سررشتہ کے کاڈر سے اس جائداد کو بہ تحفظ حق عود کیا جائے گا۔ تاکہ حسب مصلحت یا ضرورت کا تقاضا ہو وہ واپس کئے جاسکیں گے۔ دو سو روپیہ الونس معتمدی ملے گا۔ اور ایک سو روپیہ موٹر الاؤنس کسی صورت میں جملہ یافت دو ہزار روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ اگر معتمد اراکین عدالت العالیہ کے کاڈر سے لیا جائے جن کی مستقل تنخواہ دو ہزار روپیہ ہے انتہائی یافت دو ہزار (ما) روپیہ تک بڑھائی جاسکے گی۔ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کی صورت میں سیلون اور بیرون ممالک کی صورت میں فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ کی موجودہ رعایت آیندہ ہونے والے معتمدین کے ساتھ مرعی نہ رہے گی۔ نائب معتمد و مددگار معتمدین کی مدت تعیناتی تین سال ہوگی۔ جن کے بعد وہ اپنی مستقل جائداد پر عود کریں گے تاکہ وہ انتظامی کام سے غیر مانوس ہو جائیں ان کی مدت تعیناتی میں

کسی صورت میں بھی اتنی توسیع نہ ہوسکے گی کہ جملہ مدت چار سال سے زائد ہوجائے جو کاڈر معتمدی امور کسی انتظامی سررشتہ میں مشترک ہے ان کے عہدہ داروں کو جو مددگاری یا نیابت کے لئے لئے گئے ہوں کوئی الونس نہیں ملے گا۔ لیکن ایسے مددگاروں یا نائبین کو جو کسی غیر مشترکہ کاڈر سے لئے گئے ہوں ایکسو روپیہ ماہانہ الونس ایصال ہوگا۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶ ردی ۱۳۴۵ ف نمبر (۶)

منظوری گزارہ جات حین حیاتی از معاشہائے عطیہ سلطانی خواص خواص زادگان وداسی	پیشگاہ سلطانی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۸ ر رمضان المبارک

سنہ ۱۳۵۴ھ شرف صدور لایا کہ بہ ملاحظہ عرضداشت صیغہ عطیات مورخہ ۱۴ر شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۴ھ جو معاشہائے عطیہ سلطانی میں غیر نکاحی عورتوں باندیوں داسی اور ممتوعہ اور اون کی اولاد کے متعلق مقرر کرنے کی نسبت ہے۔

اس بارہ میں کونسل کی رائے کے مطابق معاشہائے عطیہ سلطانی کی وراثت کی تحقیقات کے وقت اصول ذیلی کو ملحوظ رکھکر منجانب عطیات رائے پیش کیجائے جن سے خواص خواص زادگان وداسی پیر کو خاندان کی حیثیت ورواج کے لحاظ سے گزارہ جات حین حیاتی دئیے جائیں۔ داشتہ اور اوس کی اولاد کی پرورش کی ذمہ داری جاگیردار یا اوس کے ورثاء پر رکھی جائے ممتوعہ عورتوں کو جاگیر یا جاگیر سے گزارہ یا پرورش کا حق حاصل نہ رہنا چاہئیے۔ البتہ اون سے کوئی اولاد ہوی ہو تو اوس اولاد کے ساتھ حسب احکام فقہ امامیہ سلوک ہونا چاہئیے

لوٹ۔ یہ قواعد ہر وقت رئیس وقت کے صوابدید کے تابع رہیں گے۔ کہ معاشہائے عطیہ سلطانی ہے جس پر بغیر معطی دوسرے کا اقتدار نہیں ہوسکتا۔

عمل ثلث و ثلثان در معاش ہائے مشروط الخدمت قضاۃ و احتساب	ذریعہ گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان (۶) واقع ۸ تیر ۱۳۴۵ف فیصلے حسب الحکم عالیجناب نواب صدر اعظم

بہادر باب حکومت جمیع عہدہ داران علاقہ مال کے نام احکام شائع ہوئے کہ بموجب فرمان مبارک مرقومہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ ذریعہ گشتی نشان (۱) مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۲ف حکم دیا گیا تھا کہ "معاشہائے مشروط الخدمت کا ایک ثلث خدمت گزار کو اور ثلث محل شرط کے لئے اور ایک ثلث ورثاء شرعی یا شاستری کو دیا جائے بجز اس کے کہ سند میں صریحاً اس کے خلاف کوئی حکم یا ہدایت نہ ہو" حسبہٗ آیندہ سے یہی قاعدہ تمام مشروطی مذہبی معاشوں کے لئے مقرر کردیا جائے۔" معاشہائے مشروط الخدمت قضاۃ و احتساب وغیرہ میں یہی عمل ثلث و ثلثان کا عمل کرنے کے لئے فرمان مبارک مرقومہ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۴۴ھ میں ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ "مذکورہ معاشوں میں بھی ثلث و ثلثان کا عمل کیا جائے یعنے دو ثلث صاحب خدمت کو" دیگر یک ثلث اہل برادری کی بھی بہ حیثیت برادری صاحب خدمت کو شریک رکھکر حصہ دلانے کی ضرورت نہیں پائی جاتی ہے کیونکہ ضرورت سے زاید اون کو پہونچتا ہے یعنے دو ثلث۔"

پس حسب ارشاد خسروی معاشہائے مشروط الخدمت قضاۃ و احتساب وغیرہ میں آیندہ سے حسبہٗ عمل کیا جائے۔ فقط

انتظام مراسم ایکادشی بہ دیول ہائے وٹھوبا بہ زمانہ عشرہ شریف۔	ذریعہ مراسلہ محکمہ معتمدی امور مذہبی نشان (۲۲۴۵) مورخہ ۲ فروردی ۱۳۳۶ف جمیع عہدہ دار صاحبان

کے نام احکام شائع ہوئے کہ محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ آیندہ دو سال تک ایکادشی عشرہ محرم میں واقع ہوگی لہذا حسب سابق عشرہ شریف میں ۱۲ محرم تک رتھ کشی نہ ہونی چاہئے۔ البتہ وٹھوبا کی دیولوں جہاں قدیم سے رسم اچھا کو ادا

ہوتی ہے۔ اگر محلہ ہو تو احاطہ کے اندر ورنہ دیول کے اندر پوجا اور بھجن معمولی باجہ تال یعنے مجرا و مردنگ کے ساتھ ادا کیا جائے۔ عام دیونوں میں معمولی پوجہ حسب شرائط مذکور ہو۔

دیوبوں کے باہر پالکی (دنڈی) باجہ نوازی کے ساتھ راستوں پر ہرگز نہ نکالی جائے۔ اور نہ باجہ نوازی راستوں پر کیا جائے۔ اور مسلمان دیوبوں کے اندر پوجہ میں کسی قسم کی مزاحمت نہ کرنے پائیں۔ غرض یہ کہ قیام امن و امان کا پورا اہتمام رہنا چاہئے۔

عہدہ داران مستحق سیلون

بہ متابعت فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ مندرجہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۲) واقع ۱۸ ر آذر ۱۳۴۵ ف بہ توثیق مراسلہ محکمہ معتمدی فینانس نشان (۱۶۶۳) صیغہ حساب مورخہ ۲۴ ر فروردی ۱۳۴۵ ف ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کی دفعہ (۲۷ ھ) کے تحت حسب ذیل توضیح قایم کیجاتی ہے۔

توضیح۔ دفعہ ہذا صرف ان عہدہ داروں سے متعلق ہوگا۔ جو ندکور الصدر خدمات پر بتاریخ ۱۲ ر رجب المرجب ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۴ ر آذر ۱۳۴۵ ف (تاریخ فرمان مبارک) برسر خدمت ہوں۔ اس کے ساتھ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کی صورت میں سیلون اور سفر بیرون ممالک کی صورت میں فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ کی موجودہ رعایت مرعی نہ رہے گی اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کی صورت میں انہیں فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ ملے گا۔ اور سفر بیرون کی صورت میں انہیں ریلوے سفر کی بابت فرسٹ کلاس کرایہ کا (۱ ۲/۵) حصہ ایصال ہوگا گشتی صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان (۱۹) مورخہ ۱۰ ر اردی بہشت ۱۳۴۵ ف

انتظام برقی روشنی مدینہ طیبہ زاد با اللہ شرفاً و تعظیماً

پیشگاہ خسروی جہاں پناہی سے فرمان مبارک شرف صدور لایا کہ میں نے اپنی سلور جوبلی کے چندہ میں سے مبلغ (...) خاص طور پر مدینہ طیبہ

میں برقی روشنی اور دوسرے جزوی متعلقہ امور کی سربراہی کے لئے علیحدہ رکھنے سے متعلق حکم دے دیا ہے اور امید ہے کہ قریب میں یہ مبارک و مذہبی کام انجام پائے گا۔ (ایک کمیٹی کے توسط جو کہ گورنمنٹ کی مرتب کردہ ہوگی) تاکہ سعادت دارین کی موجب ہوسکے۔ الحمد اللہ علی ذالک۔ اخبار رہبر دکن مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر ۸۸

قند مکرر

ذریعہ فرمان مبارک حکم محکم شرف اصدار فرمایا گیا کہ میرے سلور جوبلی کی تقریب میں صرف خاص کی حد تک جس قدر عام چندہ جمع ہوگا اس میں سے کم از کم یعنے (۵ لاکھ) تک علیحدہ اوٹھار کھنے کے لئے صرف خاص کے نام حکم ادیدیا ہے تاکہ حرمین شریفین زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے ضروری ابواب کی تکمیل اس رقم سے کیجاسکے تاکہ نجات اخروی کا باعث ہو۔ بایں خیال کہ یہ ہر دو مرکز پیروان اسلام کے قبلہ گاہ ہیں اس مقدس کام کی تکمیل اوسی کمیٹی کے توسط سے عمل میں آئے گی جس کو گورمنٹ مقرر کرے گی جس کے صدر نشین نظامت جنگ ہوں گے اور ارکین خواجہ معین الدین و یٰسین خاں (معتمد صرف خاص) اور امید ہے کہ کام بروقت اطمینان بخش طریقہ پر انجام پائے گا۔ جس کی سعی ابھی سے کی جارہی ہے۔ رہبر دکن مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۴۵ف

عدم تعمیل ڈگری معاشہائے مشروطی

ذریعہ گشتی مجریہ محکمہ سرکار عالی علاقہ عدالت د کوتوالی و امور عامہ صیغہ عدالت انتظامی نشان (۱) واقع ۱۸ بہمن ۱۳۳۱ف حسب الحکم عالیجناب نواب منصرم صدر اعظم صاحب بہادر بخدمت جمیع نظماء عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے نام احکام شائع ہوئے کہ ۱۳۰۹ف میں بذریعہ گشتی نشان (۴۵) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۰۹ف عدالت العالیہ نے نظماء عدالت کو ایما کیا تھا کہ معاش مشروط الخدمت کے قرق کرنے کا اختیار عدالت کو نہیں ہے اور اوس کے بعد جاگیرات و انعامات عطیات سلطانی کے متعلق سررشتہ مال سے حسب فرمان حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ گشتی نشان (۱۷) مورخہ ۱۳۱۱ف بایں مضمون جاری ہوے کہ کوئی جاگیردار بلا اطلاع و خاص منظوری سرکار قرضہ لے کر (اوس) کا بار گزر

جاگیر پر نہیں چھوڑ سکتا ۔ چنانچہ ان احکام کی تعمیل ہوتی رہی اس کے بعد ۱۳۱۸ف میں حسب فرمان حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ بذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۰۵) محررہ [illegible] یہ قرار پایا کہ عدالت محاصل جاگیر پر ڈگری دے سکتی ہے مگر اوس کا ایفاء بلا توسط [illegible] مال نہیں کرا سکتی اس کا یہ اثر ہوا کہ کسی معاش کے محاصل کی قرق کی ممانعت نہیں رہی لیکن اب سررشتہ مال نے بہ منظوری حضرت اقدس و اعلی اگشتی نشان (۹۲) مورخہ [illegible] مہر ۱۳۲۵ف بغرض توضیح فقرہ (۳) گشتی ۱۷ ۱۳۱۱ف جاری کی ہے جس کا منشاء [illegible] ہے کہ معاشہائے مشروط کا متصدی منتظم یا امین کی حیثیت رکھتا ہے جس کو حق [illegible] تملیک حاصل نہیں اور اس لئے ایسی معاشوں سے متصدی معاش کے ذاتی قرضوں کا ایفاء نہیں ہوسکتا ۔ پس آیندہ متصدیان معاش ہائے مشروط کو بیع و [illegible] و ہبہ کا حق [illegible] اور نہ ایسے عقود اس معاش سے متعلق ہوسکیں گے ۔ لہذا ڈگریوں کا اجراء [illegible] معاش سے ہرگز متعلق نہ ہوگا ۔ پس جملہ نظماء عدالت سے توقع کی جاتی ہے کہ احکام [illegible] جو بذریعہ گشتی صیغہ مال نشان (۹۳) مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۲۵ف نافذ ہوئے ہیں ان کی پوری پوری تعمیل کی جائے گی فقط

التوائے تاریخ سلور جوبلی مبارک	بیشگاہ خسروی سے صادر شدہ [illegible] مترشحہ ۲۵ شوال المکرم [illegible]

لایا کہ ہز مجسٹی کنگ امپیرر نے انتقال فرمایا ہے لہذا جو سلور جوبلی کے تقاریب ماہ ذیحجہ آیندہ میں (یعنے فروری) ہونے والے تھے ان کو میں نے آیندہ ماہ رجب تک (یعنے ماہ سپٹمبر) ملتوی کر دیا ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ ایسے حزن و ملال کے موقع میں خوشی و مسرت کے تقاریب کو کسی طرح جائز نہیں رکھ سکتے لہذا اس امر سے [illegible] کمیٹی کو آگاہ کیا جائے تاکہ جلد انتظامات برخاست ہوں ۔

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر (۳)

تخت نشینی کنگ ایڈورڈ ہشتم	ذریعہ اعلان حیدرآباد رزیڈنسی مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۳۶ء مطابق ۲۷ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ

روز پنجشنبہ ہز موسٹ گریشس مجسٹی کنگ ایڈورڈ ہشتم کا بادشاہ برطانیہ اعظم و آئرلینڈ ڈفنڈر آف فیتھ و قیصر ہند قرار پانا شائع ہوا ہے۔ پس یہ خبر فرحت اثر حسب الحکم اعلیحضرت بغرض اطلاع عام مشتہر کی جاتی ہے۔ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر (۴)

اور بہ متابعت ارشاد خداوندی حضرت اقدس و اعلی بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی ہز موسٹ گریشس مجسٹی ملک معظم قیصر ہند ایڈورڈ ہشتم کے جلوس کا مفصلہ ذیل اعلان جو حسب الحکم گورنمنٹ آف انڈیا معتمد رزیڈنٹ صاحب نے بتاریخ ۲۳ جنوری ۱۹۳۶ء شام کے ساڑھے چار بجے حیدرآباد رزیڈنسی کے سیڑھیوں پر پڑھکر سنایا تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۴۵ف نمبر (۵)

تحفظ قبور متبرکہ مدینہ طیبہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً

حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۰ ذی قعدۃ الحرام ۱۳۵۴ھ بدیں ارشاد شرف صدور لایا کہ مدینہ طیبہ میں جو قبور متبرکہ مسمار ہوئے تھے ان کو ایک حد تک درست حالت میں کرنے اور بے حرمتی سے بچانے کے لئے اطراف میں کٹہرے لگانے کی سخت ضرورت ہے لہذا اس کی اجازت سعودی گورنمنٹ سے لی جائے کہ یہ کام ریاست حیدرآباد اپنا مذہبی فرض خیال کرکے کرنے پر آمادہ ہے۔ ہمارے انجینیر (احسن یار جنگ) یہاں سے جاکر ضروری پراورد تیار کرنے کا جلد انتظام کیا جائے۔

ساگر چمن

پیشگاہ حضرت اقدس و اعلی سے مجلس آرایش بلدہ کی اس تجویز کو کہ حسین ساگر کے شمالی گوشہ کے نو تعمیر شدہ چمن کو "ساگر چمن" سے موسوم کیا جائے شرف منظوری عطا فرمایا گیا۔ سررشتہ معلومات عامہ رہبر دکن مورخہ ۶ خوردادی ۱۳۴۵ف

ترمیم قواعد قرضہ تعمیر مکان ذریعہ بنک

ذریعہ گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۳ اسفندار ۱۳۴۵ف ترمیمی احکام اجرا ہوئے کہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ خورداد ۱۳۴۳ف میں قرضہ

تعمیرات املاک بذریعہ بنک کے جو قواعد شائع ہوئے ہیں ان میں سے قاعدہ نمبر (۸) و (۱۶) کی ترمیم کے طرف حیدرآباد کوآپریٹو ڈومنین بنک نے توجہ دلائے جانے کی وجہ سے اس پر غور کے بعد بجائے قواعد (۸) و (۱۶) سابقہ کے جدید قواعد (۸) و (۱۶) حسب ذیل قایم کئے جاتے ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ر فروردی ۱۳۴۵ف نمبر (۱۸) جزو اول ۔

آصف جاہی روڈ	حضرت اقدس و اعلیٰ مجلس آرایش بلدہ کی اس پیشگاہ تجویز کو کہ بس روڈ نمبر (۱) از افضل گنج تا سکندرآباد کو

آصف جاہی روڈ سے موسوم کیا جاکر شرف منظوری عطا فرمایا گیا ۔ سررشتہ معلومات عامہ اخبار رہبر دکن مورخہ ۹ر فروردی ۱۳۴۵ف

معافی محصول کروڑگیری درآمد کھادی مکہ معظمہ و اجرائے ماہوار ۔	حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ر ذی قعدۃ الحرام ۱۳۵۴ھ شرف صدور لایا کہ کارخانہ پارچہ بافی مکہ معظمہ کی کھادی درآمد پر محصول

کروڑگیری معاف کیا جائے اور اس کی امداد (۱۰۰ر) یکم ذی قعدہ سے جاری کیجائے کیونکہ یہ کار خیر ہے ۔

تقرری تقسیم ماہوارات حرمین شریفین	پیشگاہ خسروی ظل سبحانی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۹ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۴ھ

ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۱۷۱۰ تا ۱۷۱۱) مورخہ ۱۰ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف بجناب حاجی عبدالجبار و عبدالستار صاحبان ذم مرزا رفیع بیگ صاحب مہاجر مکی کے نام بغرض تقسیم ماہوارات اہل حرمین شریفین ماہوار (۵۰۰) اور صادر وغیرہ (۲۰۰) کلدار کی منظوری صادر فرمائی گئی ۔

تعطیل بہ تقریب سالگرہ مبارک بہ علاقہ جات صرفخاص مبارک	ذریعہ گشتی محکمہ صدرمحاسبی صرفخاص مبارک نشان (۵) مورخہ ۵ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف جمیع عہدہ داران علاقہ صرفخاص مبارک

کے نام احکام شائع ہوئے کہ حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۰ رجمادی الاول ۱۳۵۴ھ علاوہ عام تعطیل سالگرہ رئیس جو کہ ہرسال یکم رجب کو ہوتی ہے ممالک محروسہ سرکار عالی میں ۲۹ رجمادی الآخر کو تا بحد علاقہ صرف خاص مبارک بوجہ پرپڈھ فخاص تعطیل دیجاوے

صراحت گشتی نشان (۲) مورخہ ۷ رامرداد ۱۳۲۹ ف اجازت ترمیم اماکن مذہبی

کتاب ہذا کے صفحہ (۱۲۴) پر گشتی نشان (۲) مورخہ ۷ رامرداد ۱۳۲۹ف با تصحیح طبع ہوچکی ہے لیکن اوس میں قدیم پایہ پر تعمیر کی صراحت نہیں تھی اس لئے ذریعہ گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت کوتوالی و امور عامہ بہ صیغہ امور مذہبی نشان (۸۶۲) مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۴۵ف جمیع نظماء امور مذہبی تعلقہ و ضلع کے نام شائع ہوے کہ پایہ قدیم پر تعمیر کی اجازت دیجائے لہذا آیندہ سے ایسی اجازت بھی اقتداری ضلع متصور رہوگی۔ بہ شرطیکہ ایسی تعمیر سے سابقہ مکانیت کی شکل میں کوئی تبدیلی نہ ہوتی ہو۔

ترمیم قانون دعاوی خلاف سرکار

ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۱) مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۴۵ف احکام شائع ہوے کہ

سررشتہ فینانس نے ایک یادداشت معزز کونسل میں بایں بیان پیش کی تھی کہ سررشتہ فینانس کی دانست میں خدمت مشیر قانونی کے وجود کی غرض بمرحلہ اول یہ ہے کہ سررشتہ جات سرکاری کو صحیح قانونی مشورہ کے حصول کے مواقع مل سکیں لیکن جیسے ہی سررشتہ سرکاری کو پبلک کے خلاف کسی مقدمہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ قانونی مشورہ میسر نہیں ہوتا کیونکہ مشیر صاحب قانونی اس وقت تک دفعہ (۵) قانون ۱۳۲۰ف بہ حیثیت جج کارروائی فرماتے اور سررشتہ جات کو کسی مشورہ کے دینے سے انکار فرماتے ہیں۔ مشیر صاحب قانونی کا صحیح پوزیشن تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سرکار کے مشیر ہوں اور مقدمات خلاف سرکار میں منجانب سرکار انہیں کی ہدایت و نگرانی کے تحت پیروی کی جاوے اور وہ (خلاف سرکار) مقدمات خلاف سرکار دائر کرنے کی نسبت نوٹس وصول اور منجانب سرکار جواب روانہ فرمائیں۔ ایسا کرنے کیلئے قانون میں

کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو ایسی تبدیلی عمل میں لائی جانی مناسب ہوگی ۔

معزز اجلاس باب حکومت منعقدہ ۱۵؍فروردی ۱۳۲۵ف میں باتفاق طے پایا ہے کہ "قانون حسب حال رہنا چاہئے سررشتہ جات متعلق کو قانونی رائے کی ضرورت ہو تو اپنے وکلاء سے یا بصورت ضرورت کسی اور وکیل کو فیس دیکر رائے حاصل کرسکتے ہیں البتہ مشیر صاحب قانونی کسی مقدمہ میں یہ حکم حاصل کریں کہ رجوع عدالت ہونے کی اجازت دیجائے تو انہیں بہ صیغہ انتظامی علحدہ طور سے راز میں محکمہ متعلق کو مطلع کردینا چاہئیں کہ ان کی رائے میں مقدمہ کی صورت کیسی ہے اور سرکار کے نقطہ نظر سے اس میں کیا اسقام ہیں ۔ اس تجویز سے جملہ معتمدیوں کو بھی مطلع کیا جائے ۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹؍اردی بہشت ۱۳۲۵ف نمبر (۲۴)

بلا منظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہے گا ۔

ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۴) مورخہ ۳۰؍فروردی ۱۳۲۵ف احکام اجرا ہوے کہ ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۱۶۸) میں صاف و صریح طور پر حکم ہے کہ " اگر کوئی ملازم بر حصول رخصت غیر حاضر ہو یا کسی قسم کی رخصت کے اختتام پر حاضر نہ ہو تو وہ ایسے ایام غیر حاضری کے بعد کسی جائداد پر اس کا حق عود نہ رہے گا وغیرہ" اس کے باوجود بعض کارروائیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب درخواست کسی دفتر میں وصول ہوتی ہے ۔ اس پر فوری مناسب کارروائی کئے بغیر ویسی ہی زیر کارروائی رکھی رہتی ہے یا اگر کارروائی کیجاتی ہے و نتیجہ آخر سے درخواست گذار کو اس کے متعلق باضابطہ طور پر اطلاع نہیں دیجاتی ہے یہ ایک نہایت نامناسب امر ہے اس سے ایک طرف تو دفتر کی بدانتظامی ہوتی ہے اور دوسری طرف ملازمین سرکاری اس امر کے عادی ہوگئے ہیں کہ باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونے کی صورت میں وہ رخصت منظور تصور کرنے لگتے ہیں اور آئندہ پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں ۔

دفتر متعلقہ پر یہ الزام کیا جاتا ہے کہ درخواست وصول ہوتے ہی ضروری

کارروائی بہ عجلت محکمہ کی جا کر نتیجہ سے درخواست گزار کو ذریعہ فہمایش نامہ مطلع کردیا جائے اور درخواست گزار پر یہ لازم کردیا جاتا ہے کہ بلا ایسے واقعات کے جس پر اس کو اختیار نہ ہو وہ درخواست رخصت یا درخواست توسیع رخصت ایسے وقت پر دفتر پر گزرانے کہ قبل از استفادہ یا قبل ختم رخصت منظورہ سابقہ کے اس کو اپنی درخواست کا نتیجہ معلوم ہوسکنا ممکن ہو نیز اس کو باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونے کی صورت میں ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ درخواست منظور ہوچکی ہے۔

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۵ف نمبر ۲۴

اجرائی ماہوار مولوی سید محمد بادشاہ حسینی صاحب

حسب نمبر سرکاری پیشی خداوندی مورخہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ محرم سنہ جاریہ سے یکصد روپیہ ماہوار بہ شرط وعظ گوئی اجرا فرمائی گئی۔ ذریعہ مراسلہ محکمہ فینانس ۲۴۴ مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۴۵ف

اجرائی وظیفہ تعلیمی فرزندان مولوی صابر حسینی صاحب

حسب نشان سرکاری پیشی خداوندی مورخہ ۲۶ محرم ۱۳۵۵ھ ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی علاقہ فینانس نشان (۱۹۱۴۲ و ۲۴۲) مورخہ ۲ تیر ۱۳۴۵ف مولوی صابر حسینی صاحب کے دونوں لڑکوں کے نام یکم محرم الحرام ۱۳۵۵ھ سے فی کس (صہ) وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

اجرائی کرنسی نوٹس جدید از قسم (صہ)

ذریعہ مراسلہ دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان (۱/۱) مورخہ ۲۵ فروردی ۱۳۴۵ف احکام شائع ہوئے کہ نظامت سکہ قرطاس سرکار عالی سے جدید نوٹس از قسم (۵) روپیہ سلسلہ حروف (T.۴) کے جاری ہوچکے ہیں۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ خورداد ۱۳۴۵ف نمبر (۲۶)

تمول وخرچ مواضعات

ذریعہ محکمہ مالگزاری حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر احکام شائع ہوئے کہ صوبہ دار صاحب صوبہ ورنگل کی اس تحریک کی بنا پر کہ ایک ذریعہ آبپاشی کے تحت دو تعلقات اور

اضلاع کی اراضی سیراب ہونے کی وجہ سے ہمیشہ تقسیم آب تہ بندی کے جھگڑے پیدا
ہوتے ہیں جس میں سرکاری آمدنی کا نقصان بھی ہوتا ہے۔ ان خرابیوں کا ازالہ
اور سہولت انتظامی کے مدنظر تین مواضعات تعلقہ پاکھال ضلع ورنگل یعنے پولارم
لاتور۔ تیر کلہ تعلقہ پاکھال سے خارج اور تعلقہ پرکال میں شامل کئے جائیں و نیز
موضع پلاریڈی پلی واقع تعلقہ پرکال اور موضع سورن پلی واقع تعلقہ حضور آباد ضلع
کریم نگر کو ضلع کریم نگر سے خارج اور تعلقہ ورنگل ضلع ورنگل میں شامل کیا جائے حسبکہ
مواضعات کے شمول وخروج کی منظوری دی گئی۔ چنانچہ بہ منظوری معتمدی مال واتفاق
رائے عدالت مالیہ تحت دفعہ (۴) ضمن (۲) ضابطہ فوجداری دفعہ (۱۹) قانون عدالتہائے
دیوانی مواضعات پلاریڈی پلی و سورن پلی منصفی تعلقہ ورنگل سے متعلق کئے جاتے ہیں۔
مالگزاری ۱۸ ارخورداد ۱۳۴۵ف اخبار صحیفہ مورخہ ۱۹ ارخورداد ۱۳۴۵ف

جوبلی ہل

موضع خیریت آباد میں ٹٹی خانہ کے نام سے علاقہ صرف خاص مبارک کا
ایک پہاڑی رقبہ ہے۔ اسے ''جوبلی ہل'' کے نام سے موسوم کرنے کے لئے
حکم خسروی بنام صرف خاص مبارک شرف صدور لایا صحیفہ نیوز مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۴۵ف

ممانعت باجہ ریڈیو قریب مساجد

محکمہ نظامت امور مذہبی سرکار عالی نشان (۶۴)
واقع ۱۳ ارتیر ۱۳۴۵ف حسب الحکم عالیجناب سر مہاراجہ
صدر اعظم بہادر اعلان شائع ہوا کہ اکثر مقامات پر مساجد کے متصل گراموفون اور
ریڈیو بجانے کی شکایت مصلیان مسجد کی جانب سے پیش ہوی ہے اور اخبارات کے
ذریعہ بھی اس جانب توجہ دلائی گئی ہے۔

محکمہ معتمدی مذہبی سے جو قواعد باجہ نوازی قریب مساجد ۱۳۴۳ف میں نافذ ہوئے
ہیں اس کا فقرہ (۳) حسب ذیل ہے۔

مکانات یا معابد دیگر اقوام میں مختلف مواقع پر باجہ بجانے کی ضرورت ہوتی ہے
اس لئے اگر مساجد کے اطراف یعنے چار سمتوں میں سے کسی سمت میں مکانات یا معابد
دیگر اقوام اندرون (۴۰) قدم ہوں تو اون میں سوا اوقات نماز کے جن کی صراحت

ذیل میں درج ہے باجہ نوازی کی اجازت ہے۔

نمازفجر ۔ ایک گھنٹہ طلوع آفتاب سے قبل ۔

نمازظہر ۔ ۱½ بجے سے ۲½ بجے تک

نمازعصر ۔ ۵ بجے سے ۵½ بجے تک

نمازمغرب ۔ غروب آفتاب سے آدھا گھنٹہ تک

نمازعشاء ۔ ۸ بجے سے ۹ بجے تک

اس تعریف میں وہ مکانات اورچاوخانے بھی آجاتے ہیں ۔جو مسجد سے (۴۰) قدم اندر واقع ہیں جہاں ریڈوگراموفون وغیرہ بجایا جاتا ہے ۔

پس مالکین مکانات اورچاوخانہ جات حسب احکام صدر یہ پابندی اوقات متذکرہ ریڈو وغیرہ بجائیں ۔بصورت خلاف ورزی حسب ضابطہ کارروائی کی جاے گی ۔

اجرائی ماہوار بیوہ منصور الحق مرحوم

حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۲۲۸۳ و ۲۲۸۴) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۴۵ف بیوہ منصور الحق کے نام (للعہ) کلدار ماہوار بہ شرط پرورش دختران جاری کی گئی ۔

اجرائی ماہوار مولوی شیخ اکبر علی صاحب

حسب نسیم سرکاری پیشی خداوندی مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ مولوی شیخ اکبر علی متولی چوکہ داؤدی بواہیر کے مرشد ہیں (للعہ) ماہوار حالی یکم ربیع الاول ۱۳۵۵ھ سے منظور فرمائی گئی ۔جس کی توثیق محکمہ سرکار عالی علاقہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۲۴۵ و ۲۲۴۶) مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۴۵ف ہوئی ۔

اضافہ ماہوار مولوی عینی شاہ صاحب واعظ

حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۳۱۹۶ و ۳۱۹۷) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۴۵ف مولوی عینی شاہ صاحب واعظ کی موجودہ ماہوار (ماد) میں حسب رائے معزز کونسل (لعہ) کا اضافہ

یکم امرداد ۱۳۴۵ف منظور کیا گیا۔

افتتاح خزانہ آب دیوسگور۔

رعایا برایا کی سہولت و آسائش کی غرض سے ضلع رائچور میں بغرض انتظام آبرسانی خزانہ آب دیوسگور میں تیار کیا گیا ہے۔ جس کا افتتاح بتاریخ ۲۰ ر امرداد ۱۳۴۵ف کو اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نے بنفس نفیس فرما کر رعایا و عہدہ داران [illegible] عزت افزائی فرمائی

مکملہ فہرست اجرائی ماہوار امداد مدارس بیرون ممالک سرکار عالی (سررشتہ تعلیمات)

نمبر شمار	نام مدرسہ	رقم ماہانہ سکہ کلدار	مدت امداد	کیفیت
۱	مدرسہ اسلامیہ انبہیٹہ	٭	یکم محرم الحرام ۱۳۲۱ف	دو سال
۲	ر نسوان محمدی علیگڈھ	ما ٭	دوامی	
۳	ر اسلامیہ کرنال	٭	ر	
۴	ر تقویت الاسلام فرخ آباد	٭	ر	
۵	ر شعیب محمدیہ آگرہ	ما ٭	ر	
۶	ر مفید الاسلام کڑپہ	٭	۲۹ ر ذیحجہ ۱۳۲۹ف	پانچسال
۷	ر سنت الجماعت بریلی	ما ر	دوامی	
۸	ر ہائی اسکول کٹک	٭	ر	
۹	ر مسلم گڈھ کالج	ال ٭	ر	سابقہ فہرست میں شریک ہے
۱۰	کتب خانہ خدابخش انجمن خانبا بانکی پور	٭	بلا تعین مدت	
۱۱	انجمن ترقی تعلیم مسلمانان امرتسر	ما ر	دوامی	
۱۲	انجمن امداد حمایت الاسلام کانپور	٭	ر	
۱۳	دار المصنفین اعظم گڈھ	ما ر	بلا تعین مدت	سابقہ فہرست (صاد) شریک ہے
۱۴	مدرسہ اصلاحیہ بریلی	ما ر	دوامی	

نمبر	نام	رقم	مدت	کیفیت
۱۵	ہائی اسکول ناگپور تہذیب اطفال برار	۱ر ـــہ		اسکی مدت امداد ۱۲ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ کو ختم ہوئی
۱۶	اسلامیہ ہائی اسکول سہارنپور	۱ر	دوامی	
۱۷	مدرسہ نورپور کانگڑا	ـــہ		اسکی مدت آخر ذیحجہ ۱۳۴۲ھ کو ختم ہوئی
۱۸	مدرسہ حقانیہ تریاپور مدراس	ـــہ	دوامی	
۱۹	" گولہ پور بمبئی	۱ر	بلا تعین مدت	

منتقلی تعطیل مقامی جاترا سے مالیگاؤں از ضلع بیدر تحت ضلع ناندیڑ	ذریعہ اعلان محکمہ سرکار عالی علاقہ فینانس نشان (۶) مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۳۱ف حسب الحکم سرکار عالی

احکام شائع ہوئے کہ مالیگاؤں بہ لحاظ مصالح انتظامی ضلع بیدر سے علیحدہ کیا جاکر ضلع ناندیڑ میں شریک کردیا گیا ہے۔ لہذا حسب استدعائے عہدہ داران متعلقہ جاترا مالیگاؤں کی تعطیل مقامی میعادی سہ یوم ضلع بیدر سے ضلع ناندیڑ میں منتقل کرنے کی منظوری دیجاتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ اردی بہشت ۱۳۳۱ف نمبر ۳ جزاول

منظوری عطائے رخصت شش ماہ فرقہ پارسیان برائے زیارت مقامات مقدسہ واقع ایران	ذریعہ گشتی دفتر صدر محاسب صاحب سرکار عالی نشان ۳۶ مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۴۴ف بنام جمیع عہدہ داران سرکار عالی

احکام شائع ہوئے کہ بمتابعت فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مندرجہ مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۷۳۳۱) مورخہ ۵ مہر ۱۳۴۴ف ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۱۸۰) کے تحت حسب ذیل جدید استثناء نمبر (۵) قایم کیا جاتا ہے۔

استثناء۔ بغرض زیارت مقامات مقدسہ پارسیان (۱) نارستان (۲) ترکی (۳) بہشت (۴) مہربانو (۵) خاتون بانو واقع ایران و عراق کسی ملازم کو ان جملہ شرائط کے تحت جو مقرر کردہ صدر فرقہ جات کے لئے موجود ہیں یا آیندہ قایم ہوں چھ ماہ کی حد تک رخصت خاص خانگی یا باتصال رخصت ہائے مندرجہ فقرہ (۱۷۰) الف ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی معہ تنخواہ پیشگی عطا کیجاسکتی ہے۔ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۴۵ف نمبر ۵

ترانۂ سلطان العلوم شہریارِ دکن خلد اللہ ملکہٗ و دولتہٗ

تا ابد خالق عالم یہ ریاست | تجھ کو عثماں بصد اجلال سلامت رکھے

جیسے تو فخرِ سلاطیں ہے بہ فضلِ یزداں | یوں ہی ممتاز ترا دورِ حکومت رکھے

ال اولاد کو اللہ دے عمر خضری | ان سے آباد ترا خانۂ دولت رکھے

جود قایم رہے شرمندۂ احساں ترا | عدل کسریٰ کو خجل تیری عدالت رکھے

خندہ زن صورتِ گل تیرے ہوا خواہ رہیں | آگے قدموں پہ عدو فرقِ اطاعت رکھے

سب رعایا کو ترے سالگرہ کی تقریب | با نشاط و طرب و عیش و مسرت رکھے

بن کے ساقی ترا اقبال نظام سابع

تجھ کو صہبا کش خمخانۂ عشرت رکھے

تمت بالخیر